MMBA126CCT

مالیاتی رپورٹنگ اور تجزیہ

(Financial Reporting and Analysis)

ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم۔بی۔اے۔)

دوسالہ پروگرام

(پہلا سمسٹر)

مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد۔32، تلنگانہ، بھارت

Copyright © 2025, Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad
All right reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing form the publisher (registrar@manuu.edu.in)

ISBN : 978-81-994080-7-4
Course : Financial Reporting and Analysis
First Edition : October 2025
Copies : 1875
Price : 120/- (The price of the book is included in admission fee of distance mode students)

Course Coordinator

Prof. Syed Khaja Safiuddin, Professor, Department of Management & Commerce, MANUU.

Editorial Board/Editors

Prof. Mohd Razaullah Khan, Dean School of Commerce & Business Management, MANUU.
Prof. Syed Khaja Safiuddin, Professor, Department of Management & Commerce, MANUU.
Prof. Mohd Akbar Ali Khan, Ex-Vice Chancellor, Telangana University.
Dr. Idress Mohammed Farooqi, Maulana Azad College, Aurangabad.
Mr. Syed Muzammil Qadri, Assistant Professor (Contract) Department of Management & Commerce, MANUU
Dr. Mohd Akmal Khan, Assistant Professor/Guest Faculty CDOE MANUU (Language Editor)

Production

Prof. Nikhath Jahan, Professor (Urdu), CDOE MANUU	Mr. P Habibulla, Assistant Registrar, Purchase & Stores Section, MANUU	Dr. Mohd Akmal Khan, Assistant Professor (C), CDOE MANUU
Mohd Abdul Naseer, Section Officer, CDOE MANUU	Shaik Ismail, UDC, CDOE, MANUU	Syed Faheemuddin, LDC, Purchase & Stores Section, MANUU

On behalf of the Registrar, Published by:
Centre for Distance and Online Education
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032 (TG), India
Director: dir.dde@manuu.edu.in, *Publication:* ddepublication@manuu.edu.in
Phone number: 040-23008314, Website: manuu.edu.in

CRC Prepared by the

Printed at : Karshak Print Solutions Private Limited, Hyderabad

فہرست

پیغام	وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی	4
پیغام	ڈائرکٹر، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم	5
کورس کا تعارف	کورس کوآرڈی نیٹر	6

اکائی نمبر	اکائی کا نام	مصنف	صفحہ نمبر
1۔	کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ	جناب سید مزمل قادری صاحب شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	9
2۔	اکاؤنٹنگ کے تصورات اور کنونشنز	جناب سید مزمل قادری صاحب شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	21
3۔	اکاؤنٹنگ بکس	جناب سید مزمل قادری صاحب شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	33
4۔	مالیاتی گوشوارہ کو سمجھنا	ڈاکٹر ادریس محمد فاروق	43
5۔	مالیاتی گوشوارہ کا ڈھانچہ	ڈاکٹر ادریس محمد فاروق	73
6۔	مالیاتی پوزیشن کا گوشوارہ	ڈاکٹر ادریس محمد فاروق	
7۔	ریشو کا تجزیہ	پروفیسر سید خواجہ صفی الدین شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	95
8۔	فیصلہ سازی کے لیے ریشو کا تجزیہ	پروفیسر سید خواجہ صفی الدین شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	110
9۔	مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ	پروفیسر سید خواجہ صفی الدین شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	121
10۔	مالیاتی رپورٹنگ	پروفیسر سید خواجہ صفی الدین شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	133

11۔	ہندوستانی اکاؤنٹنگ معیارات	پروفیسر سید خواجہ صفی الدین شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	144
12۔	IFRS	پروفیسر سید خواجہ صفی الدین شعبۂ مینجمنٹ وکامرس، مانو، حیدرآباد	154
	نمونہ امتحانی پرچہ		174

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) 1998 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم کی گئی۔ یہ ایک مرکزی جامعہ ہے جس نے این اے اے سی کی جانب سے گریڈ A+ حاصل کیا ہے۔ اس جامعہ کے قیام کے مقاصد ہیں: (1) اردو زبان کا فروغ، (2) پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کو اردو میڈیم میں قابل رسائی اور دستیاب بنانا، (3) روایتی اور فاصلاتی طریقۂ تعلیم کے ذریعے تعلیم فراہم کرنا، اور (4) خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینا۔ یہ وہ نکات ہیں جو اس مرکزی جامعہ کو دیگر تمام مرکزی جامعات سے ممتاز کرتے ہیں اور اسے ایک انفرادیت بخشتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری زبانوں اور علاقائی زبانوں میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

اردو کے ذریعے علم کے فروغ کا مقصد یہی ہے کہ اردو جاننے والے طبقے کے لیے عصری علوم اور مضامین تک رسائی آسان بنائی جائے۔ ایک طویل عرصے تک اردو میں درسی مواد کی کمی رہی ہے۔ اردو یونیورسٹی کے پاس اب اردو میں 350 سے زیادہ کتابوں کا ذخیرہ موجود ہے اور ہر سمسٹر کے ساتھ اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اردو یونیورسٹی این ای پی 2020 کے وژن کے مطابق مادری/گھریلو زبان میں تعلیمی مواد فراہم کرنے کے قومی مشن کا حصہ بننے کو اپنے لیے ایک اعزاز سمجھتی ہے۔ مزید یہ کہ اردو بولنے والا طبقہ اردو میں مطالعہ کے مواد کی عدم دستیابی کے سبب نئے اُبھرتے شعبوں اور جدید تر معلومات کے موجودہ میدانوں میں تازہ ترین معلومات واطلاعات کے حصول سے محروم نہیں رہے گا۔ مذکورہ بالا میدانوں میں مواد کی دستیابی کی بدولت حصولِ معلومات کا نیا شعور بیدار ہوا ہے جو یقیناً اردو داں طبقے کی دانشورانہ ترقی پر اثرانداز ہوگا۔

فاصلاتی اور آن لائن طلبہ کے لیے تعلیم وتدریس کے عمل کو سہل بنانے کے لیے یونیورسٹی کا سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) اردو اور متعلقہ مضامین میں خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری کو یقینی بناتا ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی (MANUU) فاصلاتی اور آن لائن لرننگ کے طلبہ کے لیے SLM بلامعاوضہ فراہم کرتی ہے۔ یہ مواد اُن تمام افراد کے لیے برائے نام قیمت پر دستیاب ہے جو اُردو کے ذریعے انتظام وتجارت (Management and Business Administration) کے میدان میں علم حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ تعلیم تک رسائی کے دائرے کو مزید پھیلانے کے مقصد سے، اردو/ہندی/انگریزی/عربی میں eSLM یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر مفت ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب رکھا گیا ہے۔

مجھے بے حد خوشی ہے کہ متعلقہ فیکلٹی کی محنت اور مصنفین کے مکمل تعاون کی بدولت ایم۔بی۔اے (فاصلاتی و آن لائن لرننگ) پروگرام کی کتابوں کی اشاعت کا عمل بڑے پیمانے پر شروع ہو گیا ہے۔ فاصلاتی اور آن لائن لرننگ کے طلبہ کی سہولت کے لیے خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری اور اشاعت کا عمل یونیورسٹی کے لیے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اپنے خود تعلیمی مواد کے ذریعے اردو جاننے والے ایک بڑے طبقے کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہوں گے، یونیورسٹی کے مقصدِ قیام کو پورا کریں گے، اور اپنے ملک میں اپنی موجودگی کو مزید مضبوط اور بامعنی بنا سکیں گے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ!

پروفیسر سید عین الحسن
شیخ الجامعہ، مانو

پیغام

موجودہ دور میں فاصلاتی تعلیم کو دنیا بھر میں ایک نہایت مؤثر اور مفید طریقۂ تعلیم کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ اس طریقۂ تعلیم سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھی اردو زبان بولنے والے عوام کی تعلیمی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے قیام کے وقت سے ہی فاصلاتی تعلیم کا طریقہ متعارف کرایا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 1998 میں ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (نظامتِ فاصلاتی تعلیم) کے ساتھ کام کا آغاز کیا اور 2004 سے باقاعدہ پروگرام شروع ہوئے، اس کے بعد مختلف شعبہ جات قائم کیے گئے۔

یو جی سی نے ملک میں نظام تعلیم کو مؤثر طور پر منظم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (ODL) موڈ کے تحت چلنے والے مختلف پروگرام، جو سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) میں چل رہے ہیں، یو جی سی-ڈی ای بی کے منظور شدہ ہیں۔ یو جی سی-ڈی ای بی نے فاصلاتی اور باقاعدہ تعلیم کے نصاب کو ہم آہنگ کرنے پر زور دیا ہے تاکہ فاصلاتی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک دُہرے طرز (ڈوئل موڈ) کی یونیورسٹی ہے جو فاصلاتی اور روایتی دونوں طریقۂ تعلیم کی خدمات فراہم کرتی ہے، اس لیے اپنے مقاصد کو یو جی سی-ڈی ای بی کے رہنما خطوط کے مطابق حاصل کرنے کے لیے اس نے چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم (CBCS) متعارف کرایا گیا اور خود اکتسابی مواد (Self Learning Materials) نئے سرے سے تیار کیے جارہے ہیں، جو بی۔اے۔ کے پروگراموں کے لیے 6 بلاکس پر مشتمل ہیں جن میں 24 یونٹس شامل ہیں اور ایم۔اے۔ کے پروگراموں کے لیے 4 بلاکس پر مشتمل ہیں جن میں 16 یونٹس شامل ہیں۔

سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) کل انیس (19) پروگرام پیش کرتا ہے جن میں یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ پروگرام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تکنیکی مہارتوں پر مبنی پروگرام بھی شروع کیے جارہے ہیں۔ سی ڈی اوای نے جولائی 2025 سے این ای پی-2020 کے مطابق چار سالہ یو جی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ بی اے، بی ایس سی اور بی کام کے آنرز پروگراموں کو این سی ایف کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے جس سے طلبہ کو آنرز ڈگری حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ سال 2025-2026 سے ایم بی اے پروگرام او ڈی ایل موڈ میں متعارف کرایا گیا ہے۔ مانو نے طلبہ کی سہولت کے لیے نو ریجنل سنٹرز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر) اور چھ سب ریجنل سنٹرز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراوتی) کا ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ اس کے علاوہ وجے واڑا میں ایک ایکسٹینشن سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان ریجنل اور سب ریجنل سنٹروں کے تحت ایک سو ساٹھ سے زیادہ لرنر سپورٹ سنٹر (LSCs) اور بیس پروگرام سنٹر بیک وقت چلائے جارہے ہیں تاکہ طلبہ کو تعلیمی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا بھرپور استعمال کرتا ہے اور اپنے تمام پروگراموں میں صرف آن لائن موڈ کے ذریعے ہی داخلے فراہم کرتا ہے۔ طلبہ کے لیے سیلف لرننگ میٹیریل (SLM) کی سوفٹ کاپیاں سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (Centre for Distance and Online Education) کی ویب سائٹ پر دستیاب کرائی گئی ہیں۔ ساتھ ہی، ایم۔بی۔اے (فاصلاتی و آن لائن لرننگ) پروگرام کے مختلف مضامین سے متعلق آڈیو و ویڈیو لیکچرز کے لنکس بھی ویب سائٹ پر فراہم کیے گئے ہیں۔ طلبہ کی سہولت کے لیے ای۔ میل اور واٹس ایپ گروپ کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے، جن کے ذریعے انہیں پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس رجسٹریشن، اسائنمنٹ، کاؤنسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں بروقت مطلع کیا جاتا ہے۔

باقاعدہ کاؤنسلنگ کے علاوہ، طلبہ کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے زائد تدارکی (Remedial) آن لائن کاؤنسلنگ کا اہتمام بھی کیا گیا ہے، جو اُن طلبہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جو کسی موضوع میں مزید رہنمائی چاہتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ایم۔بی۔اے (فاصلاتی و آن لائن لرننگ) پروگرام انتظامیہ اور کاروبار (Management and Business) کی تعلیم کو اُردو کے ذریعے زیادہ قابلِ رسائی اور بامقصد بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا اور مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو اعلیٰ تعلیمی معیار کے ساتھ عملی و پیشہ ورانہ مہارت حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔

پروفیسر محمد رضا اللہ خان

ڈائرکٹر، سی ڈی اوای، مانو

کورس کا تعارف

عزیز طلبا!

MBAکا خود اکتسابی مواد آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ یہ جامع انداز میں تیار کردہ مواد آپ کو خود سے سمجھنے اور سیکھنے میں مددگار ہوگا۔ زیر نظر خود اکتسابی مواد جدید تعلیمی اصولوں اور MBA کے کورس کے تقاضوں اور ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے تاکہ فاصلاتی تعلیم (ODL) سے وابستہ طلبا آسانی سے سمجھ سکیں۔ یہ مواد ایک مؤثر انداز میں اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ نصاب کے مطابق معلومات جامع انداز میں طلبا کو مہیا ہوں گی۔

ہر بلاک میں یونٹ رکھے گئے ہیں تاکہ مرحلہ وار اور وضاحت کے ساتھ مواد پیش ہو۔ موضوعات کو قابل فہم اور بہتر طور پر سمجھنے میں مواد کی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ہر یونٹ کی ابتدا تمہید سے ہوتی ہے، جس کے بعد اکائی کے مقاصد بیان کر کے اصل موضوع پر بات کی جاتی ہے۔ موضوع کے اختتام کے بعد اکتسابی نتائج میں اکائی کی تمام معلومات کو جامع انداز میں یکجا کیا جاتا ہے تاکہ طلبا اکائی کے مقاصد میں طے شدہ نکات کو سمجھ سکیں۔ اس کے بعد نمونہ امتحانی سوالات میں مختلف قسم کے سوالات سے طلبا خود کا محاسبہ (Self-assessment) کر سکتے ہیں۔

تیار کردہ مواد مختلف مضامین کے امتحانات کی تیاری میں طلبا کے لیے مددگار ہوگا۔ علاوہ ازیں تجارتی میدان میں درکار مہارتوں کو فروغ دینے میں بھی معاون ہوگا۔

یقیناً یہ خود اکتسابی مواد (SLM) تجارتی و کاروباری میدان سے متعلق درکار مہارتوں کے فروغ میں مددگار ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ تنقیدی سوچ، خود اعتمادی اور فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں میں مؤثر ہوگا۔

اس خود اکتسابی مواد (SLM) کو تیار کرنے میں اساتذہ اور اس میدان کے ماہرین کی ٹیم نے مدد کی ہے۔ جس کے لیے مرکز برائے فاصلاتی اور آن لائن تعلیم (CDOE) ان کا شکر گزار ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب طلبا و طالبات اور اساتذہ کرام کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

ایم بی اے کے دو سالہ پروگرام میں کل چار سمسٹر ہیں۔ یہ زیر نظر پرچہ "مالیاتی رپورٹنگ اور تجزیہ" پہلے سال کے پہلے سمسٹر میں شامل ہے۔

کورس کوآرڈی نیٹر

مالیاتی رپورٹنگ اور تجزیہ

(Financial Reporting and Analysis)

اکائی 1۔ کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ

(Accounting for Business Decisions)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	1.0 تمہید
Objectives	1.1 مقاصد
Accounting for Business Decisions	1.2 کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ
Meaning of Accounting	1.3 اکاؤنٹنگ کا مفہوم
Classification of Accounts	1.4 اکاؤنٹس کی درجہ بندی
Rules of Debit and Credit	1.5 ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے
Introduction of Accountancy	1.6 اکاؤنٹنسی کا تعارف
Need of Accountancy for Business Decisions	1.7 کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ کی ضرورت
Learning Outcomes	1.8 اکتسابی نتائج
Model Examination Questions	1.9 نمونہ امتحانی سوالات

1.0 تمہید(Introduction)

کاروبار کی فعال دنیا میں مؤثر فیصلہ سازی کامیابی اور تسلسل کے لیے نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ کاروباری منتظمین اور دیگر شراکت داروں کو اپنے فیصلوں سرمایہ کاری اور وسائل کی تقسیم کے سلسلے میں درست بروقت اور متعلقہ معلومات درکار ہوتی ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اکاؤنٹنگ (Accounting) کا کردار نہایت کلیدی بن جاتا ہے۔ اکاؤنٹنگ کو اکثر "کاروبار کی زبان" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مالی لین دین کی شناخت کرنے ریکارڈ کرنے درجہ بندی کرنے اور خلاصہ کرنے کا ایک منظم عمل ہے جو ادارے کی مالی صحت اور کارکردگی کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔

اس اکائی کا بنیادی مقصد طلباء کو اکاؤنٹنگ کے بنیادی تصورات اور عملی اصولوں سے متعارف کروانا ہے جو کاروباری فیصلوں میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اس اکائی کی ابتدا اکاؤنٹنگ کی تعریف اور مفہوم (Meaning and Definition of Accounting) سے کی گئی ہے جو اس مضمون کی وسعت اور اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کے بعد اکاؤنٹس کی درجہ بندی (Classification of Accounts) کی گئی ہے جس میں اکاؤنٹس کو ذاتی حقیقی اور اسمی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے (Rules of Debit and Credit) پر بھی بحث کی گئی ہے جو درست جرنل (Journal) اندراجات اور لیجر (Ledger) کی تیاری کے لیے نہایت اہم ہیں۔

اسکے علاوہ اس اکائی میں کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ کی ضرورت (Need of Accountancy for Business Decisions) کو نمایاں کیا گیا ہے تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ کس طرح اکاؤنٹنگ سے حاصل ہونے والی مالی معلومات کاروباری منصوبہ بندی کنٹرول اور کارکردگی کے جائزے میں معاون ہوتی ہیں۔ ان بنیادی اصولوں کو سمجھنے کے بعد طلباء مالیاتی معلومات کی تعبیر کرسکیں گے اور بہتر انتظامی فیصلوں میں کردار ادا کرسکیں گے۔

1.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- اکاؤنٹنسی اور اکاؤنٹنگ کے مفہوم دائرہ کار اور ان کے باہمی فرق کو سمجھ سکیں گے۔
- اکاؤنٹس کی اقسام (Personal, Real, Nominal) اور ان کے ظابطے کو عملی طور پر استعمال کرنا سیکھیں گے۔
- یہ جان سکیں گے کہ اکاؤنٹنسی کس طرح کاروباری فیصلوں میں مدد فراہم کرتی ہے۔
- آسان مثالوں کے ذریعے اکاؤنٹنگ کے بنیادی اصولوں کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں گے۔

1.2 کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ (Accounting for Business Decisions)

اکاؤنٹنگ (Accounting) جدید کاروباری نظام کا ایک بنیادی ستون ہے جو کاروباری فیصلوں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ کسی بھی ادارے کی کامیابی کا انحصار مؤثر اور بروقت فیصلوں پر ہوتا ہے اور ایسے فیصلے درست مالیاتی معلومات کے بغیر ممکن نہیں۔ اکاؤنٹنگ ایک ایسا منظم عمل ہے جو مالی لین دین کو ریکارڈ درجہ بندی خلاصہ اور تجزیہ کرتا ہے تاکہ وہ معلومات فراہم کی جاسکیں جو مختلف کاروباری سرگرمیوں کے جائزے اور منصوبہ بندی کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔ کاروباری فیصلے جیسے پیداوار میں توسیع نئی سرمایہ کاری اخراجات میں کمی یا قیمتوں کا تعین سب کچھ اکاؤنٹنگ کے فراہم کردہ ڈیٹا پر منحصر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی کمپنی کے مالیاتی بیانات (Financial Statements) ظاہر کرتے ہیں کہ موجودہ مالی سال میں فروخت میں کمی آئی ہے تو انتظامیہ اس رجحان کا تجزیہ کرتے ہوئے مارکیٹنگ حکمت عملی کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اسی طرح منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ (Profit and Loss Account) اور بیلنس شیٹ (Balance Sheet) انتظامیہ کو کاروبار کی مجموعی مالی حالت سے آگاہ کرتے ہیں جس کی بنیاد پر مستقبل کی حکمت عملی تیار کی جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اکاؤنٹنگ نہ صرف مالیاتی معلومات فراہم کرتی ہے بلکہ کاروباری انتظامیہ (Management) کو مؤثر بنانے وسائل کی درست تقسیم اور پائیدار ترقی کو ممکن بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

1.3 اکاؤنٹنگ کا مفہوم (Meaning of Accounting)

اکاؤنٹنگ (Accounting) ایک ایسا منظم عمل ہے جس کے ذریعے کسی کاروباری ادارے کے مالی لین دین کی شناخت ریکارڈنگ درجہ بندی خلاصہ سازی اور تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ مفید مالی معلومات حاصل کی جاسکے۔ ان معلومات کو مختلف فریقین مثلاً کاروباری انتظامیہ (Management) سرمایہ کار، قرض دہندگان، حکومتی ادارے اور دیگر متعلقہ افراد، بہتر فیصلے کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اکاؤنٹنگ کا مقصد صرف اعداد و شمار کو ریکارڈ کرنا نہیں بلکہ ان اعداد و شمار کو اس انداز میں پیش کرنا ہے کہ وہ ادارے کی مالی کارکردگی اور حیثیت کو واضح کریں۔

اکاؤنٹنگ کے ذریعے یہ جاننا ممکن ہوتا ہے کہ کاروبار نفع میں ہے یا نقصان میں ادارے کے اثاثے اور واجبات کیا ہیں اور اس کی مالی پوزیشن کتنی مضبوط یا کمزور ہے۔ اس لحاظ سے اکاؤنٹنگ ایک ایسی "زبان" ہے جس کے ذریعے کاروبار کی مالی کہانی بیان کی جاتی ہے اور جو ہر قسم کی مالیاتی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔

American Institute of Certified Public Accountants (AICPA)

"Accounting is the art of recording, classifying, and summarizing in a significant manner and in terms of money, transactions and events which are, in part at least, of financial character, and interpreting the results thereof."

American Accounting Association (AAA)

"Accounting is the process of identifying, measuring, and communicating economic information to permit informed judgments and decisions by users of the information."

Oxford Dictionary of Accounting

"The systematic recording, reporting, and analysis of financial transactions of a business."

Kohler's Dictionary for Accountants

"Accounting is the systematic recording, presenting, and interpreting of financial data."

1.4 اکاؤنٹس کی درجہ بندی(Classification of Accounts)

اکاؤنٹنگ میں مالی لین دین کو مؤثر انداز میں ریکارڈ کرنے اور اس کی درست تشریح کرنے کے لیے اکاؤنٹس کو مختلف زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اس تقسیم کو درجہ بندی (Classification) کہا جاتا ہے جو اکاؤنٹنگ کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔اکاؤنٹس کی درجہ بندی مالی معلومات کو منظم کرنے جرنل اندراجات (Journal Entries) کو درست طریقے سے کرنے اور بیلنس شیٹ (Balance Sheet) و دیگر مالیاتی بیانات تیار کرنے میں آسانی فراہم کرتی ہے۔

اکاؤنٹس کو بنیادی طور پر تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے

شخصی کھاتے Personal Accounts

یہ کھاتے افراد اداروں یا تنظیموں سے متعلق ہوتے ہیں۔ان میں وہ تمام کھاتے شامل ہوتے ہیں جو کسی شخص یا فریق سے لین دین کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مثالیں

- Ahmed's Account
- State Bank of India's Account
- ABC Ltd.'s Account

قاعدہ(Rule)

Debit the receiver, Credit the giver

جسے رقم دی جائے اُسے ڈیبٹ کریں اور جو رقم دے اُسے کریڈٹ کریں

حقیقی کھاتے Real Accounts

یہ کھاتے ان تمام اثاثوں سے متعلق ہوتے ہیں جو کاروبار میں استعمال کیے جاتے ہیں اور جن کی مادی یا غیر مادی حیثیت ہوتی ہے۔

مثالیں

- Cash Account
- Machinery Account
- Building Account
- Goodwill Account

قاعدہ(Rule)

Debit what comes in, Credit what goes out

جو چیز آئے اُسے ڈیبٹ کریں اور جو چیز جائے اُسے کریڈٹ کریں

اسمی کھاتے Nominal Accounts

یہ کھاتے آمدنی اخراجات نفع و نقصان سے متعلق ہوتے ہیں۔ان کا تعلق کاروبار کی کارکردگی سے ہے۔

مثالیں

- Rent Paid Account
- Commission Received Account
- Salaries Account
- Interest Account

قاعدہ(Rule)

''Debit all expenses and losses, Credit all incomes and gains"

تمام اخراجات اور نقصانات کو ڈیبٹ کریں اور تمام آمدنی اور منافع کو کریڈٹ کریں

کھاتوں کی یہ درجہ بندی نہ صرف اکاؤنٹنگ ریکارڈز کو بہتر طریقے سے منظم کرنے میں مدد دیتی ہے بلکہ کاروباری مالیاتی گوشواروں کی تیاری اور تجزیے کو بھی سہل بناتی ہے۔ہر درجہ کا قاعدہ (Rule) جرنل اندراجات کے لیے ایک رہنما اصول فراہم کرتا ہے جو اکاؤنٹنگ کی درستگی اور شفافیت کے لیے ناگزیر ہے۔

اکاؤنٹس کی درجہ بندی(Classification of Accounts – Tabular Form)

قسم(Type)	ڈیبٹ اور کریڈیٹ کے اصول (Rule of Debit & Credit)	مثالیں (Examples)	کوائف(Description)
Personal Accounts شخصی کھاتے	Debit the receiver جسے رقم دی جائے Credit the giver جو رقم دے	Ahmed's A/c, SBI A/c, ABC Ltd. A/c	افراد اداروں یا تنظیموں سے متعلق اکاؤنٹس
Real Accounts حقیقی کھاتے	Debit what comes in جو آئے Credit what goes out جو جائے	Cash A/c, Machinery A/c, Building A/c, Goodwill A/c	اثاثہ جات (Assets) جن کی مادی یا غیر مادی شکل ہو
Nominal Accounts اسمی کھاتے	Debit all expenses and losses تمام اخراجات و نقصانات Credit all incomes and gains تمام آمدن و منافع	Rent Paid A/c, Salary A/c, Commission Received A/c	آمدنی اخراجات منافع یا نقصان سے متعلق اکاؤنٹس

1.5 ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے(Rules of Debit and Credit)

اکاؤنٹنگ میں ہر مالی لین دین کا اثر دو کھاتوں پر ہوتا ہے جن میں سے ایک ڈیبٹ (Debit) کیا جاتا ہے اور دوسرا کریڈٹ (Credit)۔ یہ عمل دوہرے اندراج کے نظام (Double Entry System) کا حصہ ہوتا ہے جس کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ ہر ڈیبٹ کے مقابلے میں ایک مساوی کریڈٹ ہوتا ہے۔

ڈیبٹ اور کریڈٹ کرنے کے اصول اس بات پر منحصر ہوتے ہیں کہ متعلقہ اکاؤنٹ کس زمرے (Class) سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسا کہ پچھلے موضوع میں بیان کیا گیا اکاؤنٹس کو تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے Personal, Real اور Nominal۔ ہر قسم کے لیے الگ قاعدہ مقرر ہے۔

ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے اقسام کے لحاظ سے

اکاؤنٹ کی قسم (Type of Account)	کریڈٹ کا قاعدہ (Rule for Credit)	ڈیبٹ کا قاعدہ (Rule for Debit)
Personal Account ذاتی اکاؤنٹ	Credit the giver جو رقم دے	Debit the receiver جسے رقم دی جائے
Real Account حقیقی اکاؤنٹ	Credit what goes out جو چیز جائے	Debit what comes in جو چیز آئے
Nominal Account اسمی اکاؤنٹ	Credit all incomes and gains تمام آمدن و منافع	Debit all expenses and losses تمام اخراجات و نقصانات

ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے کی مثالیں Examples of Debit and Credit Rules

اکاؤنٹ کی قسم (Type of Account)	قاعدہ (Applied Rule)	Credit (کریڈٹ)	Debit (ڈیبٹ)	لین دین کی مثال (Transaction Example)
Personal Account (ذاتی)	Debit the receiver, Credit the giver	Cash A/c (Giver)	Ram's A/c (Receiver)	Ram کو ₹10,000 ادا کیے گئے
Real Account (حقیقی)	Debit what comes in, Credit what goes out	Cash A/c (What goes out)	Furniture A/c (What comes in)	₹25,000 کا فرنیچر خریدا گیا
Real Account (حقیقی)	Debit what comes in, Credit what goes out	Computer A/c (What goes out)	Cash A/c (What comes in)	پرانا کمپیوٹر ₹5,000 میں فروخت کیا گیا

₹8,000 کرایہ ادا کیا گیا	Rent A/c (Expense)	Cash A/c (Payment made)	Debit all expenses and losses, Credit all incomes and gains	Nominal Account (اسمی کھاتہ)
₹2,000 کمیشن حاصل ہوا	Cash A/c (Receipt)	Commission Received A/c (Income)	Debit all expenses and losses, Credit all incomes and gains	Nominal Account (اسمی کھاتہ)

ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے اکاؤنٹنگ کے درست اور منظم ریکارڈ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان ظابطے کی مدد سے جرنل اندراجات کو اصولوں کے مطابق کیا جاتا ہے جو آگے چل کر لیجر ٹرائل بیلنس اور مالیاتی گوشواروں کی تیاری کی بنیاد بنتے ہیں۔ ان ظابطے کی مکمل سمجھ طلباء کو اکاؤنٹنگ کے تمام مراحل میں درست فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے۔

1.6 اکاؤنٹنسی کا تعارف (Introduction of Accountancy)

جب بھی کوئی شخص کاروبار شروع کرتا ہے تو وہ روزانہ کی بنیاد پر مختلف مالی لین دین (Financial Transactions) سے گزرتا ہے جیسے کہ سامان خریدنا گاہک کو فروخت کرنا کرایہ ادا کرنا یا ملازم کو تنخواہ دینا۔ اگر یہ تمام لین دین کسی ترتیب یا اصول کے بغیر کیے جائیں تو نہ صرف ریکارڈ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے بلکہ نقصان اور غلط فیصلوں کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

مثال کے طور پر تصور کریں کہ علی ایک چھوٹی کرانہ دُکان چلاتا ہے۔ وہ روزانہ گاہکوں کو سامان فروخت کرتا ہے خود مال سپلائر سے خریدتا ہے اور دُکان کا کرایہ بھی ادا کرتا ہے۔ شروع میں وہ یہ سب کچھ ایک کاپی میں بغیر کسی اصول کے لکھتا ہے لیکن چند ہفتوں بعد اسے سمجھ نہیں آرہا ہوتا کہ اسے کتنا منافع ہوا کس سے پیسے لینے ہیں اور کون سے اخراجات زیادہ ہوئے ہیں۔

جب علی کسی تجربہ کار اکاونٹنٹ سے مشورہ لیتا ہے تو وہ اسے سکھاتا ہے کہ مالی لین دین کو اصولوں کے تحت کیسے لکھا جائے ہر لین دین کو کس اکاؤنٹ میں درج کیا جائے اور ہر مہینے کے آخر میں نفع و نقصان کا حساب کیسے لگایا جائے۔ یہ تمام طریقے اصول اور علم جس کی مدد سے علی اپنے کاروبار کی مالی صورتحال کو سمجھ سکتا ہے اسے Accountancy کہا جاتا ہے۔

Accountancy دراصل وہ علم اور فن ہے جو ہمیں اکاؤنٹنگ (Accounting) کے اصول ظابطے طریقہ کار اور اس کے استعمال کو سکھاتا ہے۔ یہ نہ صرف مالی ریکارڈ رکھنے کا سلیقہ بتاتا ہے بلکہ کاروباری فیصلے لینے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

1.7 کاروباری فیصلوں کے لیے اکاؤنٹنگ کی ضرورت

(Need of Accountancy for Business Decisions)

کاروباری دنیا میں کامیاب ہونے کے لیے صرف اچھی اشیا یا خدمات کافی نہیں ہوتیں بلکہ درست اور بروقت فیصلے لینا بھی ضروری ہوتا ہے۔ یہ فیصلے مختلف شعبوں میں ہو سکتے ہیں جیسے کہ خرید و فروخت سرمایہ کاری اخراجات میں کمی قیمتوں کا تعین یا تنظیمی حکمت عملی کی تبدیلی۔ ان فیصلوں کی بنیاد مالی معلومات (Financial Information) پر ہوتی ہے جو صرف ایک مؤثر اکاؤنٹنگ نظام (Accounting System) کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اکاؤنٹنگ (Accounting) کاروبار کی مالی کارکردگی اثاثوں (Assets) واجبات (Liabilities) سرمایہ (Capital) آمدنی (Income) اور اخراجات (Expenses) کے بارے میں درست اور مکمل معلومات فراہم کرتی ہے۔ ان معلومات کی بنیاد پر کاروباری ادارے موجودہ صورتحال کا تجزیہ کرتے ہیں اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ ذیل میں اکاؤنٹنگ کی ضرورت کو بیان کرنے کے لیے چند اہم نکات پیش کیے جارہے ہیں

1. مالی حیثیت کی واضح تصویر (Clear Picture of Financial Position)

اکاؤنٹنگ کی مدد سے تاجر کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پاس کتنے اثاثے (Assets) موجود ہیں کتنی رقم واجب الادا ہے اور اس وقت کل مالی حیثیت کیا ہے۔ یہ معلومات بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کے ذریعے سامنے آتی ہیں۔

2. نفع اور نقصان کی درست معلومات (Accurate Profit and Loss Information)

نفع و نقصان کے گوشوارہ (Profit and Loss Statement) کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ کاروبار نے ایک مخصوص مدت میں کتنی آمدنی حاصل کی اور کتنے اخراجات ادا کیے۔ اس عمل کے ذریعہ ادارہ اپنی کارکردگی کی جانچ کر سکتا ہے۔

3. موازنہ کاری اور مالی منصوبہ بندی (Budgeting and Financial Planning)

پچھلے سال کے مالیاتی مواد (Financial Data) کی مدد سے ادارے مستقبل کے لیے بجٹ تیار کرتے ہیں۔ یہ بجٹ آمدنی اخراجات اور سرمایہ کاری کے تخمینے پر مبنی ہوتا ہے۔

4. وسائل کا مؤثر استعمال (Efficient Resource Utilization)

اکاؤنٹنگ سے معلوم ہوتا ہے کہ کہاں رقم زیادہ خرچ ہو رہی ہے اور کہاں کمی کی جاسکتی ہے۔ اس سے وسائل کو بہتر انداز میں استعمال کرنے میں مدد ملتی ہے۔

5. درست سرمایہ کاری فیصلے (Correct Investment Decisions)

اکاؤنٹنگ کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ کون سا پروجیکٹ منافع بخش ہوگا اور کہاں سرمایہ کاری کرنے سے بہتر منافع حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ادارہ ROI (Return on Investment) کا تجزیہ کرکے فیصلہ کر سکتا ہے۔

6. آئینی تعمیل (Statutory Compliance)

اکاؤنٹنگ مواد کی مدد سے ادارے انکم ٹیکس (Income Tax) جی ایس ٹی (GST) اور آڈٹ (Audit) جیسے قانونی تقاضے پورے کرتے ہیں۔ اگر اکاؤنٹنگ درست نہ ہو تو جرمانے اور قانونی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

7. قرض دہندگان اور سرمایہ کاروں کے درمیان بھروسہ کی تخلیق (Creating Trust among Lenders and Investors)

ایک شفاف اور قابل اعتماد اکاؤنٹنگ نظام سرمایہ کاروں (Investors) اور بینکوں (Banks) کا اعتماد حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ وہ صرف اسی ادارے میں سرمایہ لگاتے ہیں جس کی مالی حالت مستحکم ہو۔

8. فیصلہ سازی میں سہولت بخش (Facilitates Decision-Making)

اکاؤنٹنگ کی معلومات کی مدد سے انتظامیہ (Management) یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ کون سا پروڈکٹ بند کیا جائے کہاں نئی شاخ کھولی جائے یا قیمتوں میں کیا ردوبدل کیا جائے۔

9. مستقبل کے لئے منصوبہ بند حکمت عملی (Strategic Planning for the Future)

پچھلی کارکردگی کا تجزیہ کر کے ادارے یہ طے کرتے ہیں کہ اگلے سال کے اہداف کیا ہوں گے ترقی کے کون سے راستے اپنائے جائیں اور کس سمت میں بڑھا جائے۔ اس کے لئے منصوبہ بند حکمت عملی اختیار کی جا سکتی ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکاؤنٹنگ محض مالی ریکارڈنگ کا عمل نہیں بلکہ کاروباری فیصلوں کی بنیاد ہے۔ یہ وہ ذریعہ ہے جو ادارے کو معلومات فراہم کرتا ہے شفافیت کو فروغ دیتا ہے اور پائیدار ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ ایک مستحکم اور منظم اکاؤنٹنگ نظام کے بغیر نہ صرف فیصلہ سازی مشکل ہو جاتی ہے بلکہ کاروبار میں ترقی کی رفتار بھی سست پڑ جاتی ہے۔ اس لیے ہر کامیاب ادارے کے لیے اکاؤنٹنگ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔

1.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے اکاؤنٹنسی اور اکاؤنٹنگ کے بنیادی نظریات، ان کے دائرۂ کار اور باہمی فرق کو بخوبی سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے شخصی، حقیقی اور اسمی اکاؤنٹس کے ظابطے کو عملی مثالوں کے ذریعے استعمال کرنے کی مہارت حاصل کی ہے۔ مزید یہ کہ طلباء نے یہ سیکھا ہے کہ اکاؤنٹنسی کاروباری فیصلوں میں کس طرح مؤثر رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس اکائی کے ذریعے انہوں نے اکاؤنٹنگ کے بنیادی اصولوں کو نہ صرف نظری طور پر سمجھا بلکہ انہیں عملی تناظر میں لاگو کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کی ہے۔

1.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. اکاؤنٹنسی (Accountancy) کی تعریف کیا ہے؟

(A مالی معلومات کو جمع کرنے، مرتب کرنے اور تجزیہ کرنے کا فن

(B صرف مالی گوشوارے تیار کرنے کا عمل

(C سرمایہ کاری کے فیصلے کرنے کا نظام

(D بینک کھاتے رکھنے کا طریقہ

2. اکاؤنٹنگ (Accounting) سے کیا مراد ہے؟

(A مالی لین دین کو شناخت، درجہ بندی اور خلاصہ کرنے کا عمل

(B صرف منافع معلوم کرنے کا طریقہ

(C کاروباری منصوبہ بندی کی سرگرمی

(D سرمایہ کاری کے اصول

3. اکاؤنٹس کی دو اقسام کے نام کیا ہیں؟

(A ذاتی اور سرکاری اکاؤنٹس

(B شخصی (Personal) اور حقیقی (Real)

(C نقدی اور غیر نقدی اکاؤنٹس

(D اندرونی اور بیرونی اکاؤنٹس

4. Personal Account (شخصی کھاتے) کی ایک مثال کیا ہے؟

(A فرنیچر اکاؤنٹ

(B اجرت اکاؤنٹ

(C رام کمار اکاؤنٹ

(D کرایہ اکاؤنٹ

5. Real Account (حقیقی کھاتے) میں ڈیبٹ کا قاعدہ کیا ہے؟

(A جو آئے اُسے ڈیبٹ کرو

(B جو جائے اُسے ڈیبٹ کرو

(C جو ملے اُسے کریڈٹ کرو

(D جو دیا جائے اُسے کریڈٹ کرو

6. اگر کرایہ ادا کیا جائے تو کون سا اکاؤنٹ Debit ہوگا؟

7. اکاؤنٹنسی کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

8. وہ کونسا مالیاتی گوشوارہ (Financial Statement) ہے جو کاروبار کی مالی حالت ظاہر کرتا ہے؟

9. Nominal Account (اسمی کھاتے) کی ایک مثال دیں۔

10. Personal Account میں Credit کرنے کا قاعدہ کیا ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1. اکاؤنٹنگ (Accounting) اور اکاؤنٹنسی (Accountancy) میں کیا فرق ہے؟ وضاحت کریں۔
2. اکاؤنٹس کی تین اقسام کو مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
3. ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے (Rules of Debit and Credit) کو مثالوں کے ساتھ سمجھائیں۔
4. کاروباری فیصلوں (Business Decisions) میں اکاؤنٹنسی کی اہمیت بیان کریں۔
5. موازنہ کاری (Budgeting) اور مالی منصوبہ بندی (Financial Planning) میں اکاؤنٹنگ کا کردار لکھیں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

1) اکاؤنٹنسی (Accountancy) کی تعریف کریں اور اس کے مفہوم دائرہ کار اور کاروباری اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔
2) اکاؤنٹس کی درجہ بندی (Classification of Accounts) کو مکمل وضاحت اور مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
3) ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے (Rules of Debit and Credit) کو عملی مثالوں کے ساتھ تفصیل سے بیان کریں۔
4) اکاؤنٹنگ کاروباری فیصلوں (Business Decision Making) میں کیسے مدد کرتی ہے؟ زندگی سے متعلق مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔
5) "اکاؤنٹنسی ہر کامیاب کاروبار کی بنیاد ہے۔" اس بیان کی تفصیل کے ساتھ وضاحت کریں۔

اکائی2۔ اکاؤنٹنگ تصورات اور روایات

(Accounting Concepts and Conventions)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	2.0 تمہید
Objectives	2.1 مقاصد
Introduction of Accounting Concepts	2.2 اکاؤنٹنگ تصورات کی تعارف
Accounting Concepts	2.3 اکاؤنٹنگ تصورات
Accounting Conventions	2.4 اکاؤنٹنگ کے رسوم یا روایات
Learning Outcomes	2.5 اکتسابی نتائج
Model Examination Questions	2.6 نمونہ امتحانی سوالات

2.0 تمہید(Introduction)

پچھلی اکائی میں ہم نے اکاؤنٹنگ کے بنیادی اصول جیسے اکاؤنٹنگ کی تعریف اکاؤنٹس کی درجہ بندی (Classification of Accounts) ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے(Rules of Debit and Credit) اور اکاؤنٹنسی کی کاروباری فیصلوں (Business Decisions)میں اہمیت کو تفصیل سے سمجھا۔اب ہمیں اکاؤنٹنگ کی ابتدائی معلومات حاصل ہو چکی ہیں اس اکائی میں ہم ان اصولوں کو سمجھیں گے جو اکاؤنٹنگ کے عمل کو نظریاتی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔یہی اصول تصورات (Concepts)اور روایات (Conventions) کہلاتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ تصورات (Accounting Concepts) اور روایات (Accounting Conventions) وہ رہنما اصول ہیں جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مالی لین دین (Financial Transactions) کو درست یکساں اور قابل فہم انداز میں ریکارڈ کیا جائے۔ان اصولوں کی پابندی سے نہ صرف ریکارڈنگ کا عمل مستند ہوتا ہے بلکہ مالیاتی گوشوارے (Financial Statements) جیسے بیلنس شیٹ (Balance Sheet) اور نفع و نقصان کا کھاتہ (Profit and Loss Account) بھی قابل اعتماد ہو جاتے ہیں اور ان کا پچھلے سال کے گوشواروں سے تقابل کیا جاسکتا ہے۔مثال کے طور پر جاری کاروبار کا تصور (Going

(Concern Concept یہ فرض کرتا ہے کہ ادارہ جاری ہے اور مستقبل میں بھی کام کرتا رہے گا اس لیے اثاثوں (Assets) کو ان کی کتابی قدر پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح استواری روایت (Consistency Convention) اس بات پر زور دیتی ہے کہ اکاؤنٹنگ کے طریقے وقت کے ساتھ تبدیل نہ ہوں تاکہ سال بہ سال مالی نتائج کا موازنہ ہو سکے۔

2.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- اکاؤنٹنگ کے بنیادی تصورات (accounting concepts) کو سمجھ سکیں۔
- اکاؤنٹنگ کی روایات (accounting conventions) کی اہمیت اور ان کا عملی اطلاق اور مالیاتی گوشواروں کی وضاحت کر سکیں۔
- مختلف تصورات جیسے کاروبار کا جاری رہنے کا تصور اضافہ پذیری اور دوہرے پہلو جیسے اصولوں کا حقیقی زندگی کے معاملات پر اطلاق کو سمجھا سکیں۔

2.2 اکاؤنٹنگ تصورات تعارف(Introduction of Accounting Concepts)

اکاؤنٹنگ کے عمل کو مؤثر اور یکساں بنانے کے لیے کچھ بنیادی اصولوں کی پیروی کی جاتی ہے جنہیں تصورات (Concepts) کہا جاتا ہے۔ یہ تصورات اکاؤنٹنگ کے پورے نظام کی بنیاد فراہم کرتے ہیں اور مالیاتی لین دین (Financial Transactions) کی ریکارڈنگ اور تشریح میں رہنمائی کرتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ تصورات اس لیے اہم ہیں کہ وہ کاروباری اداروں کو ایک مسلمہ طریقہ کار (Standardized Procedure) فراہم کرتے ہیں تاکہ مالیاتی معلومات (Financial Information) کو قابل اعتماد اور تقابل کے لئے موزوں بنایا جاسکے۔ اگر ان تصورات پر عمل نہ کیا جائے تو ہر ادارہ مالیاتی اندراج (Financial Recording) کا اپنا طریقہ اختیار کرے گا جس سے مالیاتی گوشواروں (Financial Statements) کا موازنہ ممکن نہیں رہے گا۔

مثال کے طور پر کاروباری وجود کا تصور (Business Entity Concept) اس اصول کے تحت کاروبار کو اس کے مالک سے الگ سمجھا جاتا ہے اور دونوں کے مالی لین دین کو الگ الگ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جاری کاروبار کا تصور (Going Concern Concept) کے مطابق کاروبار کو مستقبل میں بھی جاری تصور کیا جائے گا اس لیے اثاثے (Assets) اپنی کتابی قدر پر بتائے جائیں گے۔

یہ تصورات نہ صرف اکاؤنٹنگ کی بنیاد فراہم کرتے ہیں بلکہ مالی شفافیت(Financial Transparency) کاروباری انتظامیہ(Management) اور فیصلہ سازی (Decision-Making) میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ تصورات کا مفہوم(Meaning Of Accounting Concepts)

اکاؤنٹنگ تصورات (Accounting Concepts) سے مراد وہ بنیادی اصول اور نظریات ہیں جو اکاؤنٹنگ کے تمام مراحل میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ تصورات مالیاتی لین دین (Financial Transactions) کو ریکارڈ کرنے درجہ بندی (Classification) خلاصہ(Summarization) اور خبرکاری (Reporting) میں یکسانیت اور معیاربندی (Standardization) کو یقینی بناتے ہیں۔

ان تصورات کا مقصد یہ ہے کہ ہر کاروباری ادارہ اپنے مالی ریکارڈ (Financial Records) کو ایسے اصولوں کے تحت تیار کرے جو نہ صرف منطقی ہوں بلکہ عالمی سطح پر قابلِ قبول بھی ہوں۔ ان پر عمل آواری سے مالیاتی گوشوارے (Financial Statements) شفاف قابلِ اعتماد اور قابلِ تقابل (Comparable) بنتے ہیں۔

2.3 اکاؤنٹنگ تصورات(Accounting Concepts)

اکاؤنٹنگ تصورات (Accounting Concepts) وہ ضروری مفروضات (Assumptions) اور شرائط (Conditions) ہیں جن پر اکاؤنٹنگ کا پورا نظام قائم ہے۔ یہ تصورات دراصل ایسے معیارات (Standards) کی حیثیت رکھتے ہیں جنہیں تمام اکاؤنٹنٹس (Accountants) کھاتہ نویسی (Bookkeeping) اور مالیاتی ریکارڈنگ (Financial Recording) کے عمل میں اختیار کرتے ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اکاؤنٹنگ کو کاروبار کی زبان (Language Of Business) کہا جاتا ہے اور اس زبان کو عام افراد اور ماہرین دونوں کے لیے قابلِ فہم بنانے کے لیے ضروری ہے کہ کھاتے رکھنے کے عمل میں یکسانیت (Uniformity) ہو۔ اسی مقصد کے لیے اکاؤنٹنٹس ان تصورات کو اختیار کرتے ہیں تاکہ تمام کمپنیاں (Companies) کے مالیاتی گوشوارے (Financial Statements) اور ریکارڈز ایک ہی اصول پر تیار کئے گئے ہوں۔

ذیل میں اکاؤنٹنگ کے چند اہم تصورات (Important Accounting Concepts) کو بیان کیا جارہا ہے جو مالیاتی ریکارڈنگ رپورٹنگ اور تجزیے (Analysis) کے لئے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

1) تجارتی وجود کا تصور(Business Entity Concept)

تجارتی وجود کا تصور (Business Entity Concept) اکاؤنٹنگ کا ایک اہم اور بنیادی تصور ہے۔ اس تصور کے مطابق تجارت (Business) اور تاجر مالک (Owner) دونوں کو ایک دوسرے سے الگ (Separate Entities) سمجھا جاتا ہے۔ یعنی کھاتہ نویسی (Bookkeeping) کے نقطۂ نظر سے کاروبار کے وجود کو ایک علٰحدہ اکائی (Separate Entity) کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور اس کے مالک کو کاروبار سے الگ تصور کیا جاتا ہے۔

اگراس کومزید واضح طور پر سمجھنا چاہیں تو معلوم ہوگا کہ کاروبار کے اثاثے (assets) جیسے مال مشینری جائیداد وغیرہ صرف کاروبار کی ملکیت تصور کیے جاتے ہیں مالک کی نہیں۔اسی طرح کاروبار کے تمام واجبات (liabilities) اور تیسرے فریقین (third parties) کوادائیگیاں بھی کاروبار کی ذمہ داری ہوتی ہیں مالک کی نہیں۔

اس تصور کی بنیاد پر صرف ان لین دین (transactions) کو کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے جو براہِ راست کاروبار سے متعلق ہوں۔اس لیے تاجر کے لیے ضروری ہے کہ وہ کاروبار سے متعلق کھاتوں (accounts) اور ذاتی یا خانگی معاملات (personal dealings) کوالگ رکھے۔

اکاؤنٹنگ (Accounting) کے نقطۂ نظر سے تاجر کاروبار میں جو سرمایہ (Capital) لگاتا ہے وہ اس رقم کی حد تک کاروبار کا قرض خواہ (Creditor) ہوتا ہے۔اگرچہ قانونی طور پر تنہا تجارت (Sole Proprietorship) اور شراکت داری (Partnership) کے کاروبار میں مالک اور کاروبار ایک سمجھے جاتے ہیں لیکن اکاؤنٹنگ کے اصولوں کے مطابق تاجر یا شرکاء (Partners) اور تجارت دونوں کوالگ تصور کیا جاتا ہے۔ کاروبار چاہے چھوٹا ہو یا بڑا یہ تصور ہر قسم کے تجارتی ڈھانچے (Business structure) جیسے تنہا تجارت شراکت داری یا کمپنی (Company) پر یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔

2) پیمائشِ زر کا تصور (Money Measurement Concept)

پیمائشِ زر کے تصور (Money Measurement Concept) کے مطابق اکاؤنٹنگ میں صرف انہی لین دین (transactions) یا واقعات کو درج کیا جائے گا جن کی پیمائش زر (money) یا قیمت (value) میں ممکن ہو۔زر ہی وہ پیمانہ ہے جس کے ذریعے کسی شے کی قدر و قیمت کا تعین کیا جاتا ہے۔اسی لیے کاروبار میں ہر مالی لین دین کو رقم کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ وہ تمام معاملات جنہیں زر کی صورت میں ظاہر نہیں کیا جا سکتا انہیں اکاؤنٹنگ کے کھاتوں (accounts) میں درج نہیں کیا جاتا۔کیونکہ اکاؤنٹنگ میں صرف مقداری (quantitative) معلومات ہی شامل کی جاتی ہیں۔

مثال کے طور پر تنخواہیں (salaries) اجرت (wages) فرسودگی (depreciation) کرایہ (rent) آمدنی (income) اخراجات (expenses) پیداوار کی لاگت (cost of production) اشیاء کی خرید و فروخت (purchase and sale of goods) اور ضائع شدہ مال (damaged goods) کی قیمت—یہ تمام وہ چیزیں ہیں جنہیں زر کی صورت میں ناپا جا سکتا ہے اور اس لیے یہ اکاؤنٹنگ میں درج کی جاتی ہیں۔

اس کے برعکس وہ عوامل جن کی پیمائش زر کی شکل میں ممکن نہیں جیسے کہ ملازمین کی مہارت (skills) تجربہ (experience) سچائی (honesty) صلاحیت (capability) صارفین سے تعلقات (customer relations) یا کسی شخص کی انتظامی خصوصیات (managerial qualities) یہ تمام غیر مقداری (qualitative) عوامل ہوتے ہیں۔چونکہ ان کی مالیت کا درست اندازہ رقم میں نہیں لگایا جا سکتا اس لیے انہیں اکاؤنٹنگ میں شامل نہیں کیا جاتا۔

3) جاری کاروبار کا تصور(Going Concern Concept)

ہر تاجر کاروبار اس نیت سے قائم کرتا ہے کہ وہ اسے طویل مدت (long term) تک جاری رکھے گا اور مستقل منافع (profit) حاصل کرے گا۔ اسی بنیاد پر جاری کاروبار کا تصور (Going Concern Concept) اکاؤنٹنگ کا ایک اہم اور بنیادی اصول تسلیم کیا جاتا ہے۔

اس تصور کے مطابق یہ فرض کیا جاتا ہے کہ کاروبار غیر معینہ مدت (indefinite period) تک جاری رہے گا اور معمول کے مطابق اپنی سرگرمیاں انجام دیتا رہے گا۔ صرف اس صورت میں کاروبار بند کیا جاتا ہے جب وہ مسلسل نقصان (loss) کا شکار ہو مالی مشکلات (financial difficulties) سے دوچار ہو یا ایسی غیر یقینی صورتحال (uncertainty) پیدا ہو جائے جس میں کاروبار کو جاری رکھنا ممکن نہ ہو۔ اگر تمام اصلاحی کوششوں کے باوجود کاروبار میں منافع کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے تو کاروبار کو بند کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

جاری کاروبار کا تصور اکاؤنٹنگ کے تمام عمل پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اسی مفروضے (assumption) کی بنیاد پر کاروبار میں سرمایہ کاری (investment) کی جاتی ہے بنک سے قرض (loan) حاصل کیا جاتا ہے اور کاروباری اداروں کی ساکھ (creditworthiness) بنتی ہے۔ اس تصور کے تحت ہی حصص دار (shareholders) سرمایہ بازار (capital market) میں سرمایہ مشغول کرتے ہیں۔

اگر جاری کاروبار کا تصور موجود نہ ہو تو کوئی بھی ادارہ طویل مدتی سرمایہ کاری (long-term investment) نہیں کر سکتا اور تمام مالیاتی منصوبہ بندی (financial planning) متاثر ہو جاتی ہے۔

4) دوہرے پہلو کا تصور(Dual Aspect Concept)

دوہرے پہلو کا تصور (Dual Aspect Concept) اکاؤنٹنگ کا ایک بنیادی اور مرکزی اصول ہے۔ اس تصور کے مطابق ہر کاروباری معاملت (Transaction) کم از کم دو پہلوؤں (Aspects) کو متاثر کرتی ہے جن میں ایک پہلو ڈیبٹ (Debit) اور دوسرا کریڈٹ (Credit) کا ہوتا ہے۔ اسی تصور کی بنیاد پر دوہرے اندراج کا نظام (Double Entry System) متعارف ہوا جو آج بھی اکاؤنٹنگ میں رائج ہے۔

اس تصور کو ایک سادہ مساوات (Equation) کی صورت میں بیان کیا جا سکتا ہے

Assets = Liabilities + Capital

اثاثے=واجبات+سرمایہ

یہ مساوات اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ کسی بھی کاروبار کے تمام اثاثے (Assets) دراصل دو ذرائع سے حاصل ہوتے ہیں یا تو مالک کے سرمایہ (Capital) سے یا تیسرے فریقین جیسے قرض دہندگان (Creditors) یا ڈبنچر ہولڈرز (Debenture Holders) سے۔

اصطلاح "اثاثے (Assets) " سے مراد وہ تمام وسائل ہیں جو کاروبار کے پاس موجود ہوتے ہیں جیسے نقد رقم مشینری فرنیچر مالِ تجارت وغیرہ۔ جبکہ اصطلاح "سرمایہ (Capital) " کاروبار میں مالک کی طرف سے لگایا گیا سرمایہ ہوتا ہے اور "واجبات (Liabilities) " سے مراد وہ رقم یا قرض ہوتا ہے جو کاروبار نے دوسروں سے لینا ہوتا ہے یا ادا کرنا ہوتا ہے۔ یہ تصور اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ ہر مالی لین دین (Financial Transaction) کے دو اثرات ہوتے ہیں اور جب تک دونوں پہلو برابر نہ ہوں اکاؤنٹنگ کا ریکارڈ مکمل نہیں سمجھا جاتا۔

5) حسابی مدت کا تصور (Accounting Period Concept)

کسی بھی کاروباری فرم (Business Firm) کے لیے اکاؤنٹنگ (Accounting) ایک مسلسل اور جاری رہنے والا عمل (Continuous Process) ہے۔ چونکہ کاروبار بغیر رُکے جاری رہتا ہے اس لیے تاجر وقفہ وقفہ سے یہ جاننا چاہتا ہے کہ اس کی سرمایہ کاری (Investment) محنت اور کوششوں کا نتیجہ کیا ہے۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حسابی مدت کا تصور (Accounting Period Concept) اختیار کیا جاتا ہے۔

اس تصور کے مطابق اکاؤنٹنٹ (Accountant) ایک خاص مدت (Specific Period) کا انتخاب کرتا ہے جس کے اختتام پر کاروبار کی مالی کارکردگی (Financial Performance) اور مالی حیثیت (Financial Position) کا اندازہ لگایا جا سکے۔ عام طور پر ایک سال (One Year) کو اکاؤنٹنگ کی مدت (Accounting Period) تصور کیا جاتا ہے لیکن اس مدت کو ضروریات کے مطابق چھ ماہ تین ماہ یا دو سال تک بڑھایا یا گھٹایا جا سکتا ہے۔ اس **معینہ مدت کو** اکاؤنٹنگ پیریڈ (Accounting Period) اور اس کے اختتام پر جس تاریخ کو کھاتے تیار کیے جاتے ہیں اسے اکاؤنٹنگ کی تاریخ (Accounting Date) کہا جاتا ہے۔ اس تاریخ پر اکاؤنٹنٹ تجارتی کھاتہ (Trading Account) نفع و نقصان کھاتہ (Profit And Loss Account) اور میزانیہ (Balance Sheet) یعنی فائنل اکاؤنٹس (Final Accounts) تیار کرتا ہے۔

یہ مالیاتی گوشوارے (Financial Statements) تاجر کو یہ جاننے میں مدد دیتے ہیں کہ پچھلے سال کی نسبت موجودہ سال میں آمدنی (Income) میں اضافہ ہوا ہے یا نہیں اور کاروبار نفع بخش ہے یا نقصان میں جا رہا ہے۔ اس سے نہ صرف موجودہ کارکردگی کا تجزیہ ممکن ہوتا ہے بلکہ آئندہ کے لیے مؤثر فیصلہ سازی (Decision-Making) بھی کی جا سکتی ہے۔ چاہے وہ کاروبار کی بہتری کے لیے اصلاحی اقدامات ہوں یا فرم کی توسیع (Expansion) کا فیصلہ۔ یہ تمام فیصلے اکاؤنٹنگ کے فراہم کردہ اعداد و شمار (Data) کی بنیاد پر لیے جاتے ہیں۔

6) وصولیابی یا نقد تصور (Realisation Concept)

وصولیابی کا تصور (Realisation Concept) جسے بعض اوقات نقد تصور (Cash Realisation Concept) بھی کہا جاتا ہے اکاؤنٹنگ کا ایک اہم اصول ہے جو نفع کی شناخت (Recognition Of Profit) سے متعلق ہے۔ اس تصور کے مطابق نفع اس وقت تسلیم کیا جاتا ہے جب مال یا خدمات خریدار کو منتقل (Transfer) ہو جائیں اور فروخت حقیقی (Real) ہو جائے خواہ اس

کی قیمت نقد وصول کی جائے یا ادھار۔ جب مال خریدار کو منتقل ہوتا ہے تو وہ قانوناً ادائیگی کا پابند ہوتا ہے اور یہی وہ وقت ہے جب کاروبار اپنی آمدنی (Revenue) اور نفع (Profit) کا حساب لگاتا ہے۔اس تصور کے دو اہم پہلو درج ذیل ہیں

(1) نقد اور ادھار فروخت

اگر فروخت نقد (Cash) کی صورت میں ہو تو رقم فوری حاصل ہو جاتی ہے اور اگر فروخت ادھار (Credit) پر ہو تو معاہدے کے مطابق مقررہ تاریخ پر رقم وصول کی جاتی ہے۔ وصولیابی کے تصور کے مطابق دونوں صورتوں میں فروخت کو تسلیم کیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر کاروبار کے نفع و نقصان (Profit And Loss) کا حساب کیا جاتا ہے۔ فروخت (Sale) کے بغیر کاروبار کی کارکردگی جانچنا یا نفع و نقصان کا اندازہ لگانا ممکن نہیں ہوتا۔

(2) کنٹراکٹ اکاؤنٹ کی مثال

اگر کوئی کام کنٹراکٹ (Contract) کی بنیاد پر انجام دیا جا رہا ہو تو کانٹراکٹر (Contractor) کو ادائیگی اس وقت کی جاتی ہے جب مکمل شدہ کام کنٹراکٹ کی شرائط کے مطابق مکمل اور تصدیق شدہ (Certified) قرار دیا جائے۔ البتہ نفع کا حساب ہر سال کے آخر میں اسی تصدیق شدہ کام (Certified Work) کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اکاؤنٹنگ میں غیر محصلہ نفع (Unrealised Profit) کو شمار نہیں کیا جاتا کیونکہ یہ ابھی یقینی نہیں ہوتا۔ یہ تصور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اکاؤنٹنگ میں صرف وہی آمدنی شامل کی جائے جو حقیقی مکمل اور قابل وصول ہو تاکہ مالی بیانات (Financial Statements) حقیقت کے قریب ہوں۔

7) تقابل کا تصور (Matching Concept)

تقابل کا تصور (Matching Concept) اکاؤنٹنگ کا ایک بنیادی اصول ہے جس کے مطابق نفع و نقصان کے کھاتہ (Profit And Poss Account) میں کسی بھی مالی سال (Financial Year) سے متعلق تمام آمدنیوں (Incomes) اور اخراجات (Expenses) کا باہم موازنہ کیا جاتا ہے۔ عزیز طلباء! یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ نفع و نقصان کے کھاتہ میں صرف انہی آمدنیوں اور اخراجات کو درج کیا جانا چاہیے جن کا تعلق اسی مالی سال سے ہو چاہے وہ واقعی ادا/وصول ہو چکے ہوں یا نہیں۔

ایسے اخراجات جو ادا نہیں کئے گئے لیکن متعلقہ مالی سال سے تعلق رکھتے ہیں انہیں واجب الادا اخراجات (Outstanding Expenses) کہا جاتا ہے جبکہ وہ آمدنیاں جو ابھی وصول نہیں ہوئیں مگر اس سال کی ہیں **انہیں** وصول طلب آمدنیاں (Accrued Incomes) کہا جاتا ہے۔ اسی طرح وہ اخراجات جو آئندہ سال کے لیے پہلے ہی ادا کر دیے گئے ہوں یعنی پیشگی ادا شدہ اخراجات (Prepaid Expenses) **انہیں** بیلنس شیٹ (Balance Sheet) میں دکھایا جاتا ہے نہ کہ نفع و نقصان کھاتہ میں۔

کسی بھی کاروبار کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ سال کے اختتام پر اس بات کا تجزیہ کرے کہ اس نے کتنا منافع (Profit) کمایا یا کتنا نقصان (Loss) اٹھایا اور یہ تب ہی ممکن ہے جب آمدنیوں اور اخراجات کا درست تقابل کیا جائے۔ یہ تصور حسابی مدت کے تصور (Accounting Period Concept) پر مبنی ہے کیونکہ آمدنی اور خرچ کو مخصوص وقت کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے نہ کہ رقم کی ادائیگی یا وصولی کے وقت پر۔

8) اضافہ پذیری یاواجب نظریہ کاتصور(Accrual Concept)

اضافہ پذیری یاواجب نظریہ کاتصور (Accrual Concept) اکاؤنٹنگ کاایک نہایت اہم اصول ہے جو فائینل اکاؤنٹس (Final Accounts) کی تیاری میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس تصور کے مطابق وہ تمام آمدنیاں (Incomes) اور اخراجات (Expenses) جو کسی مخصوص حسابی مدت (Accounting Period) سے تعلق رکھتی ہیں انہیں اس مدت میں ہی درج کیا جاناچاہیے چاہے ان کی رقم درحقیقت وصول یاادا ہوئی ہو یا نہیں۔

اس تصور کے تحت اگر کوئی آمدنی ابھی وصول نہیں ہوئی لیکن وہ رواں برس کی ہے تو اسے وصول طلب آمدنی (Accrued Income) کے طور پر رواں سال کی آمدنی مانا جاتا ہے۔ اسی طرح وہ اخراجات جو ادا نہیں ہوئے لیکن اس سال کے کاروباری عمل سے متعلق ہیں جیسے کہ واجب الادا اخراجات (Outstanding Expenses) انہیں بھی اس سال کے اخراجات میں شامل کیا جاتا ہے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ انہی اخراجات کی مدد سے اس سال آمدنی حاصل کی گئی ہے لہٰذا نفع (Profit) یانقصان (Loss) کادرست اندازہ تبھی ممکن ہے جب ہم تمام متعلقہ آمدنیوں اور اخراجات کو اس ہی حسابی سال میں شامل کریں۔

مختصراً اس تصور کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ ایک درست فائینل اکاؤنٹ (Final Account) کی تیاری اور کاروبار کی حقیقی مالی حالت (Financial Position) کو ظاہر کرنے کے لیے اس حسابی سال کی تمام آمدنیوں اور اخراجات خواہ وہ وصول یاادا ہوئے ہوں یانہیں اکاؤنٹنگ میں شامل کیے جاتے ہیں۔

2.4 اکاؤنٹنگ کے رسوم(Accounting Conventions)

اکاؤنٹنگ کے رسوم (Accounting Conventions) دراصل وہ رہنما اصول ہیں جو پیچیدہ اور غیر واضح کاروباری معاملات کے اندراج میں اکاؤنٹنٹس (Accountants) کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اگرچہ ان پر عمل کرنا قانونی طور پر لازمی نہیں ہوتا مگر یہ عمومی طور پر تسلیم شدہ اصول (Generally Accepted Principles) ہوتے ہیں جو مالیاتی گوشواروں (Financial Statements) میں شفافیت(Transparency) ہم آہنگی (Consistency) اور اعتبار (Reliability) پیدا کرتے ہیں۔

اکثر اوقات اکاؤنٹنٹس کو ایسے مسائل درپیش ہوتے ہیں جن کا حل اکاؤنٹنگ معیارات (Accounting Standards) میں واضح نہیں ہوتا ایسی صورت میں یہ رسوم (Conventions) فیصلہ سازی اور درست اندراج میں معاون ہوتی ہیں۔

اصطلاح "رسوم "(Convention) کا مطلب ہے ایسی روایات جو اکاؤنٹنگ کے عمل میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں تاکہ مختلف فریقین جیسے مالکان(Owners) سرمایہ کار(Investors) قرض دہندگان (Creditors) اور دیگر مالیاتی ادارے مالیاتی گوشواروں پر اعتماد کرتے ہوئے بہتر فیصلے لے سکیں۔

اکاؤنٹنگ کی چند اہم رسوم درج ذیل ہیں

1) یکسانیت کی روایت(Convention Of Consistency)

اس روایت کے مطابق اکاؤنٹنگ میں جو اصول یا طریقے ایک بار اختیار کیے جائیں انہیں مستقبل میں بھی مسلسل استعمال کیا جائے تاکہ مالی گوشواروں کا تقابل (Comparison) ممکن اور درست ہو۔ مثال کے طور پر اگر تاجر اثاثہ جات (Fixed Assets) پر فرسودگی (Depreciation) کے لیے یکساں قسطوں کا طریقہ (Straight Line Method) استعمال کرتا ہے تو وہی طریقہ ہر سال اختیار کیا جانا چاہیے۔ اگر وہ آئندہ سال گھٹتی اقساط کا طریقہ (Diminishing Balance Method) استعمال کرے گا تو تقابل غلط ہو جائے گا۔ اسی طرح اسٹاک (Stock) کی قیمت معلوم کرنے کے لیے اگر سادہ اوسط (Simple Average) کا طریقہ استعمال ہو رہا ہو تو آئندہ بھی اسی کو برقرار رکھا جائے اور اگر اوزانی اوسط (Weighted Average) کا طریقہ ہو تو اسی طریقہ پر عمل کیا جائے تاکہ نتائج قابل موازنہ ہوں۔

2) بھرپور انکشاف کی روایت(Convention Of Full Disclosure)

اس روایت کے مطابق کاروبار سے متعلق تمام ضروری اور اہم معلومات کو مالیاتی گوشواروں میں ظاہر کیا جانا چاہیے تاکہ تمام فریقین مکمل معلومات کی بنیاد پر فیصلے کر سکیں۔ مثلاً مالکان سرمایہ کار قرض دہندگان اور حکومتی ادارے کاروبار کے نفع و نقصان واجبات قرضوں اور سرمایہ کی تفصیلات تک رسائی حاصل کریں۔ کمپنی قانون 2013 کے مطابق نفع و نقصان کھاتہ (Profit And Loss Account) اور میزانیہ (Balance Sheet) کو مقررہ شیڈول VI کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے اور تمام متعلقہ ضمیمے (Annexures) شامل کیے جانے چاہئیں تاکہ شفافیت برقرار رہے۔

3) قدامت پسندی یا تحفظ کی روایت(Convention Of Conservatism / Prudence)

اس روایت کے مطابق **ممکنہ نفع کو نظرانداز** کیا جائے اور **ممکنہ نقصان کو تسلیم** کیا جائے۔

یعنی

"The Anticipation Of All Losses Without Anticipating Any Profit."

اس کا مطلب یہ ہے کہ اثاثوں اور آمدنیوں کو ہمیشہ کم سے کم قیمت پر ریکارڈ کیا جائے جبکہ متوقع نقصانات کے لیے پہلے سے گنجائش رکھی جائے۔ مثلاً

- مشکوک قرضوں کے لیے گنجائش(Reserve For Doubtful Debts)
- دین داروں پر ڈسکاؤنٹ(Discount On Debtors)
- اسٹاک کی قیمت لاگت (Cost) یا بازاری قیمت (Market Price) میں سے کم قیمت پر درج کی جاتی ہے

یہ روایت ادارے کو غیر یقینی مالی خطرات (Financial Risks) سے بچانے میں مدد دیتی ہے۔

4) مادیت یاافادیت کی روایت(Convention Of Materiality)

اس روایت کے مطابق مالی گوشواروں میں صرف وہی معلومات شامل کی جائیں جو مالی فیصلوں پر اثر ڈالنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔ ایسے تمام اہم لین دین یا مصارف (Expenses) جن کی قدر کاروبار کے مجموعی مالی تجزیے پر اثرانداز ہوسکتی ہے انہیں واضح طور پر ظاہر کیا جائے۔ جبکہ غیر اہم اور غیر مادی مدات (Immaterial Items) کو کسی مناسب سرخی یا کھاتے میں ضم کر دیا جاتا ہے تاکہ گوشواروں کو مختصر مؤثر اور سمجھنے میں آسان بنایا جاسکے۔ مثلاً اگر کسی کاروبار نے اتفاقی طور پر کسی چیز کی مرمت پر چھوٹی رقم خرچ کی ہے تو اسے الگ سے ظاہر کرنے کے بجائے عمومی مرمتی اخراجات میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

2.5 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے اکاؤنٹنگ کے بنیادی تصورات اور ان کے عملی اطلاق کو مکمل طور پر سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے اکاؤنٹنگ کی روایات اور ان کی اہمیت کو جانتے ہوئے یہ سیکھا ہے کہ یہ روایات مالیاتی گوشواروں کی درست وضاحت میں کس طرح معاون ثابت ہوتی ہیں۔ طلباء نے کاروبار کے جاری رہنے، اضافہ پذیری، اور دوہرے پہلو جیسے اہم اصولوں کو حقیقی زندگی کے مالی معاملات پر لاگو کرنے کی صلاحیت حاصل کی ہے۔ اس طرح، وہ اکاؤنٹنگ کے نظری و عملی پہلوؤں کو مربوط طور پر سمجھنے کے قابل بن گئے ہیں۔

2.6 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. کاروبار کے وجود کے تصور (Business Entity Concept) کا بنیادی مفروضہ کیا ہے؟

(A کاروبار اور مالک ایک ہی تصور کیے جاتے ہیں

(B کاروبار اور مالک ایک دوسرے سے الگ تصور کیے جاتے ہیں

(C کاروبار صرف منافع کے لیے قائم ہوتا ہے

(D کاروبار کو وقتی سرگرمی سمجھا جاتا ہے

2. اثاثے، واجبات اور سرمایہ کے درمیان تعلق کس مساوات (Equation) سے ظاہر کیا جاتا ہے؟

(A اثاثے = واجبات + سرمایہ

(B اثاثے = واجبات - سرمایہ

(C سرمایہ = اثاثے + واجبات

(D واجبات = اثاثے + آمدنی

3. پیمائش زر کے تصور (Money Measurement Concept) کے مطابق کن عوامل کو نظر انداز کیا جاتا ہے؟

(A مالی نوعیت کے عوامل

(B غیر مالی نوعیت کے عوامل

(C قانونی عوامل

(D انتظامی عوامل

4. جاری کاروبار کے تصور (Going Concern Concept) کے مطابق کاروبار کے بارے میں کیا مفروضہ کیا جاتا ہے؟

(A کاروبار جلد ختم ہو جائے گا

(B کاروبار مختصر مدت کے لیے قائم ہے

(C کاروبار طویل مدت تک جاری رہے گا

(D کاروبار عارضی سرگرمی ہے

5. اضافہ پذیری کے تصور (Accrual Concept) کے تحت آمدنیاں کب درج کی جاتی ہیں؟

(A جب نقد رقم وصول ہو جائے

(B جب آمدنی حاصل ہو جائے، خواہ نقدی ملی ہو یا نہیں

(C جب خریدار ادائیگی کرے

(D جب مالی سال ختم ہو جائے

6. وصولیابی کے تصور (Realisation Concept) میں نفع کب تسلیم کیا جاتا ہے؟

7. نفع و نقصان کھاتے میں (P And L Accounts) آمدنیوں اور اخراجات کے موازنے کو کیا کہا جاتا ہے؟

8. یکسانیت کی روایت (Convention Of Consistency) کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ میں کیا برقرار رکھا جاتا ہے؟

9. بھرپور انکشاف کی روایت (Convention Of Full Disclosure) کی کیا اہمیت ہے؟

10. قدامت پسندی کی روایت (Convention Of Conservatism) کے مطابق کن عناصر کو پہلے تسلیم کیا جاتا ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1) تجارتی وجود کے تصور (Business Entity Concept) کو وضاحت اور مثال کے ساتھ بیان کریں۔

2) دوہرے پہلو کے تصور (Dual Aspect Concept) کی وضاحت کریں اور اس کی اکاؤنٹنگ میں اہمیت لکھیں۔

3) وصولیابی (Realisation) اور اضافہ پذیری (Accrual) کے تصورات میں فرق واضح کریں۔

4) یکسانیت کی روایت (Convention Of Consistency) کی وضاحت ایک اکاؤنٹنگ مثال کے ساتھ کریں۔
5) مادیت کی روایت (Convention Of Materiality) کیا ہے؟اس کی عملی اہمیت بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answers Type Questions)

1) اکاؤنٹنگ کے کم از کم پانچ تصورات (Accounting Concepts) کو وضاحت اور مناسب مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
2) اکاؤنٹنگ کی چار اہم رسوم (Accounting Conventions) کو تفصیل سے بیان کریں ہر ایک کے ساتھ ایک مثال دیں۔
3) جاری کاروبار کا تصور (Going Concern Concept) کی وضاحت کریں اور اس کی بنیاد پر کیے گئے مالیاتی فیصلوں کو بیان کریں۔
4) قدامت پسندی (Conservatism) اور بھرپور انکشاف (Full Disclosure) کی روایات میں فرق بیان کریں اور ان کی مالیاتی گوشواروں میں اہمیت واضح کریں۔
5) وضاحت کریں کہ اکاؤنٹنگ تصورات اور رسوم مالیاتی گوشواروں (Financial Statements) کی درستگی تقابل اور شفافیت کو کیسے یقینی بناتے ہیں۔

اکائی 3۔ کھاتوں کی کتابیں

(Books of Accounts)

Structure

اکائی کے اجزاء

Introduction	تمہید	3.0
Objectives	مقاصد	3.1
Types of Books of Accounts	اکاؤنٹنگ کھاتوں کے اقسام	3.2
Objectives of Preparation of Books of Accounts	اکاؤنٹنگ کھاتوں کی تیاری کے مقاصد	3.3
Users of Accounting Information	اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان	3.4
Principles of Maintaining Books of Accounts	اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے کے اصول	3.5
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	3.6
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	3.7

3.0 تمہید(Introduction)

پچھلی اکائی میں ہم نے اکاؤنٹنگ کے بنیادی تصورات (concepts) اور رسوم (conventions) کا تفصیل سے مطالعہ کیا جن کی مدد سے مالیاتی معلومات کو ایک معیاری اور قابل فہم شکل دی جاتی ہے۔اب جبکہ ہمارے پاس اکاؤنٹنگ کے نظریاتی اصولوں کی بہتر معلومات ہو گئی ہیں۔اس لئے ہم کھاتوں کے رکھنے کے بنیادی اصولوں کے تعلق سے تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔

اکاؤنٹنگ کھاتے دراصل وہ بنیادی ریکارڈ ہوتے ہیں جن میں کسی کاروباری ادارے کے مالی لین دین (financial transactions) کو باقاعدہ اصولوں کے مطابق درج کیا جاتا ہے۔ان کا مقصد صرف لین دین کو محفوظ کرنا نہیں بلکہ ایسے اعداد و شمار تیار کرنا ہے جن کی مدد سے مالیاتی گوشوارے (financial statements) تیار کیے جا سکیں۔ہر کاروبار کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی روزمرہ کی مالی سرگرمیوں کو اس طرح ریکارڈ کرے کہ نہ صرف موجودہ مالی حالت کا جائزہ لیا جا سکے بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی بجٹ سازی اور قانونی تقاضوں کی تکمیل بھی ممکن ہو۔

اس اکائی میں ہم دو اہم موضوعات کا مطالعہ کریں گے

1. اکاؤنٹنگ کھاتے کی تیاری کے مقاصد(Objectives of Preparation of Books of Accounts)
2. اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان(Users of Accounting Information)

ہم دیکھیں گے کہ مختلف فریقین جیسے مالکان(owners) سرمایہ کار(investors) لین دار(creditors) سرکاری ادارے (government agencies)اور انتظامیہ (management) کس طرح اکاؤنٹنگ کھاتوں میں موجود معلومات کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مختصراً یہ اکائی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اکاؤنٹنگ کی نظریاتی بنیادوں کو کس طرح عملی طور پر لاگو کیا جائے اور **اکاؤنٹنگ کھاتوں** کو اس انداز میں کیسے مرتب کیا جائے کہ وہ کاروباری فیصلوں اور قانونی تقاضوں کو پورا کر سکیں۔

3.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- اکاؤنٹنگ کھاتوں (Books of Accounts)کے اقسام اور ان کے عملی استعمال کو سمجھ سکیں
- اکاؤنٹنگ کھاتوں کی تیاری کے کیا مقاصد اور کاروباری نظم ونسق اور قانونی تقاضوں کی وضاحت کر سکیں۔
- اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان (Users of Accounting Information) کی اقسام اور ان کی معلوماتی ضروریات کا تجزیہ کر سکیں۔
- اکاؤنٹنگ کھاتوں کو رکھنے کے بنیادی اصولوں (Principles) جیسے درستگی یکسانیت اور قانونی تعمیل کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔

3.2 اکاؤنٹنگ کھاتوں کے اقسام(Types of Books of Accounts)

کاروبار میں روزانہ کئی مالی لین دین (Financial Transactions) ہوتے ہیں جنہیں باقاعدہ درست اور ترتیب سے لکھنا ضروری ہوتا ہے۔ان لین دین کو محفوظ رکھنے کے لیے مختلف اقسام کی اکاؤنٹنگ کھاتوں (Books Of Accounts)استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ کتب عمومی طور پر تین اقسام پر مشتمل ہوتی ہیں ابتدائی کتب(Primary Books) اختتامی کتب (Final Books)اور نقدی کتاب(Cash Book) ۔

ابتدائی کتب (Primary Books) وہ کتب ہوتی ہیں جن میں مالی لین دین کو سب سے پہلے درج کیا جاتا ہے۔ان کتب میں ہر معاملہ تاریخ وار (Chronological Order) لکھا جاتا ہے۔اس کو جرنل (Journal) کہتے ہیں۔ابتدائی کتب کی مختلف اقسام ہوتی ہیں جیسے خرید کی کتاب(Purchase Book) فروخت کی کتاب(Sales Book) واپسی کی کتابیں (Returns

(Books)اور جرنل خاص(Journal Proper) ۔ان کتب کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کاروبار کے تمام ابتدائی لین دین کو مکمل تفصیل کے ساتھ محفوظ رکھا جائے تاکہ بعد میں اختتامی کھاتے تیار کئے جاسکیں۔

ثانوی اندراجات کی کتابیں (Books Of Final Entry) کو عام طور پر لیجر (Ledger) کہا جاتا ہے۔لیجر میں تمام کھاتوں کو درجہ بندی (Classification) کے ساتھ لکھا جاتا ہے تاکہ ہر کھاتے کی مکمل تفصیل الگ سے دستیاب رہے۔مثال کے طور پر نقدی کھاتہ(Cash Account) خرید کا کھاتہ(Purchase Account) فروخت کا کھاتہ(Sales Account) دین دار کھاتے(Debtors Accounts) اور لین داروں کے کھاتے(Creditors Accounts) ۔ان کتب کی مدد سے نفع و نقصان کا کھاتہ (Profit And Loss Account) اور میزانی گوشوارہ(Balance Sheet) تیار کیا جاتا ہے۔

نقدی کتاب (Cash Book) ایک خاص نوعیت کی کتاب ہوتی ہے جو نہ صرف جرنل (Journal) بلکہ بعض صورتوں میں لیجر (Ledger)کا کام بھی دیتی ہے۔اس میں صرف نقدی سے متعلق لین دین جیسے نقد وصولی (Cash Receipts) اور نقد ادائیگی (Cash Payments)درج کیے جاتے ہیں۔ نقدی کتاب کی مختلف اقسام ہیں جیسے ایک کالمی نقدی کتاب (Single Column Cash Book) دو کالمی نقدی کتاب(Double Column Cash Book) اور تین کالمی نقدی کتاب (Triple Column Cash Book)جس میں ڈسکاؤنٹ (Discount) کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ یہ کتاب کاروبار کی نقدی کے موقف کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

3.3 اکاؤنٹنگ کھاتوں کی تیاری کے مقاصد

(Objectives Of Preparation Of Books Of Accounts)

کسی بھی کاروبار کی مالی کامیابی کا دارومدار مالیاتی لین دین (Financial Transactions) کو درست مکمل اور منظم انداز میں ریکارڈ پر ہوتا ہے۔ روزمرہ کے کاروباری معاملات جیسے خرید و فروخت ادائیگی قرض اور آمدنی کو اصولوں کے مطابق اندراج رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے تاکہ کاروبار کی کارکردگی کا اندازہ لگایا جاسکے۔یہی ضرورت اکاؤنٹنگ کھاتوں (Books Of Accounts)کی تیاری میں ضروری سمجھی جاتی ہے جو کاروبار کی مالی تصویر فیصلوں میں رہنمائی اور قانونی تقاضوں کی تکمیل کا ذریعہ بنتی ہے۔

1. مالیاتی ریکارڈ کا منظم اندراج(Systematic Recording Of Transactions)

اکاؤنٹنگ کھاتوں کا اولین مقصد کاروبار کے تمام مالیاتی لین دین کو وقت تاریخ اور کھاتے کے مطابق باقاعدہ طریقے سے ریکارڈ کرنا ہے۔ایسا اندراج کھاتوں میں درستگی اور شفافیت پیدا کرتا ہے۔

2. نفع و نقصان کا تعین(Determination Of Profit Or Loss)

جب آمدنیاں اور اخراجات مکمل درج ہوں تو نفع و نقصان کھاتہ (Profit And Loss Account) تیار کیا جاتا ہے جو مالی سال میں حاصل شدہ نفع یا نقصان کی مکمل تصویر پیش کرتا ہے۔

3. مالی حالت کا اندازہ (Assessment Of Financial Position)

اکاؤنٹنگ کھاتوں سے حاصل شدہ معلومات کی مدد سے بیلنس شیٹ (Balance Sheet) تیار کی جاتی ہے جو اثاثے (Assets) واجبات (Liabilities) اور سرمایہ (Capital) کو ظاہر کرتی ہے۔

4. فیصلہ سازی میں مددگار (Helpful In Decision Making)

ان کتب کی مدد سے انتظامیہ (Management) کو کاروباری فیصلے کرنے میں سہولت ہوتی ہے جیسے بجٹ سازی لاگت پر قابو یا سرمایہ کاری کے امکانات وغیرہ۔

5. قانونی تقاضوں کی تکمیل (Fulfilment Of Legal Requirements)

کئی قوانین جیسے کمپنی قانون اور انکم ٹیکس قانون کے تحت مخصوص کاروباروں کے لیے حساب کتاب رکھنا لازمی ہوتا ہے جس کا ثبوت اکاؤنٹنگ کھاتوں کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔

6. تاریخی اندراجات اور تقابل (Historical Record And Comparisons)

یہ کتب ماضی کے اعداد و شمار کا حوالہ فراہم کرتی ہیں جس کی مدد سے موجودہ کارکردگی کا گزشتہ سالوں کی کارکردگی کا تقابل کیا جا سکتا ہے۔

7. آڈٹ اور ٹیکس میں مددگار (Helpful In Audit And Tax)

منظم اکاؤنٹنگ کھاتے آڈیٹرز اور ٹیکس حکام کو واضح اور تصدیق شدہ مالی معلومات فراہم کرتی ہیں جو اعتماد اور قانونی تحفظ کا ذریعہ بنتی ہیں۔

8. سرمایہ کاروں میں بحالیٔ اعتماد (Building Investor Confidence)

منظم اور شفاف مالیاتی ریکارڈ سرمایہ کاروں (Investors) لین داروں (Creditors) اور بنکوں کو کاروبار پر اعتماد کرنے میں مدد دیتا ہے جس سے مالی وسائل کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکاؤنٹنگ کھاتے کی تیاری صرف رسمی عمل نہیں بلکہ کاروبار کی مالی بنیاد ہے۔ یہ ریکارڈ نہ صرف ماضی کی کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی قانون کی پابندی اور اعتماد کی فضا قائم رکھنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہر کامیاب اور شفاف کاروبار کی شناخت اس کی مکمل اور درست اکاؤنٹنگ کھاتوں (Books Of Accounts) سے ہوتی ہے۔

3.4 اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان (Users Of Accounting Information)

اکاؤنٹنگ کی بنیادی ذمہ داری صرف مالیاتی ریکارڈ کو ترتیب دینا نہیں بلکہ ایسی معلومات فراہم کرنا بھی ہے جو مختلف افراد اور اداروں کو کاروبار کے بارے میں درست اور بروقت فیصلے کرنے میں مدد دے سکے۔ ان معلومات کو حاصل کرنے اور استعمال کرنے والے افراد و ادارے

اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان (Users Of Accounting Information) کہلاتے ہیں۔ یہ معلومات صرف ادارے کے اندر استعمال نہیں ہوتیں بلکہ ادارے سے باہر کے کئی اہم فریق بھی ان معلومات پر انحصار کرتے ہیں۔ ہر صارف کی معلومات سے متعلق ضروریات مختلف ہوتی ہیں جیسے کچھ لوگ نفع و نقصان میں دلچسپی رکھتے ہیں کچھ مالی حیثیت جاننا چاہتے ہیں جبکہ کچھ قانونی سماجی یا ٹیکس کے معاملات سے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

استعمال کنندگان کی اقسام(Types Of Users Of Accounting Information)

اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان کو عمومی طور پر دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

داخلی استعمال کنندگان(Internal Users)

داخلی استعمال کنندگان وہ افراد یا شعبے ہوتے ہیں جو براہِ راست ادارے کے اندر کام کرتے ہیں اور انتظامی سرگرمیوں منصوبہ بندی کنٹرول اور فیصلہ سازی کے لیے اکاؤنٹنگ معلومات پر انحصار کرتے ہیں۔

اہم داخلی استعمال کنندگان درج ذیل ہیں

1) انتظامیہ(Management)

انتظامیہ کاروبار کی منصوبہ بندی بجٹ سازی کارکردگی کا تجزیہ اور مستقبل کے فیصلے لینے کے لیے اکاؤنٹنگ معلومات استعمال کرتی ہے۔ مثلاً کون سا شعبہ نفع بخش ہے؟ کس جگہ اخراجات زیادہ ہو رہے ہیں؟ مستقبل میں سرمایہ کاری کہاں کی جائے؟

مالکان(Owners)

مالکان یہ جاننے کے لیے اکاؤنٹنگ معلومات کا استعمال کرتے ہیں کہ ان کے لگائے گئے سرمائے پر کتنا منافع حاصل ہو رہا ہے اور کاروبار کی مجموعی مالی حالت کیسی ہے۔

2) ملازمین(Employees)

ملازمین کمپنی کی نفع مندی ترقی کے مواقع اور روزگار کے تحفظ کو سمجھنے کے لیے ان معلومات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

خارجی استعمال کنندگان(External Users)

خارجی استعمال کنندگان وہ افراد یا ادارے ہوتے ہیں جو کاروبار کا براہِ راست حصہ تو نہیں ہوتے لیکن کسی نہ کسی شکل میں اس سے وابستہ ہوتے ہیں اور کاروبار کی کارکردگی یا مالی حالت میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

اہم خارجی استعمال کنندگان درج ذیل ہیں

1) سرمایہ کار(Investor)

موجودہ یا ممکنہ سرمایہ کار کمپنی کے نفع و نقصان اثاثوں اور بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کا تجزیہ کرتے ہیں تاکہ فیصلہ کیا جاسکے کہ سرمایہ لگانا مفید ہو گا یا نہیں۔

2) لین دار اور مالیاتی ادارے(Creditors And Financial Institutions)

جیسے بینک اور مالیاتی ادارے اس بات کی جانچ کرتے ہیں کہ ادارہ اپنے قرض وقت پر ادا کر رہا ہے یا نہیں یا مستقبل میں بر وقت ادا کر سکے گا یا نہیں۔ وہ واجبات نقدی بہاو(Cash Flow) اور مالی موقف کا تجزیہ کرتے ہیں۔

3) حکومتی ایجنسیاں(Government Agencies)

حکومت اکاؤنٹنگ معلومات کو ٹیکس کی تشخیص لیبر قوانین پر عمل آوری اور مالیاتی ضوابط کی نگرانی کے لیے استعمال کرتی ہے۔ مثلاً انکم ٹیکس محکمہ کمپنی کے نفع پر ٹیکس لگانے کے لیے ان معلومات کو استعمال کرتا ہے۔

4) صارفین(Customers)

طویل مدتی معاہدے یا بھاری خریداری سے پہلے بعض صارفین کمپنی کی مالی صحت دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ کمپنی کے تسلسل (Continuity)اور تعاون کی ضمانت حاصل کر سکیں۔

5) عوام(Public)

خاص طور پر بڑی کمپنیوں سے وابستہ عوامی دلچسپی کے حامل معاملات جیسے ماحولیات سماجی ذمہ داری اور معیاری ملازمت کے مواقع ان سب کے لیے مالیاتی معلومات اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

آخر میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اکاؤنٹنگ معلومات صرف کاروبار کے داخلی فیصلوں تک محدود نہیں بلکہ بیرونی دنیا میں بھی اس کا بڑا کردار ہے۔ یہ معلومات انتظامیہ مالکان ملازمین حکومت سرمایہ کاروں بینکوں اور عوام کے لیے یکساں طور پر مفید ہوتی ہیں۔ ان معلومات کی بنیاد پر نہ صرف کاروبار کی کارکردگی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ بلکہ مختلف طریقوں سے مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

اکاؤنٹنگ کو بجا طور پر "کاروبار کی زبان "(Language Of Business) کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مختلف صارفین کے درمیان معلومات کا موثر ذریعہ ثابت ہوتی ہیں۔

3.5 اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے کے اصول(Principles Of Maintaining Books Of Accounts)

ہر کاروبار کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے مالیاتی لین دین (Financial Transactions) کو باقاعدہ اور اصولوں کے مطابق درج کرے تاکہ بعد میں مالیاتی گوشوارے (Financial Statements) جیسے نفع و نقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ (Balance Sheet) درست اور قابل اعتماد ہوں۔ اس مقصد کے لیے چند بنیادی اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے جنہیں اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے کے اصول (Principles Of Maintaining Books Of Accounts) کہا جاتا ہے۔

اصولوں کی وضاحت(Explanation Of Principles)

1. درستگی(Accuracy)

مالیاتی لین دین کو درست مقدار تاریخ اور کھاتے کی تفصیل کے ساتھ درج کیا جانا چاہیے تاکہ بعد میں کسی قسم کی غلطی یا دھوکہ کی گنجاءش نہ رہے۔

2. مکمل اندراج(Perfect Entry)

کاروبار میں ہونے والا ہر مالی معاملہ خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا اکاؤنٹنگ کھاتوں میں ضرور شامل کیا جانا چاہیے تاکہ معلومات نامکمل نہ رہیں۔

3. بروقت(Timeliness)

لین دین کو وقت پر درج کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔ تاخیر سے اندراج کی صورت میں معلومات کی حیثیت ماند پڑ جاتی ہے اور فیصلے متاثر ہو سکتے ہیں۔

4. مستقل(Consistency)

ایک بار جو اکاؤنٹنگ طریقہ کار یا اصول اختیار کر لیا جائے اس پر استقلال کے ساتھ عمل کیا جائے تاکہ سال بہ سال تقابل ممکن ہو۔ مثلاً فرسودگی (Depreciation) کا طریقہ ہر سال ایک جیسا رکھا جائے۔

5. مصدقہ ثبوت(Certified Evidence)

ہر اندراج کے ساتھ اس کا متعلقہ بل رسید یا معاہدہ ہونا چاہیے تاکہ اس کی تصدیق کی جا سکے۔ یہ آڈٹ کے لیے بھی ضروری ہے اور یہ ثبوت مصدقہ ہونا چاہئے۔

6. قابل فہم(Clear To Understand)

اکاؤنٹنگ کھاتوں میں استعمال ہونے والی زبان انداز اور طریقہ ایسا ہونا چاہیے کہ کوئی بھی عام قاری اسے آسانی سے سمجھ سکے۔

7. قانونی تقاضوں کی تعمیل(Compliance Of Legal Requirements)

تمام اندراجات ملکی قوانین جیسے قانون کمپنی (Companies Act) اور انکم ٹیکس قانون کے مطابق ہونے چاہییں۔

8. دانائی کا اصول(Principle Of Prudence)

نقصان کو فوری تسلیم کرنا اور نفع کو اس وقت تک نہ تسلیم کرنا جب تک اس کے وقوع پذیری پر یقین نہ کر لیا جائے یہ اصول اکاؤنٹنگ کھاتوں میں بھی اپنایا جانا چاہیے۔

مختصراً یہ کہ اگر اکاؤنٹنگ کھاتے ان اصولوں کے مطابق رکھی جائیں تو وہ نہ صرف قانونی اور مالی تقاضے پورے کرتی ہیں بلکہ کاروبار کو ایک منظم شفاف اور قابل اعتماد مالیاتی بنیاد بھی فراہم کرتی ہیں۔ صحیح طریقے سے تیار کی گئی اکاؤنٹنگ کھاتے کاروبار کے نظم و نسق آڈٹ ٹیکس اور سرمایہ کاری جیسے تمام اہم پہلوؤں کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

3.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے اکاؤنٹنگ کھاتوں کی اقسام اور ان کے عملی استعمال کو بخوبی سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے یہ سیکھا ہے کہ کھاتوں کی تیاری کے بنیادی مقاصد کیا ہیں اور یہ کس طرح کاروباری نظم و نسق کے بہتر انتظام اور قانونی تقاضوں کی تکمیل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ طلباء نے اکاؤنٹنگ معلومات کے مختلف استعمال کنندگان اور ان کی معلوماتی ضروریات کا مؤثر تجزیہ کرنے کی صلاحیت حاصل کی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اکاؤنٹنگ کھاتوں کے بنیادی اصولوں ـــــ درستگی، یکسانیت اور قانونی تعمیل ـــــ کی اہمیت کو گہرائی سے سمجھا ہے۔

3.7 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. جرنل (Journal) کس قسم کی کتاب ہے؟

(A ثانوی کتاب(Secondary Book)

(B ابتدائی کتاب(Primary Book)

(C یادداشت کی کتاب(Memorandum Book)

(D رپورٹنگ کی کتاب(Reporting Book)

2. لیجر (Ledger) میں کیا درج کیا جاتا ہے؟

(A روزانہ کی تفصیلات

(B اکاؤنٹنگ اندراجات کا خلاصہ

(C مالیاتی گوشوارے

(D صرف نقدی لین دین

3. بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کب تیار کی جاتی ہے؟

(A ہر ماہ کے آخر میں

(B ہر ہفتے کے آخر میں

(C مالی سال کے اختتام پر

(D ہر روز کاروبار بند ہونے پر

4. ابتدائی کتب (Primary Books) کی ایک مثال لکھیں۔

(A ٹرائل بیلنس

(B جرنل

(C لیجر

(D بیلنس شیٹ

5. اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے کا ایک بنیادی اصول کیا ہے؟

(A بے ترتیبی کا اصول

(B احتیاط کا اصول

(C تخفیف کا اصول

(D غیر یقینی کا اصول

6. اکاؤنٹنگ معلومات کے دو داخلی استعمال کنندگان کے نام بتائیں۔

7. سرمایہ کار (Investor) اکاؤنٹنگ معلومات کیوں استعمال کرتا ہے؟

8. جرنل (Journal) کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

9. کیا نقدی کتاب (Cash Book) لیجر کا متبادل ہو سکتی ہے؟

10. لین دار (Creditor) کو کن معلومات میں دلچسپی ہوتی ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1) ابتدائی کتب اور ثانوی کتب (Primary And Final Books) میں فرق واضح کریں۔

2) اکاؤنٹنگ کھاتوں کی تیاری کے کم از کم پانچ مقاصد کو وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

3) اکاؤنٹنگ معلومات کے داخلی اور خارجی استعمال کنندگان کی دو دو مثالیں دیں اور ان کی معلوماتی ضروریات بتائیں۔

4) نقدی کتاب (Cash Book) کیا ہے؟ اس کی اقسام واضح کریں۔

5) اکاؤنٹنگ کھاتوں کو رکھنے کے اصولوں کی وضاحت مختصر مثالوں کے ساتھ کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

1. اکاؤنٹنگ کھاتوں کی اقسام (Types Of Books Of Accounts) اور مثالوں کے ساتھ تفصیل سے بیان کریں۔

2. اکاؤنٹنگ کھاتوں کی تیاری کے مقاصد (Objectives) پر جامع نوٹ لکھیں ہر مقصد کو مثال کے ساتھ واضح کریں۔

3. اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان (Users Of Accounting Information) کی اقسام کردار اور اہمیت پر تفصیلی مضمون لکھیں۔

4. اکاؤنٹنگ کھاتوں کو رکھنے کے بنیادی اصول (Principles) کو مکمل وضاحت عملی اہمیت اور مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
5. بیلنس شیٹ (Balance Sheet) اور نفع و نقصان کھاتہ (Profit And Loss Account) کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کھاتوں کے کردار پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

Understanding Financial Statement	مالی حسابات کی تفہیم	اکائی 4
Introduction	تمہید	4.0
Objectives	مقاصد	4.1
System of Book Keeping	بہی کھاتہ نویسی کا سسٹم	4.2
Accounting System	حساب نویسی کا سسٹم	4.3
Process of Accounting	حساب نویسی کے مرحلے	4.4
Journal	روزنامچہ	4.5
Single & Combined Entries	مفرد اور مرکب انٹریز	4.6
Illustration	مشق	4.7
Closing of Accounts	کھاتوں کا بند کرنا	4.8
Subsidiary Books	ضمنی رجسٹرات	4.9
Difference Between Principal & Subsidiary Books	اصل کتب اور ضمنی رجسٹرات کی تمیز	4.10
Posting Entries from Journal to Ledger	روزنامچہ سے کھاتوں میں اُتارا کرنا	4.11
Journal Proper	اصل روزنامچہ	4.12
Illustration	مشق	4.13
Illustration	مشق	4.14
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	4.15
Key Words	کلیدی الفاظ	4.16
Knowledge Testing Questions	نمونہ امتحانی سوالات	4.17
Reference Books	تجویز کردہ کتابیں	4.18

مالی حسابات کی تفہیم

Understanding Financial Statement

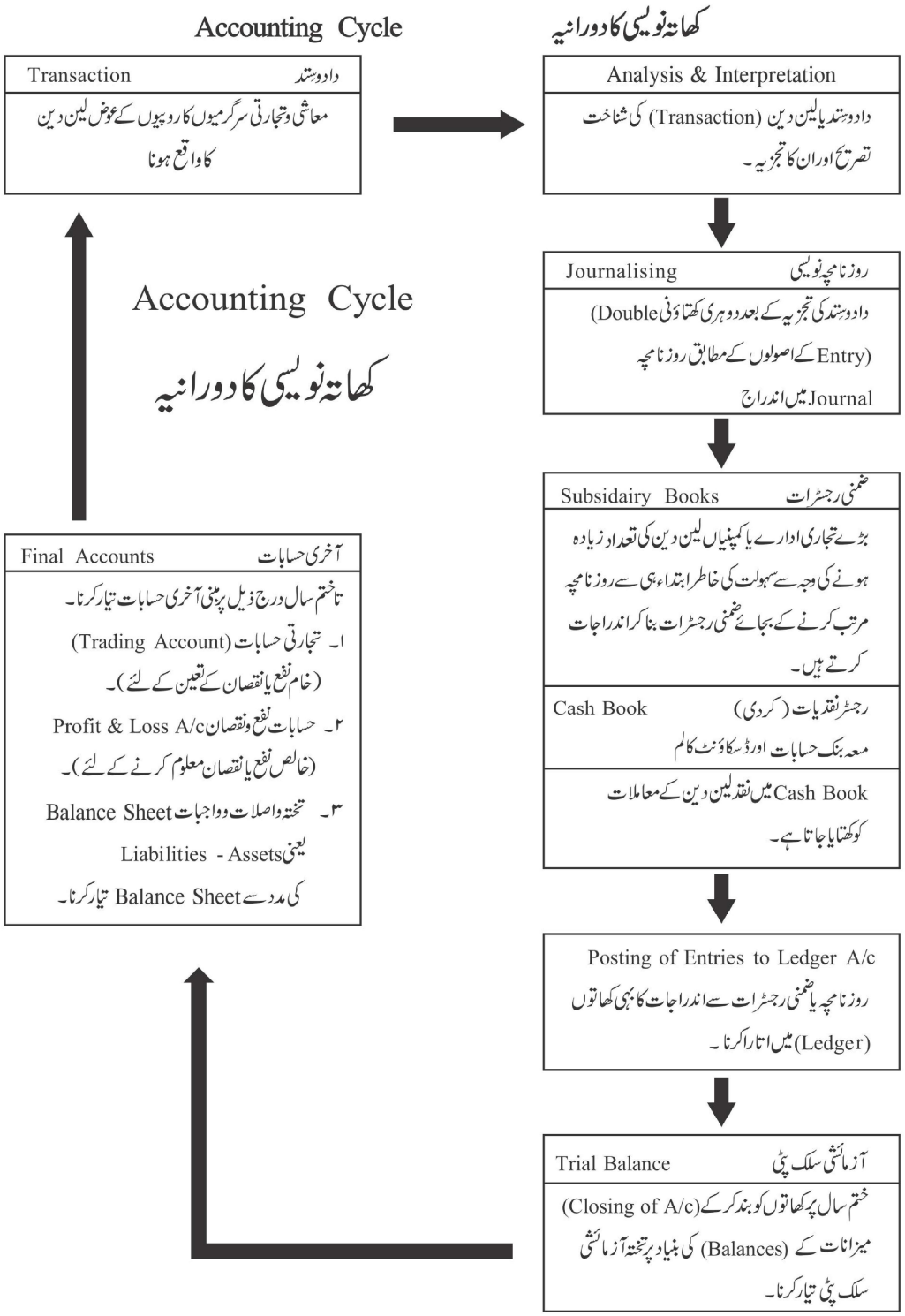
اکائی کی ساخت Unit Structure

4.0 تمہید Introduction

دنیا ایک نظام کے تحت چلتی ہے۔نظام معیشیت میں تجارتی اور صنعتی سرگرمیاں روپیوں کی مدد سے چلائی جاتی ہے۔روپیہ پیسہ سے کامرس ہے۔ روپیہ کی مدد سے لین دین کیا جاتا ہے۔بازار میں اشیاء اور خدمات کی خرید وفروخت نقد بھی ہوتی ہے اور ادھا بھی۔تجارتی ادارے یا تاجر حضرات کو لاتعداد کاروباری دادوستد (Monetary Transaction) یا لین دین کے تمام حسابات کو ذہن نشین کرنا ممکن نہیں ہوتا۔اس لئے جیسے جیسے لین دین ہوتا ہے اسے ترتیب سے تاریخ وار حسابی نظام کے تحت مختلف کتابوں میں درج کرتے رہنا پڑتا ہے۔ان اندراجات کی ابتداء فن بہی کھاتا نویسی (Book Keeping) سے کی جاتی ہے۔سب سے پہلے تمام دادوستد کے معاملات کو دوہری کھتاونی کے طریقہ کار (Double Entry System) کے اصولوں کے مطابق ایک رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے۔جیسے روزنامچہ (Journal) کہتے ہیں۔بڑے تاجر یا کمپنیاں نقد اور ادھار لین دین کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے ضمنی رجسٹرات (Subsidiary Books) میں کھتاتے ہیں۔اس مرحلے کے بعد روزنامچہ، ضمنی رجسٹرات کے اندراجات کا باب واری اُتارا کھاتوں میں دوہری کھتاوتی کے بنیاد پر کیا جاتا ہے۔جسے (Ledger Posting) کہتے ہیں۔اصل کتب داخلہ میں روزنامچہ کے اندراجات کو اتارا جاتا ہے۔جسے انگریزی میں (Posting of Transactions from Journal to Ledger) کہا جاتا ہے۔سال کے آخر میں اندراجات کی درستگی کا پتہ لگانے کے لئے کھاتوں کے تمام باقیات لین دین (Debit / Credit) کے میزانات کی بنیاد پر ایک تختہ تیار کیا جاتا ہے جسے آزمائشی سلک پٹی (Trial Balance) کہا جاتا ہے۔دونوں طرف کے میزانات ایک جیسے ہونے پر اندرجات کو درست مانا جاتا ہے۔جس کے بعد ہی آخری حسابات یعنی فائنل اکاؤنٹس بنائے جاتے ہیں۔دادوستد کے اندراج سے شروع ہونے والے حسابات کا اختتام تختہ واصلاحات وواجبات (Balance Sheet) کی تیاری پر ہوتا ہے جس سے تجارتی ادارے کے مالی حالت معلوم ہوتی ہے کہ آیا کاروبار نفع میں ہے، نقصان میں ہے یا پھر دیوالیہ ہی نکل گیا ہے۔اس پورے مرحلے کو چارٹ کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ساتھ ہی ساتھ نقد حسابات کو کردی یا رجسٹر نقدیات (Cash Book) میں تاریخ وار لکھتے رہنا پڑتا ہے۔ہر بہی کھاتے کے دو بازو ہوتے ہیں۔بائیں بازو کو دین یا جمع (Debit) سائیڈ اور دائیں بازو کو لین یا خرچ (Credit) سائیڈ کہا جاتا ہے۔اس طرح روزمرہ کے ترتیب وار اور مسلسل لین دین کے معاملات کی کھتاوتی کے باوجود کاروباری مالی حالت کا اندازہ نہیں ہو پاتا ہے۔کہ آیا کاروبار نفع میں چل رہا ہے یا نقصان ہو گیا ہے۔دین دار بڑھ گئے ہیں یا لین دار تجاوز کر گئے لہٰذا کاروبار کی مالی حالت کے استحکام کا پتہ لگانے کے لئے ختم سال پر تمام بہی کھاتوں کو بند (Closing of A/C) کرنے کے بعد میزابات لین دین کا ایک تختہ تیار کیا جاتا ہے جس کو۔آزمائش سلک پٹی (Trial Balance) کہتے ہیں۔یہ دو طرح سے بنایا جاسکتا ہے، جملہ میزانات لین دین کے طریقے سے (Gross Trial Balance) یا پھر باقیادت لین دین کے طریقے سے (Net Trial Balance) مرتب کیا جاتا ہے۔

آزمائشی سلک پٹی کے میزانات درست ثابت ہونے کے بعد تا ختم سال آخری حسابات (Final Acconts) تیار کئے جاتے ہیں۔آخری حسابات میں۔خام نفع ونقصان کے تعین کے لئے ۱۔ تجارتی حسابات (Trading Account) خالص نفع ونقصان معلوم کرنے کے خاطر ۲۔ حسابات نفع ونقصان (Profit & Loss A/c) اور کاروبار کی مالی حالت معلوم کرنے کے لئے۔ ۳۔ تختہ واصلات واجبات (Balance Sheet) تیار کئے جاتے ہیں۔ذمہ داروں کی دستخط اور مہر کے بعد آخری حسابات کی آڈٹ کی جاتی ہے۔آڈیٹر کی رپورٹ اور حسابات کو کمپنی کی جنرل میٹنگ

میں پیش کر کے منظوری حاصل کی جاتی ہے۔ اور مقررہ معیاد میں اس کی نقول سرکار، سرکاری ایجنسیوں اور سرمایہ کاری کرنے والوں وغیرہ کو مہیہ کی جاتی ہے۔ اس طرح کھاتہ نویسی کا یہ دورانیہ دادوستد سے شروع ہو کر مختلف حسابی کتب سے گزر کر آخری حسابات پر ختم ہوتا ہے۔ تا کہ آئندہ حسابی دور کی شروعات ہو سکے کھاتہ نویسی کے دورانیہ کو درج ذیل ڈائیگرام میں دکھایا گیا ہے۔



4.1 مقاصد: Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوں جائیں گی کہ

۱۔ کھاتہ نویسی کا دور کسے کہتے ہیں؟

۲۔ داد وستد یا لین دین کے معاملات کو پہلے کس رجسٹر میں لکھتے ہیں؟

۳۔ بہی کھاتوں نویسی کے دو کون سے طریقے ہوتے ہیں؟

۴۔ روزنامچہ لکھنے کے بعد اس کے اندراجات کا اُتارا کہاں کیا جاتا ہے؟

۵۔ نقد اور اُدھار لین دین کو الگ کسطرح لکھا جاتا ہے؟

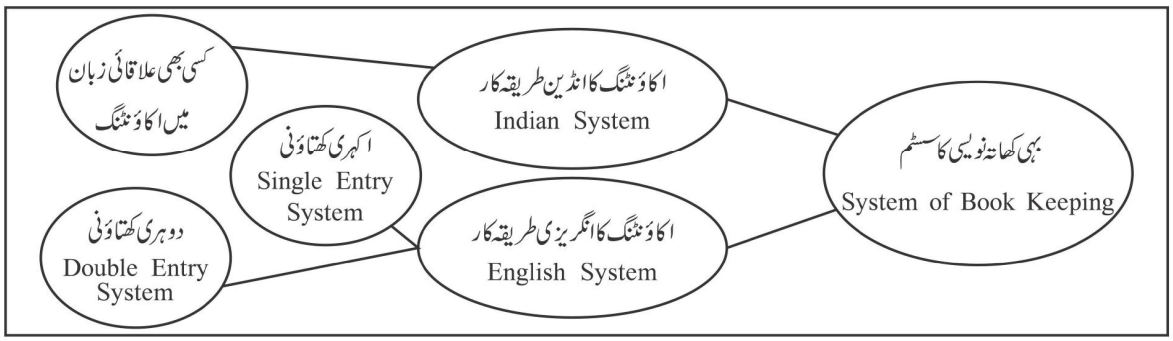
۶۔ آزمائشی سلک پٹی کسے کہتے ہیں؟

۷۔ آخری حسابات کسے کہتے ہیں؟

۸۔ اکاؤنٹنگ وسسٹم کے دو کونسے طریقہ کار ہیں۔

4.2 بہی کھاتہ نویسی کا سسٹم Systems of Book Keeping

ایس۔این مہیشوری کے مطابق داد وستد کو حسابی رجسٹرات میں درج کرنے کے درجہ ذیل دو طریقہ کار ہوتے ہیں۔انڈین طریقہ کار اور انگریزی طریقہ کار۔



انڈین طریقہ کار Indian System

انڈین طریقہ کار میں کاروباری داد وستد کے حسابات کو مخصوص حسابی رجسٹرات میں لکھا جاتا ہے۔جن کو ''بہی کھاتے'' یا کردی وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ انڈیا کی کسی بھی زبان میں ہو سکتے ہیں مثلاً اردو، مراٹھی، گجراتی، پنجابی وغیرہ۔حسابات درج کرنے کا یہ طریقہ کار دوہری کھتاونی کے طریقہ کار پر منحصر نہیں ہوتا ہے۔چنانچہ یہ غیر سائنسی طریقہ کہلاتا ہے۔چھوٹے تاجر حضرت اس طریقہ کار کو استعمال کرتے ہیں۔

انگریزی طریقہ کار English System

حسابات لکھنے کے انگریزی طریقہ کار میں بہی کھاتہ نویسی دو طرح کی ہوتی ہے۔

۱۔ اکہری کھتاونی کا طریقہ کار۔Single Entry System ۲۔ دوہری کھتاونی کا طریقہ کار۔ Double Entry System

۱۔ اکہری کھتاوٗنی کے حسابات Single Entry System

اس طریقہ کار میں چند ادو سند کا صرف ایک ہی پہلو درج کیا جاتا ہے۔ جبکہ دیگر لین دین میں دونوں پہلوؤں یعنی دوہری کھتاوٗنی کا طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔ کسی بھی دادوستد کے دومختلف کھاتوں پر مرتب ہونے والے دواثرات میں سے صرف ایک پہلو ہی کو درج کیا جاتا ہے۔ اور دوسرے اثر کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اکہری کھتاوٗنی، دوہری کھتاوٗنی کا ادھورا طریقہ کار ہے۔ جس میں صرف نقد لین دین اور شخصی حسابات (Personal A/c) رجسٹر نقدیات میں ہی درج کئے جاتے ہیں۔ جیسے اُدھاریوں کی وصولی ادھاریوں کی ادائیگی اور نقد خرید وفروخت کو درج کیا جاتا ہے۔

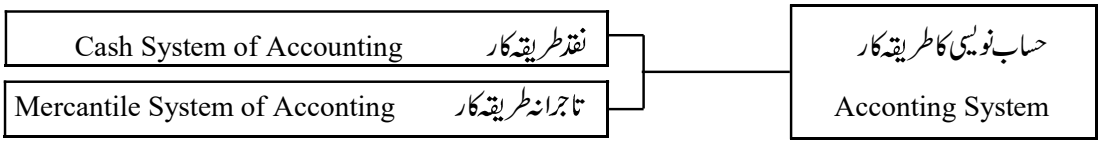
اکہری کھتاوٗنی میں صرف شخصی حسابات اور نقدیات لکھے جاتے ہیں اسے ایک نامکمل طریقہ کار مانا جاتا ہے اور غیر سائنسی طریقہ کار کہلاتا ہے جس کی وجہ سے کاروبار کی معاشی حالت کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ یہ طریقہ صرف چھوٹے تاجر حضرات ہی استعمال میں لاتے ہیں۔ بڑے اداروں کو یہ طریقہ کار آمد نہیں ہوتا۔

۲۔ دوہری کھتاوٗنی کے حسابات Double Entry System

حساب نویسی کے اس طریقہ میں ہر دادوسند کا اثر دومختلف کھاتوں پر علی الترتیب ہوتا ہے۔ اس لئے ہر ایک لین دین کے اندراجات متعلقہ کھاتوں میں دوہری کھتاوٗنی کے اصولوں پر کئے جاتے ہیں۔ یعنی ہر ایک دادوستد میں کیا دیا گیا اور کیا لیا گیا یہ دونوں کا اندراج الگ الگ کھاتوں میں کیا جاتا ہے۔ ایک پارٹی دین دار ہوتی ہے اور دوسری لین دار ہوتی ہے۔ دومختلف کھاتوں پر مرتب ہونے والے ثرات کو اس طرح درج کیا جاتا ہے کہ ایک کھاتے کو Debit تو دوسرے کھاتے کو Credit کیا جاتا ہے۔ اس دوہری کھتاوٗنی کے حسابات کے طریقہ کار کو سائنسی طریقہ کار کہتے ہیں۔

ایس۔ این کے مہیشوری کے مطابق حساب نویسی کے نظام Accounting Systems میں دادوستد کو دو طرح سے ریکارڈ کیا جاتا ہے جس میں حسابات کا نقد طریقہ کار اور تاجرانہ طریقہ شامل ہے۔

4.3 حساب نویسی کا سسٹم Accounting System



۱۔ نقد طریقہ کار (Cash System)

حسابات لکھنے کے اس طریقہ کار میں صرف نقد لین یا دین والے دادوستد ہی کو روزنامچہ میں درج کیا جاتا ہے۔ باقیات لین یا دین کو درج نہیں کیا جاتا۔ لیکن کبھی تاجر حضرات بقایا اخراجات (Outstanding Expenses) بھی درج کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں آمدنی کا پتہ کرنے کے لیے اُنہیں آمدنی اور اخراجات (Receipts & Payments) کا حساب بنانا پڑتا ہے۔ یہ طریقہ کار ایسے اداروں میں استعمال میں لایا جاتا ہے جہاں صرف نقد میں ہی لین دین کا چلن ہوتا ہے۔ اور نفع کمانا ان کا عین مقصد نہیں ہوتا ہے۔

۲۔ تاجرانہ طریقہ کار: (Mercantile System)

حساب نویسی کا یہ طریقہ کار صرف تجارتی ادارے ہی استعمال میں لاتے ہیں۔ اس میں نقد وصولی اور نقد ادائیگی کے ساتھ وصول طلب

(Receivables)اورادا طلب (Payables)رقموں کا بھی اندراج کیا جاتا ہے۔مختصراً یہ کہ کھاتہ نویسی کے دورانیہ میں درج ذیل شامل ہیں۔

۱۔ روزمرہ کے لین دین کو رجسٹرات روزنامچہ میں درج کرنا۔

۲۔ ان کی اقسام بندی کر کے متعلقہ کھاتوں میں اتارا کرنا۔

۳۔ ان کی تخلیص کر کے آزمائشی سلک پٹی تیار کرنا۔

۴۔ آزمائشی سلک پٹی اور غلطیوں کی درستگی کے اندراجات کے بعد آخری حسابات تیار کرنا۔

۵۔ نتیجہ اخذ کرنے سے مراد مختلف حسابی تناسب (Accounting of Ratios) وغیرہ نکالنا ہوتا ہے تا کہ یہ معلوم ہو کہ کاروبار میں نفع ہو رہا ہے یا نقصان یا کہ کاروبار کا دیوالیہ نکل گیا ہے۔

4.4 حساب نویسی کے مرحلے Process of Accounting

بنیادی اصولوں پر مبنی کسی بھی منظّم معلومات کو سائنس کہتے ہیں۔فن حساب نویسی بھی ایک سائنس ہے۔حساب نویسی ایک وسیع تصور ہے جس میں کھاتا نویسی (Book Keeping) شامل ہے جبکہ حساب داری کے پیشہ کو (Accountancy) کہتے ہیں۔حساب نویسی علم کیمیا، علم ریاضی یا علم طبعیات کی طرح علوم قطیعہ نہیں ہے بلکہ علم معاشیات کی طرح یہ بھی ایک سماجی سائنس (Social Sceince) ہے جو انسانی اطوار اور دیگر سماجی اور معاشی عوامل پر منحصر ہوتی ہے اس طرح حساب نویسی کو ایک آرٹ بھی کہتے ہیں۔

رقم یا رقم کے مساوی قیمت یا مالی لین دین کا داخلہ جن کتب میں باقاعدہ طریقے سے کیا جاتا ہے۔اُن کو حسابی رجسٹرات (Account Books) کہا جاتا ہے۔یہ حسابی رجسٹرات دو قسم کے ہوتے ہیں۔

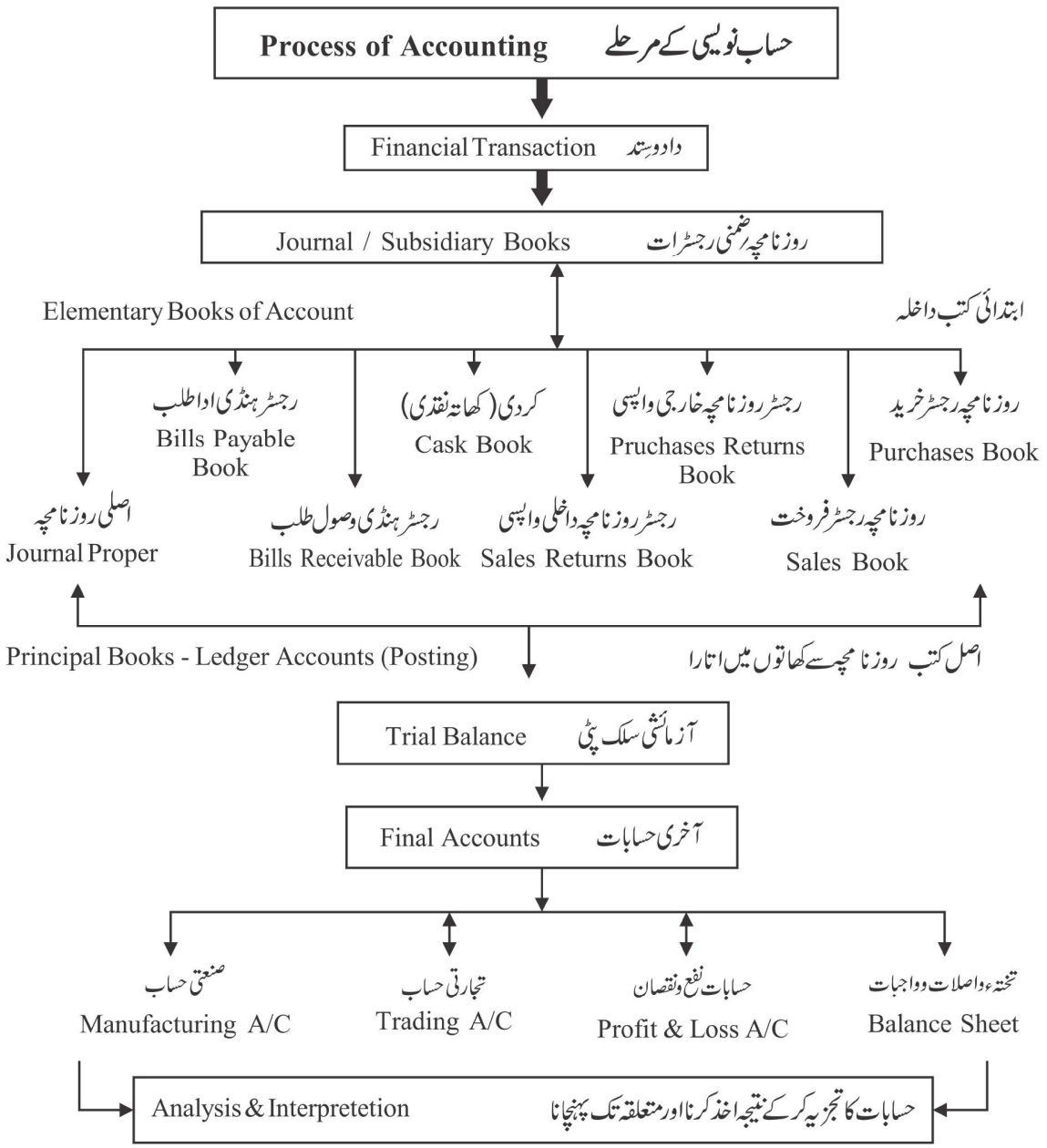
۱۔ ابتدائی کتب داخلہ Elementary Account Books جیسے روزنامچہ وغیرہ۔

۲۔ اصل کتب Principal Account Books جیسے کردی یا رجسٹر نقدیات (Cash Book) وغیرہ۔

ابتدائی کتب داخلہ میں روزنامچہ اور ضمنی رجسٹرات شامل ہیں۔بہی کھاتا (Book Keeping) فن حساب نویسی (Accounting) کا ایک لازمی حصہ ہے۔روزنامچہ ہی سے حسابات کے اندراجات کی ابتداء ہوتی ہے۔چونکہ حسابات کھاتوں میں لکھے جاتے ہیں لہٰذا کھاتوں کی تقسیم کا علم ہونا لازمی ہے۔حسابات بنیادی طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں۔(۱) شخصی حسابات (Personal Accounts) (۲) غیر شخصی حسابات (Impersonal Accounts) غیر شخصی حسابات کو مزید دو حصوں میں بانٹا گیا ہے۔جیسے اصلی حسابات (Real Accounts) اور رسمی حسابات (Nominal Accounts) فن حساب داری کے دہری کھتاؤنی کے بنیادی اصولوں کے مطابق ان کھاتوں میں اندراجات کے جاتے ہیں۔

ابتدائی کتب داخلہ کا مقصد روزمرہ کے لین دین کے اندراجات کرنا ہوتا ہے۔جیسا کہ روزنامچہ وغیرہ میں درج کرنا۔جبکہ فن حساب نویسی (Accounting) ایک آرٹ ہے۔امریکن انسٹی ٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹنٹس کے مطابق فن حساب نوسی سے مراد کسی بزنس یا کاروبار کے مالی لین دین کے معاملات کو درج کرنا (Recording) قسم بندی کرنا (Classifying) اور تلخیص کرنا (Summarising) کرنا ہوتا ہے۔ان کے میزانات (Balances) سے نتیجہ اخذ (Interpretation) کرنے کے بعد ایک مخصوص نمونے (Format) میں اس کے اندرونی و بیرونی استعمال کرنے (Internal & External Users) والوں تک پہنچانا ہوتا ہے۔حساب نویسی کی معلومات سے استفادہ کرنے والوں میں درج ذیل شامل ہیں۔مثلاً (۱) سرمایہ کاری کرنے والے۔(۲) مال سپلائی کرنے والے و دیگر لین دار۔(۳) سرکار و سرکاری ایجنسیاں۔(۴) خریدار۔(۵) قرض دینے والے (۶) پروپرائٹر، مینیجر اور شہریان وغیرہ۔اسی لئے حساب نویسی کو ''کاروبار کی زبان'' (Language of Business) بھی کہا جاتا ہے۔جس کے زریعہ کاروبار کے

بارے میں جانکاری حاصل ہوتی ہے۔مناسب طریقے سے ریکارڈ رکھنے سے حساب داری کے مقاصد کی تکمیل میں مدد ملتی ہے۔جس کے نتیجے میں کاروبار کی حالت اوراس کے مالی استحکام کا پتہ لگایا جاتا ہے۔



4.5 روزنامچہ Journal

روزنامچہ اس بنیادی رجسٹر کا نام ہے جس میں ابتداً روزمرہ کی جملہ دادوستد مسلسل درج کی جاتی ہے۔قدیم زمانے میں تجارتی جملہ لین دین کا اندراج ایک رجسٹر میں ہوا کرتا تھا لیکن موجودہ تجارتی حسابات میں سہولت کی خاطر اسے ضمنی رجسٹرات میں تقسیم کردیا گیا اور رجسٹر روزنامچہ صرف چند خاص

ابواب کے اندراجات کی حد تک مختص ہوگیا ہے۔ جملہ دادوستد کا تاریخ وار اور مسلسل اندراج ابتداء میں اسی بنیادی کتب داخلہ میں کیا جاتا ہے کیونکہ دادوستد کی کھاتہ جات میں راست کھتاؤنی کے سبب سہو کے جو امکانات ہوسکتے ہیں وہ اس صورت میں باقی نہیں رہتے۔

روزنامچہ کا نمونہ (اُردو زبان میں) Specimen of Journal in Urdu Language

مثلاً ۱/اپریل ۲۰۲۰ء کو ۴۰،۰۰۰ کا کپڑا خلیل کو ادھار فروخت کیا۔

روزنامچہ کمال اینڈ کمپنی Journal Entries in books of Kamal & Co.

تاریخ دادوستد	ابواب/تفصیل	کھاتے کا صفحہ نشان	رقم دین Dr.	رقم لین Cr.
۱/اپریل ۲۰۲۰	کھاتہ خلیل ----------دین دار بحق کھاتہ کپڑا (خلیل کو فروخت کے ہوئے کپڑے کی باتہ)		۴۰،۰۰۰	۴۰،۰۰۰

روزنامچہ کا نمونہ (انگریزی زبان میں) Specimen of Journal in English Language

Date	Particulars	L.F	Debit Rs. Ps.	Credit Rs. Ps.
2020 April 1	Cash A/c .....Dr. To Capital A/c (Being business Started with Cash)		XXXX	XXXX
1	Buildings A/c .....Dr. To Capital A/c (Being business Started with Building)		XXXX	XXXX
2	Bank A/c.....Dr. To Cash A/c (Being Cash Deposit into bank)		XXXX	XXXX
	Grand Total صدر میزان		XXXX	XXXX

پہلے خانے میں دادوستد کی تاریخ بہ لحاظ ترتیب درج کی جاتی ہے دوسرے خانہ میں دادوستد کے اندراجات (Particulars) متعلقہ کھاتوں کی صراحت کے ساتھ دو مختلف سطور میں اس طرح کئے جائیں گے کہ حسابات جمع کو پہلی سطر میں خانہ مذکور کی لکیر کے قریب سے درج کرتے ہوئے سطر کے آخر میں (Debit) دین دار' لکھا جائے گا۔ دوسری سطر میں حسابات کے خرچ کی صراحت لکیر سے کچھ فاصلے پر نقد' بحق' (To) سے شروع کی جائے گی۔ اس کے بعد تیسری سطر میں ہر دادوستد سے متعلق مختصر توضیح (Narration) لازماً درج کی جائے گی۔ ایک دادوستد کے اندراجات کو (Entries) دوسری دادوستد کے اندراجات سے الگ بتلانے کے لئے مختصر توضیح کے نیچے خانہ مذکور میں ایک لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔ تیسری خانے میں اس متعلقہ کھاتہ کا صفحہ نشان (Ledger

(Folio درج ہوگا بالآخر جس میں روزنامچہ کے حسابات بابواری نقل کئے جائیں گے۔ چوتھے خانے میں کھاتے کے خانہ دین .Dr میں جمع شدنی رقم درج کی جائے گی اس طرح پانچویں خانہ میں کھاتے کے خانہ لین .Cr میں درج شدنی رقم لکھی جائے گی۔ ہر دادوستد سے متعلق مختصر توضیح کا اندراج رقمی اندراجات کی طرح اہم اور ضروری ہے جس کی تکمیل کے بعد متعلقہ کھاتوں میں کسی مزید تشریح یا تفصیل کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ روزنامچہ کا انگریزی میں نمونہ مندرجہ بالا بتلایا گیا ہے۔

لین دین کے اندراجات سب سے پہلے ابتداء کی کتب داخلہ میں یعنی روزنامچہ (Journal) میں کیئے جاتے ہیں۔ جب یہ کام ہوجاتا ہے۔ تو اصل کتب داخلہ میں کھتایا جاتا ہے۔ جہاں ابتدائی کتب داخلہ میں اندراجات کا کام ختم ہوتا ہے۔ وہیں سے اصل کتب داخلہ (Principal Books) میں لکھنے کے کام کی ابتداء ہوتی ہے۔

4.6 مفرد اور مرکب انٹریز Single vs Combined Journal Entries

روزنامچہ میں اندراجات (Entries) دو طرح سے کی جاسکتی ہے۔ ایک تو مفرد طریقہ سے اور دوسرے مرکب طریقہ کار سے یعنی دو اندراجات کو ملا کر بھی کی جاتی ہے۔ مفرد طریقہ کار میں ایک کھاتے کو Debit کیا جاتا ہے اور دوسرے کھاتے کو Credit کیا جاتا ہے۔ اکثر دادوستد کا دو سے زائد کھاتوں پر اثر مرتب ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسے دادوستد میں Debit میں ایک سے زائد اندراجات کئے جاتے ہیں۔ ایسے اندراجات کو مرکب اندراجات یا Compound Entries بھی کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل دادوستد کی مفرد طریقہ سے اندراجات اور مرکب (Compound Entries) طریقہ کے فرق کے طور پر دی گئی ہے۔

2022

Jan 1 Started business with cash Rs. 60,000/-, Bank Balance 1,20,000/- & Furniture Rs. 60,000/-

Seperate Journal Entries for the Above Example

Date	Particulars	LF	Debit Rs. Ps.	Credite Rs. Ps.
2022	Cash A/c---------- Dr	---	60,000/-	
Jan 1	To Capital A/c---------- Dr	---		60,000/-
	(Being Business Started	---		
	With Cash)	---		
1	Bank A/c---------- Dr	---	1,20,000/-	
	To Capital A/c---------- Dr			1,20,000/-
	(Being Business Started			
	With Bank Balance)			

1	Furniture A/c---------- Dr To Capital A/c---------- Dr (Being Business started with Furniture)	---	60,000/-	60,000/-
	صدر میزان	Total	2,40,000/-	2,40,000/-

JOURNAL ENTRIES

COMBINED JOURNAL ENTRY FOR THE ABOVE TRANSACTION

Date	Particulars	LF	Debit Rs. Ps.	Credite Rs. Ps.
2022	Cash A/c---------- Dr	---	60,000/-	---
Jan 1	Bank A/c---------- Dr	---	1,20,000/-	---
	Furniture A/c---------- Dr	---	60,000/-	---
	To Capital A/c---------- Dr	---	---	2,40,000/-
	صدر میزان	Total	2,40,000/-	2,40,000/-

مندرجہ بالا داد وستد کو الگ الگ تین بار درج کیا گیا ہے جس میں نقدی 60,000 بنک بیلنس -/1,20,000 اور فرنیچر -/60,000 روپے سے کاروبار کا آغاز کیا گیا ہے۔ الگ الگ درج کرنے میں سرمایہ کے کھاتے Capital A/c کو تین بار Credit کیا گیا ہے۔ مرکب یا Combine Entry میں نقدیات، بنک اور فرنیچے کے کھاتوں کو الگ الگ سے درج کرکے۔ Debit کیا گیا جبکہ Capital A/c کو تین بار دہرانے کے بجائے تینوں کا جملہ کرکے (-/60,000 + -/1,20,000 + 60,000) -/2,40,000 ایک ہی وقت میں Credit کر دیا گیا اس سے درج کرنے میں سہولت بھی ہوتی ہے۔

Illustration مشق 4.7

With help of following transactions prepare Journal & also post them into the ledger

درجہ ذیل داد وستد کی مدد سے روزنامچہ بنا کر اندراجات کی مدد سے ان کا کھاتوں میں اُتارا (Posting) کیجئے۔

2023

April 1 Roshan commenced business with a capital of Rs. 50000

2 Roshan Purchased furniture for Rs. 5000

3 He also purchased goods from Majed on credit Rs. 3000

5 He paid cash to Majed Rs. 1000

Date	Particulars	L.F	Debit Rs. Ps.	Credit Rs. Ps.
2023 April 1	Cash A/c .....Dr. To Capital A/c (Being business started with cash)		50000 = 00	50000 = 00
2	Furniture A/c.....Dr. To Cash A/c (Being Furniture Purchased with cash)		5000=000	5000=00
3	Purchases A/c.....Dr. To Majed's A/c (Being Goods Purchased on credit from Majed)		3000=00	3000=00
5	Majed's A/c.....Dr. To Cash A/c (Being Cash paid to Majed on A/c)		1000=00	1000=00

Dr. Cash Account Cr.

Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.	Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.
2023 April 1	To Capital A/c		50000=00	2023 April 2 5	By Furniture A/c By Majed's A/c		5000=00 1000=00

Dr. Capital Account Cr.

Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.	Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.
				2023 April 1	By Cash A/c		50000=00

Dr. Furniture Account Cr.

Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.	Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.
2023 April 2	To Cash A/c		5000=00				

Dr. Purchases Account Cr.

Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.	Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.
2023 April 3	To Majed's A/c		3000=00				

Dr. Majed's Account Cr.

Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.	Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.
2023 April 5	To Cash A/c		1000=00	2023 April 3	By Purchases		3000=00

روزنامچہ سے دادوستد کے حسابات کی کھاتوں میں منتقلی کے بعد ابتدائی رجسٹر کی اہمیت تقریباً ختم ہوجاتی ہے۔ البتہ وقت ضرورت اس سے حوالہ اور تصدیق کا کام لیا جاسکتا ہے۔ تجارتی سال کے اختتام پر پورے سال کی آمدوخرچ کے نتائج معلوم کرنے کے لئے ضروری حسابات کھاتوں کی مدد سے مرتب کئے جاتے ہیں۔

4.8 کھاتوں کا بند کرنا Closing of Account

ختم سال پر ہر کھاتے کے دونوں خانوں کی میزان دے باقی برآمد کی جاتی ہے جس سے اس کھاتے کے حسابات آمدوخرچ یا متعلقہ کاروبار کے نفع بخش ہونے یا نہ ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے۔

4.9 ضمنی رجسٹرات Subsidairy Books

پرانے زمانے میں جملہ دادوستد کی کھتاؤنی کی شروعات پہلے روزنامچہ (Journal) میں اور پھر متعلقہ کھاتوں میں ان کا باب واری اُتارا کیا جاتا تھا لیکن اب کفایت وقت اور سہولت کار کے مدنظر ایسے ضمنی روزنامچو کو ترتیب دیا گیا ہے جن میں ایک ہی نوعیت کی تمام دادوستد کا راست اندراج کیا جاسکے۔ چنانچہ اُدھار خرید وفروخت، مال کی داخلی اور خارجی واپسیوں، نقد لین دین اور ادا طلب اور وصول طلب ہنڈیوں کی دادوستد کے لیے الگ الگ رجسٹرات استعمال کئے جاتے ہیں۔ مختصر کاروبار کی حد تک صدر حسابات کی ترتیب سہولت بخش ہے لیکن کسی وسیع پیمانے کے کاروبار یا کسی بڑے تاجر کی دادوستد اولاً رجسٹر روزنامچہ میں مختصر توضیح کے ساتھ کھتاؤنی اور پھر مختلف حسابات کا متعلقہ کھاتوں میں اُتارا محنت اور وقت طلب ہونے کے علاوہ غیر ضروری صرفہ کا موجب بھی ہوتا ہے۔

داد وستد کی تعداد بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے بھی انہیں صرف ایک روزنامچہ میں درج کرنا نہایت دشوار ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ہی روزنامچہ کا رجسٹر بھی ضرورت سے زیادہ وزنی ہو جائے گا۔کسی کمپیوٹر و پڑ کی مدد سے حسابات درج کرنے پر ایسی دشواریاں پیش نہیں آتی ہے۔ایک ہی روزنامچہ میں سبھی لین دین کے سبھی معاملات مثلاً نقد' ادھار وغیرہ لکھتے رہنے سے وقت ضرورت انہیں تلاش کرنے بھی دشواری پیش آتی ہے۔لہٰذا روزنامچہ کو مختلف حصوں میں بانٹ دیا جاتا ہے۔ایک ہی طرح کی داد وستد کے لئے علیحدہ سے رجسٹر بنا کر اس میں لکھا جاتا ہے۔جسے ضمنی رجسٹر یا خصوصی روزنامچہ (Special Journals) کہا جاتا ہے۔ضمنی رجسٹرات کی تعداد کاروبار کی ضرورتوں پر منحصر ہوتی ہے۔درج ذیل میں ان کے نام دیئے گئے ہیں۔

۱۔ کردی (Cash Book) رجسٹر نقدیات بغیر حسابات بنک، رجسٹر نقدیات معہ حسابات بنک، رجسٹر نقدایات معہ نقد تحریر کالم

۲۔ رجسٹر پیشگی مدامی Petty Cash Book کالم واری (رجسٹر قلیل نقدیات)۔

۳۔ روزنامچہ رجسٹر خرید (Purchases Book) تمام اُدھار خریدی کا داخلہ رجسٹر۔

۴۔ رجسٹر روزنامچہ خارجی واپسی (Purchases Returns Book) (تمام خرید کردہ مال کے واپسیات کا داخلہ رجسٹر)

۵۔ روزنامچہ رجسٹر فروخت (Sales Book) تمام اُدھار فروخت کا داخلہ رجسٹر

۶۔ رجسٹر روزنامچہ داخلی واپسی۔ Sales Returns Book (تمام فروخت کردہ مال کے واپسیات کا داخلہ رجسٹر)

۷۔ رجسٹر ہنڈی وصول طلب (Bills Receivable Book)

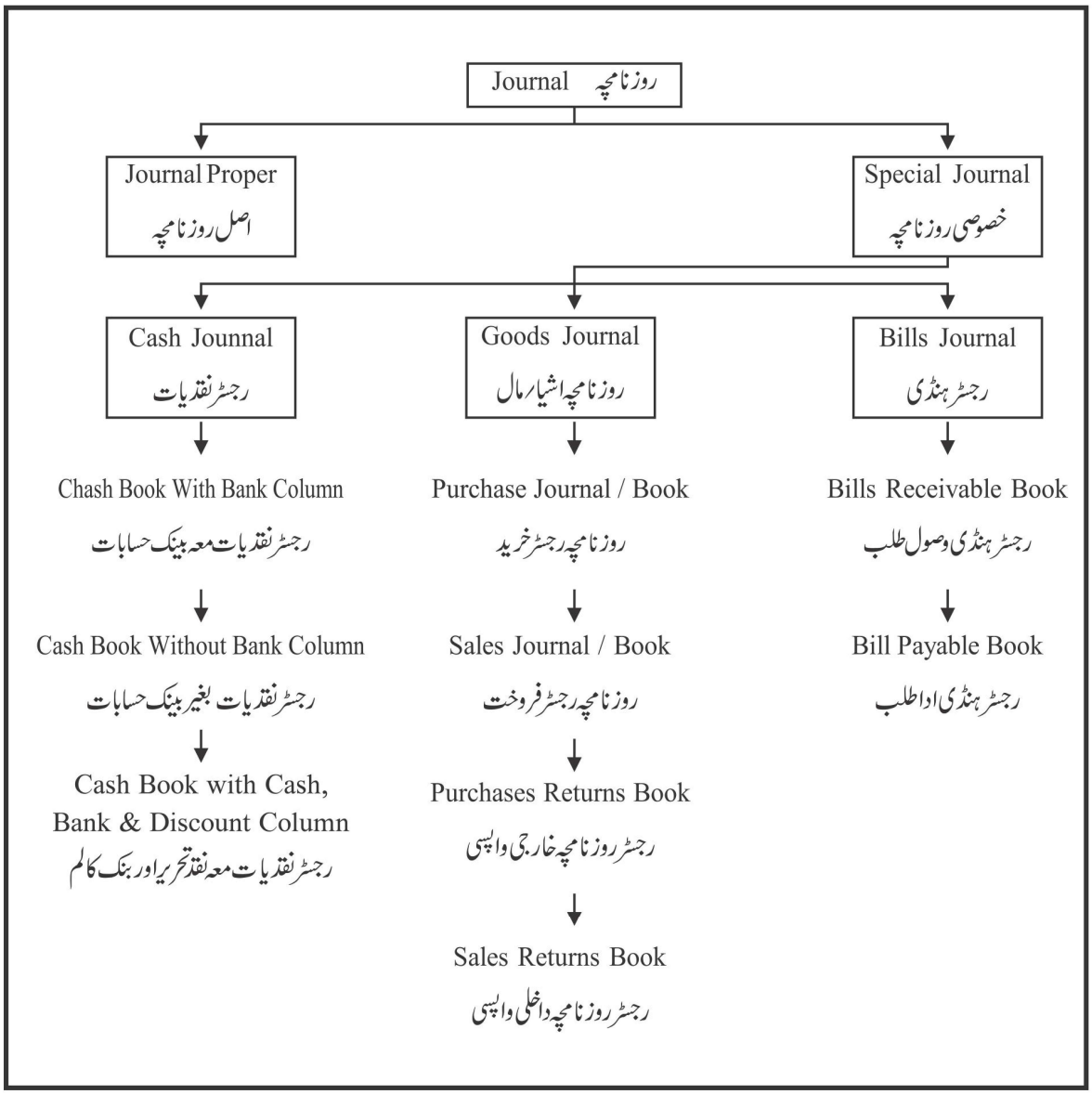
۸۔ رجسٹر ہنڈی ادا طلب Bills Payable Book

۹۔ اصل روزنامچہ Journal Proper

روزمرہ کے لین دین کے معاملات واقع ہونے کے بعد ان کو ابتدائی کتب داخلہ (Elementary Books of Accounts) میں درج کیا جاتا ہے۔اگر داد وستد نقد طریقہ کار پر مبنی ہو تو اصل کتب (Principal Book) رجسٹر نقدیات یا کردی میں لکھا جاتا ہے۔قابل ذکر بات ہے کہ رجسٹر نقد یات کی موجودگی میں کھاتہ نقدی کے قیام کی ضرورت باقی نہیں رہتی ہے۔اس لئے کہ رجسٹر نقدیات ایک رجسٹر بھی ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ایک کھاتے کا کام بھی کرتا ہے (Cash book is a book as well as account) اسی لئے رجسٹر نقدیات یا کردی کے کالم کھاتے کے مماثل ہوتے ہیں جس کے دو بازو ہوتے ہیں ایک بازو (Debit Side) نقد اصولی درج کرنے کے لئے اور دوسرا (Credit Side) نقد ادائیگی درج کرنے کے لئے ہوتا ہے۔کھاتے کے دونوں جانب ایک کالم تحریر کا (Discount) بھی بنایا جاتا ہے جس میں دی گئی تحریر یا وصول کی گئی تحریر کو نقد وصولی کی ساتھ متعلقہ تاریخ پر درج کیا جاتا ہے۔ اکثر تاجر حضرات یا کمپنیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جو نقدی لین دین نہیں کرتے بلکہ تمام داد وستد کی ادائیگی یا وصولی بنک کے ذریعہ ہی کرتے ہیں۔ایسے کاروباریوں کو کردی معہ بنک حسابات بنانی پڑتی ہے اگر اس کے ساتھ وہ تحریر بھی دیتے یا لیتے ہیں تو ایک تحریر کالم بھی جڑ جاتا ہے اس طرح یہ تین کالم والی کردی کہلاتی ہے یعنی کردی کے دونوں جانب رقم لکھنے کے لئے تین تین کالم ہوتے ہیں جیسے نقدی' تحریر اور بنک کالم حسب ضرورت متعلقہ کالم میں تاریخ اور اندراج کیا جاتا ہے۔وقفہ وقفہ سے ہفتہ واری یا ماہ واری اس کے میزانات نکال لئے جاتے ہیں تا کہ نقدی کا حساب اور بنک کے میزانات کا حساب معلوم ہو سکے۔روزانہ کی داد وستد کو چھوٹے چھوٹے مختلف حصوں میں بانٹ دیا جاتا ہے۔یہ ضمنی رجسٹرات، جو رجسٹر خرید و فروخت، رجسٹر داخلی خارجی واپسی اور وصول طلب اور ہنڈیوں وغیرہ پر مبنی ہوتے ہیں۔ان تمام ضمنی رجسٹرات اور کردی (Cash Book) کے اندراجات کو متعلقہ کھاتوں میں دوہری کھتاؤنی کی بنیاد پر اتارا (Posting) کیا جاتا ہے۔اس کے بعد ختم سال پر ان تمام کھاتوں کے میزانات (Balances) نکال کر یا باقیات لین دین کے طریقہ سے آزمائشی سلک پٹی (Net Trial Balance) تیار کی جاتی ہے۔آزمائشی سلک پٹی کے میزانات باہم مساوی ہونے سے یہ ظاہر ہوگا کہ حسابات بروئے حساب درست ہیں۔یعنی اگر

حسابات درست ہوں تو آزمائشی سلک پٹی کے میزانات جمع وخرچ ایک دوسرے کے مطابق (Tally) ہونگے۔اس کے بعد افتتاحی اختتامی میزانات (Opening, Closing Balances) اور غلطیوں کی درستگی وغیرہ کے لئے اصل روزنامچہ (Journal Proper) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بالآخر آزمائشی سلک پٹی کے میزانات کے مطابقت کی تصدیق کے بعد آخری حسابات (Final Accounts) کی تیاری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔جو صنعتی یا تجارتی حسابات (Trading A/c Manufaturing A/c) نفع ونقصان کے حسابات (Profit & Loss Account) اور تختہ واصلات وواجبات (Balance Sheet) پر مبنی ہوتا ہے جس سے تجارت کے مالی استحکام کا پتہ چلتا ہے۔

ایس۔این اور ایس۔کے مہیشوری نے روزنامچہ (Journal) کو دو روزنامچوں میں تقسیم کیا ہے۔اصل روزنامچہ (Journal Proper) اور خصوصی روزنامچہ (Special Journal)



رجسٹر نقدیات یا کردی میں نقد رقم کی وصولی یا ادائیگی معہ بنک کالم یا ڈسکاؤنٹ کالم کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔روزنامچہ اشیاء یا مال کی خرید وفروخت یا

واپسی جیسے دادوستد کے اندراجات کو الگ الگ رجسٹر میں لکھا جاتا ہے۔اس طرح ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کے وصول ہونے پر یا جاری کئے جانے پر الگ الگ ہنڈی وصول طلب Debtors دین داروں سے، ادا طلب لین داروں (Creditors) کے عنوان سے لکھے جاتے ہیں۔

اصل روزنامچہ میں وہ تمام دادوستد درج کئے جاتے ہیں جن کے لئے الگ سے کوئی خصوصی روزنامچہ (Special Journal) نہیں بنایا جاتا ہے۔ایسی دادوستد جو روزانہ بار بار واقع نہیں ہوتے ہیں ان کو خصوصی روزنامچہ میں درج کیا جاتا ہے۔جن میں افتتاحی، اختتامی اور غلطیوں کر درستگی سے متعلق اندراجات شامل ہیں۔

4.10 اصل کتب اور ضمنی رجسٹرات کی تمیز: Difference Between Principal & Subsidiary Books

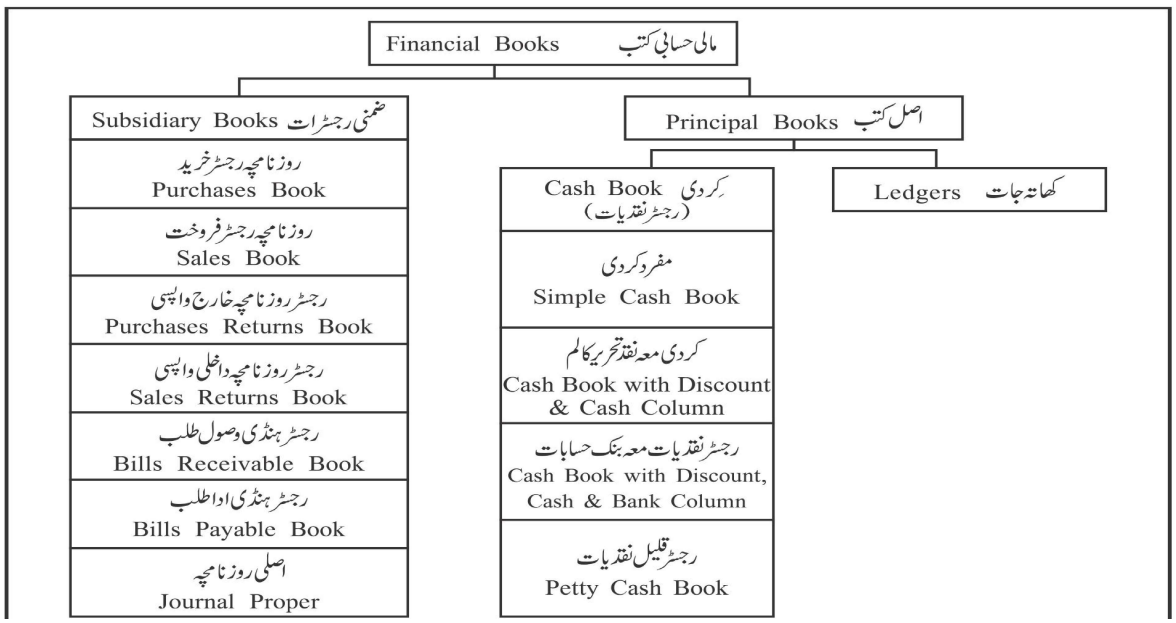
مالی حسابی کتب دو طرح کے ہوتے ہیں اصلی کتب اور ضمنی رجسٹرات۔روزانہ کی کاروباری لین دین کو روزنامچہ (Journal) میں درج کیا جاتا ہے۔دادوستد کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اصل روزنامچے کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔جن کو ضمنی رجسٹرات کہتے ہیں۔اس طرح اصل کتب سے مراد کردی (رجسٹر نقدیات) اور کھاتہ جات ہوتے ہیں۔شخصی حسابات، اصلی حسابات اور رسمی حسابات میں روزنامچے میں اندراج کے بعد ان کا کھاتوں میں اتارا کیا جاتا ہے جسے Posting کہا جاتا ہے۔تاجر حضرات نقد لین دین کے اصولوں پر چلتے ہوں تو وہ تمام نقد دادوستد کے معاملات کو کردی یعنی رجسٹر نقدیات میں کھتاتے ہیں۔رجسٹر نقدیات تین طرح کے ہوسکتے ہیں۔

۱۔مفرد کردی Simple Cash Book ۲۔کردی معہ نقدی اور تحریری کالم Cash Book with Cash & Discount Column

۳۔ کردی معہ بنک حسابات Cash Book with Bank Column

اس کے علاوہ چھوٹے یا چلر اخراجات کو اصل اخراجات سے الگ رکھنے کے لئے رجسٹر قلیل نقدیات Petty Cash Book بھی بنائی جاتی ہے جس میں ماہواری یا پھر سہ ماہی اڈوانس لے کر اخراجات کئے جاتے ہیں اور اُن کے اندراجات کر کے رہنا پڑتا ہے۔تاکہ مہینے کے اختتام پر خرچ بتلا کر آئندہ کے لئے پھر رقم لے کر یہ اخراجات کئے جاسکیں۔بعد میں ان اخراجات کے کالموں کے جملہ خرچ کو متعلقہ کھاتوں میں اتارا کیا جاتا ہے یا منتقل کیا جاتا ہے۔ مفرد کردی میں صرف نقد لین یا نقد دین کا حساب رکھا جاتا ہے۔اگر تاجر حضرات تحریر (Discount) بھی دیتے ہیں تو ڈیسکاؤنٹ کے لیے کالم بنایا جاتا ہے۔

اصل کتب اور ضمنی رجسٹرات کی تمیز: Difference Between Principal & Subsidiary Books



4.11 روزنامچہ سے کھاتوں میں اُتارا کرنا — Posting Entries from Journal to Ledger

پہلے یہ ذکر آچکا ہے کہ کھاتے جملہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔ شخصی کھاتے یا شخصی حسابات۔ غیر شخصی کھاتوں میں اصلی کھاتے اور رسمی کھاتے شامل ہیں۔ روزمرہ کے دادوستد کو پہلے ابتدائی کتب داخلہ میں درج کرنے کے بعد ان کا اُتارا (Posting) ومتذکرہ تینوں کھاتوں میں سے کسی دو متعلقہ کھاتوں میں ان کا اتارا (Posting) کیا جاتا ہے۔ ہر دادوستد کا اثر دو مختلف کھاتوں پر علی الترتیب ہوتا ہے۔ ہر ایک دادوستد کے اندراجات متعلقہ کھاتوں میں دہری کھتاوٗنی (Double Entry) کے اصول پر کئے جاتے ہیں جس کتابچہ میں دادوستد کے حسابات درج ہوں اسے کھاتہ کہتے ہیں۔

کھاتے کا نمونہ (اُردو زبان میں Debit Side کو سیدھے ہاتے سے لکھا گیا ہے جبکہ انگریزی نمونہ میں اس کا اُلٹ ہوتا ہے)

Dr دین (جمع) — کھاتے کا نام — Cr لین (خرچ)

تاریخ	تفصیل دین	روزنامچہ صفحہ نمبر	رقم روپیہ پیسہ	تاریخ	تفصیل لین	روزنامچہ صفحہ نمبر	رقیم روپیہ پیسہ

اردو رسم الخط چونکہ سیدھے ہاتھ سے لکھا جاتا ہے اس لئے یہ نمونہ حسب ضرورت سمجھنے کے لیے درج بالا طریقے سے بنایا گیا ہے یعنی دین سیدھے ہاتھ پر اور لین الٹے ہاتھ پر جیسا کہ اوپر دیا گیا ہے۔ انگریزی نمونے میں اس کا الٹ ہوتا ہے یعنی بائیں بازو سے کو دین (Dr) اور دائیں بازو کو لین (Cr) کے طور پر بنایا جاتا ہے۔

Specimen of Account in English

Dr. — Name of the Account — Cr.

Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.	Date	Particulars	J.F	Amount Rs. Ps.
	To				By		

تجارتی معاملت میں بالعموم رقم یا رقم کے مساوی القیمت مال کا تبادلہ ہوا کرتا ہے۔ جس کو تجارتی اصطلاح میں ''دادوستد'' یعنی (دین، لین) کہتے ہیں ہر دادوستد میں بہ معاوضہ رقم جائداد منقولہ (Movable) یا غیر منقولہ (Imovable) حاصل یا اس کے بالعکس املاک، اسباب اور خدمات وغیرہ کے معاوضہ میں رقم ادا کی جاتی ہے۔ اور ہر دادوستد یعنی خرید وفروخت یا دین لین کی تکمیل کے لئے دو فریق ایک ادا کنندہ اور دوسرا حاصل کنندہ کا ہونا لازمات میں سے ہے۔ مثال کے طور پر ظفر اینڈ کمپنی نے حامد اینڈ کمپنی سے ۵۰،۰۰۰ روپے کا مال خریدا۔ بہ ظاہر اس لین دین میں ظفر حاصل کنندہ اور حامد ادا کنندہ ہے جس کے بغیر دادوستد ممکن نہیں۔ بغور دیکھا جائے تو واضح ہوگا کہ اس دادوستد کے اثرات سے دراصل ظفر کے حسابات مال اور نقدی میں دو مختلف نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ یعنی ایک طرف ظفر کے تجارتی ذخائر میں ۵۰،۰۰۰ روپے کے اضافہ ہو گیا ہے اور دوسری طرف حسابات نقدی ۵۰،۰۰۰ روپے کی کمی واقع ہوتی ہے۔ اس لئے جس حساب میں رقم یا مال وغیرہ کی درآمد سے اضافہ ہوا اسے حاصل کنندہ اور جس حساب سے کوئی رقم یا مال وغیرہ کے برآمد کرنے سے کمی واقع ہوا سے ''ادا کنندہ'' کہتے ہیں۔ حسابی اصطلاح میں حاصل کنندہ کو ''دین دار'' اور ادا کنندہ کو ''لین دار'' کہا جاتا ہے۔ ہر دین دار کے بالمقابل لین دار لازم وملزوم ہیں۔

ابتدائی رجسٹرات داخلہ یعنی روزنامچہ وغیرہ کی مدد سے ہر دادوستد کے اندراجات مختلف کھاتوں میں ترتیب وار منتقل کئے جاتے ہیں اس عمل کو اُتارا (Posting) کہتے ہیں۔ دوہری کھتاؤنی کی بنیاد پر روزنامچہ میں لین دین معاملات کو دو الگ الگ ناموں سے درج کرنے کے لیے دو الگ کھاتے بنائے جاتے ہیں۔ واضح ہو کہ ایک نام کے دو کھاتے نہیں ہو سکتے ہیں۔ جس نام کے کھاتے کو روزنامچہ (Journal) میں Debit کیا گیا ہے اسی نام کھاتے میں Debit Side پر Posting کے جاتی ہے لیکن حوالہ اس نام دیا جاتا ہے جو روزنامچہ میں Credit میں لکھا گیا ہو۔ مثلاً اگر تنخواہ نقد دی گئی ہو تو تنخواہ کے کھاتے کو Debit کیا جائے گا لیکن نقدی یا Cash کا نام دیا جائے گا۔ اسی طرح جو کھاتہ روزنامچہ میں Credit میں لکھا گیا ہو اسی نام کے کھاتے میں Credit کی جانب ہی لکھا جائے گا لیکن نام اس کھاتے کا آئے گا جس نام سے روزنامچہ میں Debit کیا گیا ہو۔ اس طرح نقد تنخواہ کی ادائیگی پر رجسٹر نقدیات یا کردی کو Credit کیا جائے گا لیکن رجسٹر نقدیات میں ادائیگی تنخواہ لکھا جائے گا۔ Debit Side پر اُتارا کرتے وقت ''To'' اور Credit Side پر اُتارا کرتے وقت ''By'' لکھنے کا طریقے رائج ہے۔ مختصر یہ کہ جو کھاتہ روزنامچہ میں Debit ہوا اسی کھاتے میں ہی Debit کرنا ہوتا مگر دوسرے کھاتے کے نام سے جو اس کے نیچے روزنامچہ میں Credit کیا گیا ہو اسے بھی کھاتے میں Credit ہی کرنا ہے مگر Debit والے کھاتے کے نام سے کرنا ہوگا۔

4.12 اصل روزنامچہ Journal Proper

ایسے معاملات جن کو کسی بھی روزنامچہ یا رجسٹرات میں درج نہیں کیا جا سکتا ان تمام کو ایک علیحدہ رجسٹر میں لکھا جاتا ہے جس کو اصل روزنامچہ کہتے ہیں۔ متذکرہ اصلی روزنامچہ میں حسب ذیل نوعیت کے اندراجات کی کھتاؤنی کی جاتی ہے۔

۱۔ افتتاحی اندراجات Opening Entries

۲۔ اندراجات منتقلی Transfer Entries

۳۔ غلطیوں کی تصحیح کے اندراجات Rectification Entries

۴۔ اختتامی اندراجات Closing Entries

۵۔ متفرق اندراجات Miscellanous Entries

ایسے تمام اندراجات جو کسی دوسرے ضمنی رجسٹرات میں درج نہیں کئے جاتے ہیں انہیں اصل روزنامچے میں درج کیا جاتا ہے۔

نمونہ اصل روزنامچہ (اُردو زبان میں)

تاریخ دادوستد	ابواب/تفصیل	کھاتے کا صفحہ نشان	رقم دین Dr.	رقم لین Cr.

نمونہ اصل روزنامچہ (انگریزی زبان میں)

Date	Particulars	L.F	Debit Rs. Ps.	Credit Rs. Ps.
	صدر میزان Grand Total			

Ilustration مشق 4.13

درج ذیل دادوستد کی مدد سے روزنامچہ بنا کر اندراجات کی مدد سے انہیں کھاتوں میں منتقل (Posting) کیجئے۔

With the help of following transaction prepare a journal in the books of Waheed General Stores

2020 April	1	Waheed started business with a cash amount of Rs. 1,00,000 and furniture 75,000 Building Rs. 1,50,000.
	3	He Purchased a motor car from Maruti company through cheque of Rs. 5,50,000 with GST 18%
	4	Paid Car Insurance Rs 6,000 to New India Assurance Co.
	5	Paid to SBI Rs. 50,000
	10	Paid Salaries of staff 15,000 and Rent Rs. 5000
	12	Purchase goods from Ravi Rs. 1,00,000 and paid him 1/4 amount in cash
	14	Cash sales Rs. 70,000 @ 5% GST
	18	Rent Recivied Rs. 1500 and Commission Rs. 5000
	20	Paid for Telephone Charges Rs. 1800
	26	Invoiced goods to Kavita for cash Rs. 76,000 @ 5% GST
	28	Sujata bought goods from us for Rs. 44,000 @ 5% GST
	30	Paid printing charges 15,000 Trouhgh Debit Card of SBI

In the Books of Waheed General Stores
Journal Entries

Illustration روزنامچہ۔۔۔۔۔۔۔۔وحید جنرل اسٹورس عملی تشریح

Date بتاریخ	Particulars ابواب	کھاتہ صفحہ نمبر	Debit دین Amount		Credit لین Amount	
			Rs.	Ps.	Rs.	Ps.
2020 April 1	Cash A/c Dr. Furniture A/c Dr. Buildings A/c Dr. To Capital A/c (Being business stared with cash furniture & Building)		1,00,000 75,000 1,50,000		3,25,000	
April 3	Motor Car A/c Dr. Input CGST A/c Dr. Input SGST A/C Dr. To Bank A/c (For Purchase of Motor Car by Cheque with 18% GST)		5,50,000 49,500 49,500		6,49,000	
April 4	Insurance A/c Dr. To Cash A/C (Being Insurance Premium Paid on Motor Car Purchases)		6000		6000	
April 5	State Bank of India's A/c Dr. To Cash A/c (Being Cash Deposited in SBI Account)		50,000		50,000	
April 10	Salaries A/c Dr. Rent A/c Dr. To Cash A/c (Being Salaries & Rent Paid)		15,000 5000		20,000	
April 12	Purchases A/c Dr. To Ravi's A/c To Cash A/c (Being goods bought from Ravi on Credit & 1/4 Account paid in cash)		1,00,000		75,000 25000	
	Balance C/f		11,50,000		11,50,000	

Date بتاریخ	Particulars ابواب	کھاتہ صفحہ نمبر	Debit دین Amount		Credit لین Amount	
			Rs.	Ps.	Rs.	Ps.
	Balance b/d		11,50,000		11,50,000	
April 14	Cash A/c Dr. To Sales A/c To Output CGST A/c To Output SGST A/c (Being goods sold for Cash @GST 5%)		70,000		66,500 1750 1750	
April 18	Cash A/c Dr. To Rent A/c To Commission A/c (Being Rent & Commission Received)		6500		1500 5000	
April 20	Telephone Bill A/c Dr. To Cash A/c (Being Telephone Charges Paid in cash)		1800		1800	
April 26	Cash A/c Dr. To Sales A/c To Output CGST A/c To Output SGST A/c (Being goods sold for Cash @ 5% GST)		76,000		72,200 1900 1900	
April 28	Sujata's A/c Dr. To Sales A/c To Output, CGST A/c To Output SGCT A/c (Being goods sold to Sujata on credit @ 5% GST)		46,200		44,000 1100 1100	
April 30	Printing A/c Dr. To SBI A/c (Being Printing Charges paid trough SBI Debit Card)		15,000		15,000	
	Grand Total صدر میزان		13,65,500		13,65,500	

Ilustration مشق 4.14

Journalised the following transactions in the books of Danish Traders, open the necessry ledger accounts and post the entries from journal to ledger. You are also required to prepare a Net Trial Balance as on 31 March 2022.

2022 March 1	Danish Commenced Business with Cash Rs. 60,000 Cash Maharashtra Bank 17000 & Furniture Rs 15000.
2	Good Purchased from Mr. Rashid for Rs. 12,000 Less 10% T.D.
5	Goods Sold to Mr. Sushil for Rs. 7000 Less 5% T.D.
7	Deposited Cash into Mahrashtra Bank Rs. 8000
8	Purchased Furniture from Mr. Sarma on Credit for Rs 22,000
12	Paid to Mr. Sarma by Net Banking procedure Rs. 9000
18	Paid Rs. 500 for Printing
22	Commission recieved Rs. 500
24	Cash Withdrawn from Bank ATM Rs. 1500
29	Paid to Mr. Sarma 12,500 in full sattelement of his Account
30	Paid Rs. 800 for the advetisment

In the Books of Danish Traders
Journal Entries

روزنامچہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔دانش ٹریڈرس

Date بتاریخ	Particulars ابواب	کھاتہ صفحہ نمبر	Debit دین Amount Rs.	Ps.	Credit لین Amount Rs.	Ps.
2020 March 1	Cash A/c Dr. Bank of Maharashtra A/c Dr. Furniture A/c Dr. To Danish's Capital Ali (Being Business Started with cash bank and futniture		60,000 17000 15000		 92,000	
	Balance C/f		92,000		92,000	

Date بتاریخ	Particulars ابواب	کھاتہ صفحہ نمبر	Debit دین Amount		Credit لین Amount	
			Rs.	Ps.	Rs.	Ps.
	Balance b/d		92,000		92,000	
2022 March 02	Purchase A/c Dr. To Rashid's A/c (Being goods bought from Rashid Less 10% T.D.)		10,800		10,800	
March 05	Shushil's A/c Dr. To Sales A/c (Being goods sold to Sunil @ 5% T.D.)		6650		6650	
March 07	Maharashtra Bank A/c Dr. To Cash A/c (Beign cash deposited into th bank)		8000		8000	
March 08	Furniture A/c Dr. To Mr. Sarma's A/c (Being furniture bought on credit from Mr. Sarma)		22,000		22,000	
March 12	Mr. Sarma's A/c Dr. To Maharashtra Bank A/c (Being Paid to Mr. Sarma on account through net banking)		9,000		9,000	
March 18	Printing charges A/c Dr. To cash A/c (For Being Printing charges paid)		500		500	
March 22	Cash A/c Dr. To Commission A/c (Being Commission received)		500		500	
March 24	Cash A/c Dr. To Maharashtra Bank A/c (Being cash withdrawn from Maharashtra Bank ATM)		1500		1500	
March 29	Mr. Sarma's A/c Dr. To cash A/c To Discount A/c (Being amount paid to sarma in full settlement)		12,500		12,000 500	
March 30	Advertisement A/c Dr. To Cash A/c (Being advertisement expenses paid in cash)		800		800	
	Grand Total صدر میزان		1,64,250		1,64,250	

Dr. **Danish's Capital Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.31	To Balances C/d		92,000	2022 Mar. 1	By cash A/c		60,000
				1	Bank of Maha A/c		17000
				1	Furniture A/c		15000
	Total		92,000		Total		92,000
				Apr 1	By Balance b/d		92,000

Dr. **Cash Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar. 1	To Danish Capital A/c		60,000	2022 Mar. 7	By Bank of Maha A/c		8000
18	To Commission A/c		500	18	By Printing Charges A/c		500
24	To Bank of Maha A/c		1500	29	By Mr. Sarma's A/c		12500
				30	By Advertisement A/c		8000
				31	By Bal. C/d		33,000
	Total		62,000		Total		92,000
Apr 1	To Balance b/d		33,000				

Dr. **Bank of Maharashtra Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.1	To Danish's Capital A/c		17,000	2022 Mar.12	By Mr. Sarma'a A/c		9,000
7	To Cash A/c		8,000	24	By Cash A/c		1500
				31	By Balance c/d		14500
	Total		25,000		Total		25,000
Apr 1	By Balance b/d		14,500				

Dr. **Furniture Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.1	To Danish's Capital A/c		15,000	2022 Mar.31	By Balance c/d		37,000
8	To Sarma's A/c		22,000				
	Total		37,000		Total		37,000
Apr 1	By Balance b/d		37,000				

Dr. **Purchases Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.2	To Rashid's A/c		10,800	2022 Mar.31	By Balance c/d		10,800
	Total		10,800		Total		10,800
Apr 1	By Balance b/d		10,800				

Dr. **Rashid's Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.31	To Balance c/d		10,800	2022 Mar.2	By Purchases A/c		10,800
	Total		10,800		Total		10,800
Apr 1	By Balance b/d		10,800				

Dr. **Sushil's Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.5	To Sales A/c		6650	2022 Mar.31	By Balance c/d		6650
	Total		6650		Total		6650
Apr 1	By Balance b/d		6650				

Dr. **Sales Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.31	To Balance c/f		6650	2022 Mar.5	By Sushil's A/c		6650
	Total		6650		Total		6650
				Apr 1	By Balance b/d		6650

Dr. **Mr. Sarma's Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.12	To Bank of Maha A/c		9000	2022 Mar.8	By Furniture A/c		22000
29	To Cash A/c		12500				
29	Discount Received A/c		500				
	Total		22000		Total		22000

Dr. **Printing Charges Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.18	To Cash A/c		500	2022 Mar.31	By Balance c/d		500
	Total		500		Total		500
Apr 1	By Balance b/d		500				

Dr. **Commission's Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.31	To Balance c/d		500	2022 Mar.18	By Cash A/c		500
	Total		500		Total		500
				Apr 1	By Balance b/d		500

Dr. **Discount Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.31	To Balance c/d		500	2022 Mar.29	By Sarma's A/c		500
	Total		500		Total		500
				Apr 1	By Balance b/d		500

Dr. **Advertisement Account** **Cr.**

Date	Particulars	JF	Amount	Date	Particulars	JF	Amount
2022 Mar.30	To Cash A/c		8000	2022 Mar.31	By Balance c/d		8000
	Total		8000		Total		8000
Apr 1	By Balance b/d		8000				

In the books of Danish Traders
Net Trial Balance as on 31st March, 2022.

آزمائشی سلک پٹی متعلقہ دانش ٹریڈرس بابتہ ختم سال ۳۱/مارچ ۲۰۲۲ء (نمونہ T فارم)

Debit Balances	Amount Rs. Ps.	Credit Balances	Amount Rs. Ps.
Cash A/c	33,000	Danish's Capital A/c	92,000
Bank of Maha A/c	14,500	Rashid's A/c	10,800
Purchases A/c	10,800	Sales A/c	6,650
Sushil's A/c	6,650	Commission A/c	500
Furniture A/c	37,000	Discount Received A/c	500
Advertisement A/c	8,000		
Printing Charges A/c	500		
Total	1,10,450	Total	1,10,450

4.15 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

روپیہ پیسہ سے کامرس ہے۔ روپیہ کی مدد سے لین دین کیا جاتا ہے۔ بازار میں اشیاء اور خدمات کی خرید و فروخت نقد بھی ہوتی ہے اور ادھار بھی۔ تجارتی ادارے یا تاجر حضرات کو لاتعداد کاروباری داد و ستد (Monetary Transaction) یا لین دین کے تمام حسابات کو ذہن نشین کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے جیسے جیسے لین دین ہوتا ہے اسے ترتیب سے تاریخ وار حسابی نظام کے تحت مختلف کتابوں میں درج کرتے رہنا پڑتا ہے۔ ان اندراجات کی ابتداء فن بہی کھاتا نویسی (Book Keeping) سے کی جاتی ہے۔ سب سے پہلے تمام داد و ستد کے معاملات کو دوہری کھتاونی کے طریقہ کار (Double Entry System) کے اصولوں کے مطابق ایک رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے۔ جیسے روزنامچہ (Journal) کہتے ہیں۔ بڑے تاجر یا کمپنیاں نقد اور ادھار لین دین کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے ضمنی رجسٹرات (Subsidiary Books) میں کھتاتے ہیں۔ اس مرحلے کے بعد روزنامچہ، ضمنی رجسٹرات کے اندراجات کا باب واری اُتارا کھاتوں میں دوہری کھتاوتی کے بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ جسے (Ledger Posting) کہتے ہیں۔ اصل کتب داخلہ میں روزنامچہ کے اندراجات کو اتارا جاتا ہے۔ جسے انگریزی میں (Posting of Transactions from Journal to Ledger) کہا جاتا ہے۔ سال کے آخر میں اندراجات کی درستگی کا پتہ لگانے کے لئے کھاتوں کے تمام باقیات لین دین (Debit / Credit) کے میزانات کی بنیاد پر ایک تختہ تیار کیا جاتا ہے جسے آزمائشی سلک پٹی (Trial Balance) کہا جاتا ہے۔ دونوں طرف کے میزانات ایک جیسے ہونے پر اندرجات کو درست مانا جاتا ہے۔ جس کے بعد ہی آخری حسابات یعنی فائنل اکاؤنٹس بنائے جاتے ہیں۔ داد و ستد کے اندراج سے شروع ہونے والے حسابات کا اختتام تختہ و اصلاحات و واجبات (Balance Sheet) کی تیاری پر ہوتا ہے جس سے تجارتی ادارے کے مالی حالت معلوم ہوتی ہے کہ آیا کاروبار نفع میں ہے، نقصان میں ہے یا پھر دیوالیہ ہی نکل گیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ نقد حسابات کو کردی یا رجسٹر نقدیات (Cash Book) میں تاریخ وار لکھتے رہنا پڑتا ہے۔ ہر بہی کھاتے کے دو بازو ہوتے ہیں۔ بائیں بازو کو دین یا جمع (Debit) سائیڈ اور دائیں بازو کو لین یا خرچ (Credit) سائیڈ کہا جاتا ہے۔ اس طرح روزمرہ کے ترتیب وار اور مسلسل لین دین کے معاملات کی

کھتاؤنی کے باوجود کاروباری مالی حالت کا اندازہ نہیں ہو پاتا ہے۔ کہ آیا کاروبار نفع میں چل رہا ہے یا نقصان ہو گیا ہے۔ دین دار بڑھ گئے ہیں یا لین دار تجاوز کر گئے لہٰذا کاروبار کی مالی حالت کے استحکام کا پتہ لگانے کے لئے ختم سال پر تمام بہی کھاتوں کو بند (Closing of A/C) کرنے کے بعد میزانات لین دین کا ایک تختہ تیار کیا جاتا ہے جس کو۔ آزمائش سلک پٹی (Trial Balance) کہتے ہیں۔ یہ دو طرح سے بنایا جا سکتا ہے، جملہ میزانات لین دین کے طریقے سے (Gross Trial Balance) یا پھر باقیات لین دین کے طریقے سے (Net Trial Balance) مرتب کیا جاتا ہے۔

آزمائشی سلک پٹی کے میزانات درست ثابت ہونے کے بعد تا ختم سال آخری حسابات (Final Acconts) تیار کئے جاتے ہیں۔ آخری حسابات میں۔ خام نفع و نقصان کے تعین کے لئے ۱۔ تجارتی حسابات (Trading Account) خالص نفع و نقصان معلوم کرنے کے خاطر ۲۔ حسابات نفع و نقصان (Profit & Loss A/c) اور کاروبار کی مالی حالت معلوم کرنے کے لئے۔ ۳۔ تختہ واصلات واجبات (Balance Sheet) تیار کئے جاتے ہیں۔

4.16 کلیدی الفاظ Key Words

Transaction	دادوستد/لین دین
Debit	جمع یا دین، شامل مختصراً (دین)
Credit	لین، خرچ، خارج مختصراً (لین)
Personal A/c	شخصی کھاتے یا حسابات
Real A/c	اصلی کھاتے یا حسابات
Nominal A/c	رسمی کھاتے یا حسابات
Journal	روزنامچہ
Subsidiary Books	ضمنی رجسٹرات
Ledger	کھاتا
Ledger Folio	کھاتے کا صفحہ نمبر
Elementry Books of A/c	ابتدائی کتب داخلہ
Principal Books of A/c	اصل کتب داخلہ
Purchases Book	روزنامچہ خرید
Purchases Returns Book	روزنامچہ خارجی واپسی
Sales Book	روزنامچہ رجسٹر فروخت
Sales Returns Book	روزنامچہ داخلی واپسی
Bills Receivable Book	رجسٹر ہنڈی وصول طلب

Bills Payable Book	رجسٹر ہنڈی اداطلب
Cash Book	رجسٹر نقدیات یا کردی
Simple Cash Book	مفرد رجسٹر نقدیات
Cash Book with Bank Column	رجسٹر نقدیات معہ بنک حسابات
Cash Book with Discount Column	رجسٹر نقدیات معہ تحریر یا بٹہ کے لیے کالم
Journal Proper	اصلی روزنامچہ
Trial Balance	آزمائشی سلک پٹی
Final A/c	آخری حسابات
Manufacturing A/c	صنعتی حساب
Trading A/c	تجارتی حساب
Profit & Loss A/c	حسابات نفع ونقصان
Balnce Sheet	تختہ واصلات وواجبات
Assets	اثاثہ
Ledger A/c	حسابی کھاتے
Bill	ہنڈی
Book Keeping	بہی کھاتہ نویسی، حساب کتاب

4.17 نمونہ امتحانی سوالات — Knowledge Testing Questions

Q.1 Fill in the blanks with apropriate answer.	سوال (۱): خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔
1) Book Keeping is an _____ as well as _____	۱) بہی کھاتہ نویسی ایک ۔۔۔۔۔۔۔اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔
2) Double Entery Book Keeping is based on _____aspect concept .	۲) دوہری کھتاؤنی سسٹم ۔۔۔۔۔۔۔تصور پر مبنی ہے۔
3) Acconting is a _____ of Business.	۳) اکاؤنٹنگ کاروبار کی ۔۔۔۔۔۔ہوتی ہے۔
4) Recording Transactions from Journal to ledger is called as _____.	۴) لین دین کے اندراجات کو روزنامچہ سے کھاتے میں لکھنے کو ۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں
5) There are two System of writing account books _____ and _____	۵) حسابات لکھنے کے دو طریقے ہوتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔اور ۔۔۔۔۔۔۔۔

Q.2 State whether the following statments are True or False. 1) On the basis of documentry evidence every transaction is first recorded in ledger. 2) Every account has two sides. 3) Big business houses record cash & Credit transactions in separate subsidiary books. 4) All transactions which cannot be recorded in any of the books are recorded in Journal Proper 5) Final Accounts are prepared before preparing Trial Balance.	سوال(۲)درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط لکھئے۔ ۱)لین دین کے دستاویزی ثبوت کی بنیاد پر ہر ایک دادوستد سب سے پہلے کھاتے میں لکھی جاتی ہے ۲)ہر ایک کھاتے کے دو بازو ہوتے ہیں۔ ۳)بڑے تاجر یا کمپنیاں نقد اور ادھار لین دین کو مختلف الگ الگ ضمنی رجسٹرات میں کھتاتے ہیں۔ ۴)ایسے معاملات جو کسی روزنامچہ یا رجسٹر میں درج نہیں کئے جاتے انہیں اصل روزنامچہ میں درج کیا جاتا ہے۔ ۵) آزمائشی سلک پٹی بنانے سے پہلے آخری حسابات تیار کیئے جاتے ہیں۔
Q.3 Write Shorts Answers. 1) What is a transation? 2) What is a Journal? 3) What do you mean by Posting transaction form journal to ledger? 4) What are original books of accounts? 5) What do you mean by English System of recording transactions?	سوال(۳):مختصر جوابات کے حامل سوالات ۱) دادوستد یا لین دین کسے کہتے ہیں؟ ۲) روزنامچہ کسے کہتے ہیں؟ ۳) روزنامچہ سے کھاتے میں اُتارا کا کیا مطلب ہے؟ ۴) ابتدائی داخلہ رجسٹرات کیا ہوتے ہیں؟ ۵)انگلش سسٹم آف آکاؤنٹنگ کسے کہتے ہیں؟

Q.4 Long answer questions.	سوال (۴) تفصیلی جوابات کے حامل سوالات
1) What do you mean by book keeping? Explain its advantages.	۱) بہی کھاتہ نویسی کسے کہتے ہیں؟ اس کے کیا فوائد ہیں؟
2) Describe in detail single entry system & double entry system of Accounting.	۲) اکہری کھتاوَنی اور دوہری کھتاوَنی کے طریقہ کار پر روشنی ڈالیئے؟
3) Write in detail what are subsidiary books?	۳) ضمنی رجسٹرات کیا ہوتے ہیں؟ تفصیل سے لکھئے۔
4) Write in details the purpose & types of cash books.	۴) رجسٹر نقدیات کا مقصد اور اقسام تفصیل سے لکھئے؟
5) What is Trial Balance? Explain How it is prepared?	۵) آزمائشی سلک پٹی کیا ہوتی ہے اور یہ کس طرح تیار کی جاتی ہے؟

4.18 تجویز کردہ کتابیں Reference Books

Book Keeping & Accountancy کے عنوان سے کسی بھی مصنف کی کتاب سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

1) Accounting & Financial Management by L.N Chopde & others.

2) Book Keeping & Accountancy by Maharashtra State Bureau of Text Book production & Curriculum Research, Pune.

3) An Introduction to Accountancy. By S.N & S.K Maheshwari.

Structure of Financial Statements	مالی حسابات کی ساخت	اکائی 5
Introduction	تمہید	5.0
Objectives	مقاصد	5.1
Final Accounts	آخری حسابات	5.2
Trading Account	تجارتی حساب	5.3
Specimen of Trading Account	نمونہ تجارتی حساب	5.4
Illustration - Trading Account	مشق تجارتی کھاتہ	5.5
Profit & Loss Account	حسابات نفع ونقصان	5.6
Specimen of Profit & Loss Account	نمونہ حسابات نفع ونقصان	5.7
Illustration Trading & P&L Account	مشق تجارتی حساب اور حسابات نفع ونقصان	5.8
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	5.9
Key Words	کلیدی الفاظ	5.10
Knowledge Testing Questions	نمونہ امتحانی سوالات	5.11
Reference Books	تجویز کردہ کتابیں	5.12

مالی حسابات کی ساخت Structure of Financial Statements

5.0 تمہید Introduction

حساب نویسی ایک سائنسی طریقہ کار ہے جس میں لین دین کے اندراجات کو ایک سسٹم کے تحت ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ داد وستد کے واقع ہوتے ہی اس کے اندراج کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے جو آخری حسابات پر جا کر ختم ہوتا ہے۔ مذکورہ اندراجات ابتدائی کتب داخلہ(Elementary Account Books) سے ہوکر اصل کتب داخلہ(Principal Account Books) میں درج ہونے کے بعد ان کھاتوں کے میزانات کی مدد سے آزمائشی سلک پٹی(Trial Balance) تیار کی جاتی ہے جس کی مدد سے کسی بھی کاروبار کے آخری حسابات(Final Accounts) تیار کیئے جاتے ہیں واضح ہو کہ Trial Balance نہ تو کوئی حسابی رجسٹر ہوتا ہے اور نا ہی Account بلکہ یہ ایک صرف مختلف حسابات کے میزانات کی بنیاد پر بنایا ہوا Statement ہوتا ہے جس سے سال بھر کے درج شدہ حسابات کے درست ہونے کا پتہ چلتا ہے۔

تجارتی کھاتہ(Trading Account)، حسابات نفع ونقصان(Profit & Loss Account) اور تختہ واصلات وواجبات (Balace Sheet) کے مجموعہ کو آخری حسابات یعنی Final Accounts یا مالی حسابات کہا جاتا ہے۔ ان تینوں کو ملا کر آخری حسابات کی ساخت بنتی ہے۔ پہلے بھی ذکر آچکا ہے کہ کھاتو کے تین اقسام ہوتے ہیں۔ شخصی کھاتے (Personal A/c) اصلی کھاتہ(Real A/c) اور رسمی کھاتے (Nominal A/c)۔ رسمی کھاتو کے میزانات تجارتی حساب(Trading A/c) اور حسابات نفع ونقصان(Profit & Loss A/c) کو منتقل کیئے جاتے ہے جہاں رسمی کھاتوں کے میزانات کی مدد سے کاروباری اخراجات رنقصان یا پھر آمدنی رنفع کا پتہ چلتا ہے۔ دیگر دو اقسام شخصی اور اصلی کھاتے (Real & Personal A/c) واجبات وواصلات کو ظاہر کرتے ہیں ان کو Balance Sheet میں درج کرنے سے کاروبار کی مالی حالت معلوم ہوتی ہے۔ ان میزانات کو تختہ واصلات وواجبات میں درج کرنے کے بعد ان کے میزانات کو آئندہ سال کے حسابات میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

5.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہوجائیگے کہ۔

۱) مالی حسابات کی ساخت کیا ہوتی ہے؟

۲) آخری حسابات Final Accounts کیا ہوتے ہیں؟

۳) تجارتی حساب Trading Account کی تیاری سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

۴) حسابات نفع ونقصان Profit & Loss Account بنانے کا مقصد کیا ہے؟

۵) آخری حساب Final Accounts کا خاتمہ تختہ واصلات وواجبات(Balance Sheet) پر کیوں ہوتا ہے؟

۶) مالی گوشوارہ(Financial Statement) سے کاروبار کی حالت کس طرح معلوم ہوتی ہے؟

۷) مالی گوشواروں میں حسابات نفع ونقصان اور تختہ واصلات وواجبات شامل ہوتے ہیں۔

5.2 آخری حسابات Final Accounts

حساب نویسی کا بنیادی مقصد تجارت کی مالی حالت کا تعین ہوتا ہے۔ حساب نویسی کو ایک معلوماتی سسٹم(Information System) کہا گیا ہے حساب کتاب کے ہندسہ گویا کاروبار کی زبان ہوتے ہیں(Language of Business) ہندسے بتلاتے ہیں کہ کاروبار کی مالی حالت کیسی ہیں

اور اُسے سدھارنے کے لیے یا پھر بڑھانے کے لیے یا کمزوریاں دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیئے جاسکتے ہیں۔اسی مقصد سے تا ختم مالی سال آخری حسابات تیار کیئے جاتے ہیں جو درجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۱) تجارتی حسابات Trading Account

۲) حسابات نفع ونقصان Profit & Loss Account

۳) تختہ واصلات وواجبات Balance Sheet

سال بھر لین دین کے اندراجات کے بعد تا ختم مالی سال تمام کھاتوں کو(Ledger Accounts) کو بند کیا جاتا ہے جسے(Closing of Accounts) کہتے ہیں۔بند کیئے ہوئے کھاتوں کے لین دین کے میزانات کی رقومات کی جانچ کے لیے ایک لسٹ تیار کی جاتی ہے جسے آزمائشی سلک پٹی کہتے ہیں۔کھاتوں یا روزنامچہ میں اندراجات اگر درست ہو تو آزمائشی سلک پٹی کے دونوں میزانات لین اور دین(Credit/Debit) خود بخود ایک دوسرے کے برابر ہونگے۔کسی ایک بازو میں فرق دکھائی دے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بہی کھاتہ نویس سے اندراجات کرتے وقت بھول چوک یا غلطی ہوئی ہے ایسی غلطیوں کو تلاش کر کے درست کرنا لازمی ہوتا ہے جس کے بعد ہی آخری حسابات لکھنے کی ابتداء ہوتی ہے۔ٹرائل بیلینس کے اندر دیئے گئے کھاتوں کے میزانات کو آخری حسابات کے تینوں حصوں میں سے کسی ایک حصے حسب اصول لکھا جاتا ہے۔چونکہ یہ میزانات دوہری کھتاؤنی کے اصولوں پر درج ہونے کے بعد برآمد ہوتے ہے اس لیے آخری حسابات میں ان کی پھر سے دوہری کھتاؤنی (Double Entry) نہیں ہوتی ہے۔ہر Item صرف ایک بار ہی آخری حسابات میں لکھا جائے گا۔لیکن حسابات کی آخری تاریخ پر وصول طلب اور ادا طلب آمدنی یا خرچ کو حسابات کے مرکنٹائل سسٹم کے تحت آزمائشی سلک پٹی تیار ہونے کے بعد نوٹ کر لیا جاتا ہے ایسے تمام افتتاحی، اختتامی، منتقلی یا غلطیوں کی اصلاح والے معاملات کو اصلی روزنامچہ کے ذریعہ درج کرنے کے بعد Adjustment کے عنوان سے لکھ لیا جاتا ہے یہ Adjustment آزمائشی سلک پٹی کا حصہ نہیں ہوتے ،اس کے باہر لکھے جاتے ہیں ایسے تمام معاملات کو آزمائشی سلک پٹی تیار ہونے کے بعد آخری حسابات میں داخل کیا جاتا ہے جن کی اس سے قبل دوہری کھتاؤنی عمل میں نہیں آتی ہے لہٰذا ان تمام Adjustment Entries کو آخری حسابات کے تینوں حصوں میں سے کسی دو حصوں میں لکھا جاتا ہے اس طرح ان میزانات کی بھی یہاں Double Entry ہو جاتی ہے۔ایسے Adjustment میں عموماً درج ذیل شامل ہوتے ہیں۔

۱) تیار اسٹاک بوقت ختم سال Closing Stock

۲) فرسودگی Depreciation

۳) ایڈوانس ادائیگی/باقی Outstanding / Prepaid

۴) محفوظ رقم برائے مشتبہ Reserve for Doubtful Debts

۵) ناقابل وصول قرضہ جات Bad Debts

۶) منتقلی کے اندراجات Transfer Entries

۷) غلط اندراجات کی درستگی وغیرہ Correction Entries

آخری حسابات کے تینوں حصہ Trial Balance کی مدد سے تیار کیئے جاتے ہیں۔آزمائشی سلک پٹی (Trial Balance) میں ظاہر ہونے والے تمام کھاتوں کے میزانات مندرجہ بالا آخری حسابات کے تین حصوں میں سے دو کھاتوں یعنی تجارتی حساب اور حسابات نفع ونقصان اور تیسرے تختہ واصلات وواجبات میں درج کیئے جاتے ہیں۔ہر ایک Adjustment کو آخری حسابات میں دو بار اس کے اثر کے مطابق درج کیا جاتا ہے۔صرف

سامان کی چوری یا آگ لگنے سے نقصان کی بھرپائی کے وقت اگر انشورنس کمپنی پورے نقصان کی تلافی نہ کرے تو ایسی صورت میں اسطرح کے Adjustment کے تین اثرات ہوتے ہیں۔ پہلا اثر تجارتی کھاتے میں جملہ نقصان کی قیمت Credit Side پر دوسرا اثر حسابات نفع ونقصان میں رقم کا وہ حصہ جس کا دعویٰ انشورنس کمپنی نے قبول نہیں کیا اُسے نقصان کی صورت میں دکھایا جائیگا اور تیسرا اثر تختہ واصل وواجب میں Asset Side پر انشورنس کمپنی سے منظور شدہ رقم درج کی جائیگی اس طرح یہی وہ Adjustment ہے جس کے اثرات آخری حسابات Final Accounts کے تینوں حصوں پر مرتب ہوتے ہیں۔

Trial Balance کے دو سائڈ ہوتے ہیں جس میں Debit سائڈ پر ایسے کھاتوں کے میزانات ظاہر ہوتے ہیں جو کہ اخراجات ابتدائی اسٹاک، نقدیات یا اثاثوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ لہٰذا آخری حسابات لکھتے وقت تجارتی کھاتہ اور حسابات نفع ونقصان کے Debit سائڈ پر لکھے جانے والے تمام Items ٹرائل بیلینس کے Debit کے خانے میں دستیاب ہوتے ہیں انھیں Credit سائڈ پر تلاش کرنا بے سود ہوگا۔ اسطرح تمام اثاثوں والے کھاتوں کے میزانات بھی ٹرائل بیلینس کے Debit سائڈ پر ہی ظاہر ہوتے ہیں لہٰذا بیلینس شیٹ کے واصلات کے خانے میں درج ہونے والے Items ٹرائل بیلینس کے Debit سائڈ میں پائے جاتے ہیں انھیں وہاں سے لے کر بیلینس شیٹ کے Asset Side پر لکھنا ہوتا ہے۔ اسی طرح آمدنی یا واجبات کے کھاتوں کے میزانات دوہری کھتاؤنی کے اُصولوں پر عمل کی وجہ سے ٹرائل بیلینس کے Credit Side پر ظاہر ہوتے ہیں ایسے ہی تجارتی کھاتہ، حسابات نفع ونقصان کے Credit سائڈ پر درج ہونے والے Items ٹرائل بیلینس کے Credit سائڈ میں پائے جاتے ہیں جیسے Sales یا کرایہ وصولی اور دیگر آمدنی وغیرہ۔ اس طرح بیلینس شیٹ میں واجبات Libilities Side لکھتے وقت Trial Balance کے Credit Side سے میزانات لیے جاتے ہیں۔ سرمائے کی رقم Credit سائڈ میں ہوتی ہے لیکن Drawings کو ٹرائل بیلینس کے Debit میں لکھا جاتا ہے اسی طرح جس طرف فروخت اور خریدیاں ہوں اس طرف واپسیاں (Returns) نہیں ہوتے ہیں۔ ٹرائل بیلینس میں کونسے کھاتوں کے میزانات کس سائڈ پر پائے جاتے ہیں درج ذیل مثال کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔

Trial Balance

Debit Balances	Amount Rs. Ps.	Credit Balances	Amount Rs. Ps.
All Account Balances of All Assets & Expences are found this Side دوہری کھتاؤنی کے اُصولوں پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے تمام اثاثوں، اخراجات کے میزانات اس طرف اجاگر ہوتے ہیں۔		All Account Balances of Incomes & Libilities are found here دوہری کھتاؤنی کے اُصولوں پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے تمام واجبات اور آمدنی والے کھاتوں کے میزانات یہاں ظاہر ہوتے ہیں۔	

واضح ہو کہ تختہ واصلات وواجبات کھاتوں کی تعریف میں نہیں آتا ہے Balance Sheet is not an Account یہ صرف واصل وباقی کے اظہار کا ایک گوشوارہ (Statement) ہوتا ہے جس پر Accounting Process کا اختتام ہوتا ہے۔ اس سے قبل اسی مرحلے کو ڈائگرام کی

شکل میں دکھایا گیا ہے۔

5.3 تجارتی حساب Trading Account

آزمائشی سلک پٹی کے ذریعہ حسابی رجسٹرات میں لین دین کے رقومات کے درست اندراجات کا اطمینان کرنے کے بعد کاروبار نفع بخش ہے یا نقصان رساں ہے یہ معلوم کرنے کے لیے تجارتی کھاتہ یا تجارتی حساب Trading Account تیار کیا جاتا ہے۔فروخت شدہ اشیاء سے حاصل شدہ خام منافع معلوم کرنے کے مقصد سے جو کھاتہ مرتب کیا جاتا ہے اس کو تجارتی کھاتہ کہتے ہیں۔اسے تیار کرنے سے ایک مدت کے لیے کاروبار میں خرید یا فروخت شدہ تجارتی مصنوعات کے مالیاتی نتائج معلوم ہوتے ہیں۔تجارتی حساب کا اصل مقصد خام منافع (Gross Profit) یا خام نقصان (Gross Loss) معلوم کرنا ہوتا ہے چونکہ سامان کی قیمت خرید اور قیمت فروخت میں فرق ہوتا ہے لہٰذا مذکورہ نفع یا نقصان فروخت شدہ سامان کی قیمت میں سے سامان یا مصنوعات کی فروختگی کے اخراجات وضع کرنے پر معلوم ہوتا ہے۔تجارتی کھاتے کا نمونہ بھی بالکل کسی کھاتے کے نمونے کی طرح کا ہی ہوتا ہے۔اسکو 'T' کی شکل یا T فارم کا بھی کہتے ہیں۔اس کھاتے کے دو بازو ہوتے ہیں۔ایک بازو لین اور دسرا بازو دین (Debit & Credit)

5.4 تجارتی کھاتے کا نمونہ Specimen of Trading Account

In the Books of Kaif & Son's

Trading Account for the year ended..... **کیف اینڈ سنس کا تجارتی کھاتہ مورخہ.....**

Dr. Cr.

Particulars	Amount Rs. Ps.	Particulars	Amount Rs. Ps.
To, Opening Stock		By Sales XXXX	
To, Purchases XXXX		Less Returns inwards XX	XXX
Less Returns outwards XXX	XXX	By Closing Stock	
To, Wages & Salaries		By Gross Loss Trf. to P&L A/c	
To, Carriage & Cartage			
To, Gross Profit Trs. to P&L A/c			
	XXXX		XXXX
To, Gross Loss b/d		By Gross Profit b/d	

تجارتی حساب میں بجانب Debit آغاز تجارت کے اسٹاک، دورانِ سال میں خریدے ہوئے سامان کی قیمت (خارجی واپسی منہا کرنے کے بعد)، کرایہ محصول اخراجات، پارسل چھڑانے کے اخراجات، حمالی، داخلی باربرداری Carriage inwards، اُجرت و مزدوری وغیرہ بھی درج کیئے جاتے ہیں۔اس کے ساتھ بجانب Credit فروخت کردہ مال کی قیمت (واپس شدہ مال کو وضع کرنے کے بعد) اور ختم سال پر فروخت طلب تیار مال (Closing Stock) کی قیمت درج کی جاتی ہے جانب لین (Credit) کی زیادتی سے خام منافع (Gross Profit) ظاہر ہوتا ہے۔اور جانب دین

(Debit) کی زیادتی سے خام نقصان (Gross Loss) ظاہر ہوتا ہے جو بعد میں کھاتہ نفع نقصان (Profit & Loss Account) میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اگر نفع ہوا تو حسابات نفع نقصان کے Debit سائڈ پر تجارتی کھاتے کے اندر اور نقصان ہوا تو Credit سائڈ پر لکھا جاتا ہے۔ خام نفع یا نقصان بعد میں تجارتی کھاتے کی رقموں کو جمع کرنے کے بعد نفع حاصل ہونے پر جملہ میزان کے نیچے کھاتہ نفع نقصان کے Credit سائڈ پر اور نقصان کو Debit سائڈ پر منتقل کیا جاتا ہے۔ اسے اوپر کھاتہ کے نمونے میں دکھایا گیا ہے۔ کھاتہ کی ہر دو جانب کی میزانات معلوم کی جاتی ہے۔ کھاتہ مال کی قیمت فروخت، قیمت خرید سے جس قدر زیادہ ہوگی اسی قدر خام منافع حاصل ہوگا اس کے برخلاف خام نقصان ہوگا لیکن جب تک کھاتہ تجارتی میں شروع سال اور ختم سال کا اسٹاک درج نہ کیا جائے حاصل شدہ نفع یا نقصان کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

Illsutration مشق 5.5

کھاتوں سے اخذ کیئے گئے درج ذیل میزانات کی مدد سے صفی برادرس کا تجارتی کھاتہ/حساب برائے ختم سال ۳۱/مارچ ۲۰۲۴ تیار کیجئے۔

Prepare Trading A/c with the help of following balances extracted from the Accounts of Safi & Son's for the year ending 31st March 2024.

Opening Stock (1-4-2023)	1,50,000	Carriage Inwards	7,000
Purchases	5,00,000	Royalties	12,000
Wages	20,000	Purchases Returns	5,000
Sales Returns	10,000	Sales	8,00,000
Closing Stock (31-3-2024)	3,50,000	Goods Withdrawn for Personal Use	3,000

Solution حل

In the Books of Safi Bros.

Trading Account for the year Ending 31-03-2024

کھاتہ تجارتی صفی برادرس مورخہ ۳۱ مارچ ۲۰۲۴ء،

Dr. Cr.

Particulars		Amount Rs.	Ps.	Particulars		Amount Rs.	Ps.
To, Opening Stock		1,50,000		By Sales	8,00,000		
To, Purchases	5,00,000			Less R.I	10,000		
Less R.O	5,000			⟶		7,90,000	
⟶		4,95,000		By Drawings		3,000	
To, Wages		20,000		By Closing Stock		3,50,000	
To, Carriage Inwards		7,000					
To, Royalties		12,000					
To, Gross Profit c/d to P&L A/c		4,59,000					
Total		11,43,000		Total		11,43,000	
				By Gross Profit b/d from Trading Account		4,59,000	

کھاتہ تجارتی کی تیاری کے بعد خام نفع یا نقصان ظاہر ہوتا ہے۔خام نفع ہوا تو حسابات نفع نقصان کے Credit سائڈ پر اسے منتقل کیا جاتا ہے اس کے برعکس خام نقصان ہونے کی صورت میں نقصان کی رقم کو حسابات نفع نقصان میں Debit سائڈ پر منتقل کیا جاتا ہے اس نفع یا نقصان کی منتقلی کے بعد Trial Balance میں دیئے گئے میزانات کی مدد سے رسمی کھاتوں کے میزانات کو حسب اُصول Debit / Credit سائڈ پر اُتارا جاتا ہے۔ایسے تمام اخراجات کے Items یا نقصان والے Items جن کو کھاتہ تجارتی میں درج نہیں کیا گیا کاروبار کے ان تمام روزمرہ کے معاملات کو کھاتہ نفع نقصان کے Debit سائڈ پر Trial Balance سے منتقل کیا جاتا ہے۔اسی طرح تجارت سے متعلق تمام نفع یا آمدنی والے معاملات کو کھاتہ نفع نقصان کے Credit سائڈ پر لکھا جاتا ہے بڑے ادارے ایسے اندراجات کرتے وقت ایک مخصوص ترتیب کو دھیان میں رکھتے ہیں جیسے انتظامی اخراجات، دفتری اخراجات، کرایہ، سفری اخراجات، انشورنس، پرنٹنگ، فرسودگی وغیرہ کو Trial Balance سے لیکر کھاتہ نفع نقصان میں پہلے درج کیا جاتا ہے اس کے بعد فروختگی کے اخراجات جیسے سیلز مین کی تنخواہ، اسٹیشنری، کمیشن، ایجنٹ حضرات کی آمدورفت کے اخراجات، اشتہارات، موٹر کار کے اخراجات، اثاثوں پر فرسودگی (جیسے بلڈنگ، فرنیچر، موٹر کار وغیرہ پر) ناقابل وصول قرضہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ساتھ ہی ساتھ فائنس کے اخراجات مثلاً مختلف قرضہ جات پر سود، مختلف ٹیکس، دفتری اخراجات بھی درج کیئے جاتے ہیں۔اسی طرح Crdit سائڈ پر کھاتہ تجارتی سے منتقل کیئے ہوئے خام منافع کی رقم لکھنے کے بعد اسی سال میں حاصل شدہ دیگر مختلف رقومات کو لکھا جاتا ہے جیسے حاصل شدہ سود کی رقم، کمیشن کی رقم، حصص پر منافع اور حاصل شدہ Discount۔ٹرائل بیلینس میں دیئے گئے تمام Items (تختہ واصلات و واجبات کے Items کو چھوڑ کر) کو یہاں ریکارڈ کیا جاتا ہے۔اس عمل کے بعد حسابات نفع ونقصان کے دونوں بازو کا میزان کیا جاتا ہے۔عموماً آمدنی والے بازو (Credit Side) کی رقم اخراجات والے سائڈ (Debit Side) سے زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت میں دونو سائڈ کے میزان کا فرق خالص نفع کہلاتا ہے جو Debit سائڈ پر بطور Net Profit لکھا جاتا ہے۔اس کے برعکس اگر Debit Side کے میزانات کی رقم زیادہ ہوئی تو خالص نقصان ظاہر ہوتا ہے جسے Credit Side پر درج کیا جاتا ہے۔اسطرح نفع یا نقصان کی رقموں کو ملا کر میزان کر کہ دونو بازو کو برابر کر دیا جاتا ہے۔

حسابات نفع نقصان کا نمونہ درج ذیل ہے۔

Specimen **نمونہ** **5.7**

Trading & Profit & Loss Account for the year ended.....- **حسابات نفع ونقصان تاختم سال۔۔۔۔**

Dr. Cr.

Particulars	Amount Rs. Ps.	Particulars	Amount Rs. Ps.
To, Gross Profit b/d from Trading A/c		**By Gross Loss b/d from Trading A/c**	
To, Office Salaries		By Interest	
To, Rent & Taxes		By Commission	
To, Insurance		By Discount	
To, Telephone Charges		By Dividend	
To, Postal Charges		By Other Incomes Received	
To, Internet Bill		By Rent Received	
To, Travelling & Conveyance		By Profit on sale of Fixed Asset	
To, Commission		**By Net Loss Trf. to Capital A/c**	
To, Carriage outwards			
To, Advertising			
To, Printing & Stationary			
To, Depreciation :			
Building XXXX			
Machinary XXXX			
Furniture XXXX			
Equipment XXXX			
Vehicle XXXX	XXXX		
To, Interest on Bank Loan			
To, Discount Allowed			
To, Loss by Fire / Theft			
To, Loss on Sale of Fixed Asset			
To, Repaires			
To, Net Profit Trf. to Capital A/c			
	XXXX		XXXX

Illsutration مشق 5.8

درج ذیل دیئے گئے واجد اینڈ سنس کی آزمائشی سلک پٹی کی مدد سے تجارتی حساب اور حسابات نفع ونقصان تیار کیجئے۔

Following is the Trial Balance of Wajed & Son's. You are required to prepare Trading Account, Profit & Loss Account for the year ended 31st March 2020.

Debit Balances	Amount Rs. Ps.	Credit Balances	Amount Rs. Ps.
Salaries	15,000	Sales	1,00,000
Wages	10,000	Purchases Returns	4,500
Carriage Inwards	2,000	Rent Received	50,000
Carriage Outwards	3,000	Discount Received	15,000
Rent & Taxes	2,000	Commission Received	7,000
Sundry Expenses	6,000	Dividend Received	6,500
Advertisement	5,000		
Discount	1,500		
Royalty	4,000		
Sales Returns	3,000		
Purchases	70,000		
Travelling Expenses	9,000		
Insurance	5,000		
Commission	500		
Bad Debts	2,000		
Opening Stock	45,000		
Total	1,83,000	Total	1,83,000

Closing Stock was Valued at Rs. 78,500

Solution حل

In the Books of Wajed & Son's

Trading & Profit & Loss Account for the year Ending 31-03-2020

Dr. تجارتی حساب وحساباتِ نفع ونقصان واجد اینڈ سنس تاختم سال ۳۱/مارچ ۲۰۲۰ Cr.

Particulars	Amount Rs.	Ps.	Particulars	Amount Rs.	Ps.
To, Opening Stock	45,000		By Sales 1,00,000		
To, Purchases 70,000			Less R.I 3,000		
Less R.O 4,500			→	97,000	
→	65,500				
To, Wages	10,000		By Closing Stock	78,500	
To, Carriage Inwards	2,000				
To, Royalties	4,000				
To, Gross Profit c/d to P&L A/c	49,000				
Total	1,75,500		Total	1,75,500	
			By Gross Profit b/d from Trading Account	49,000	
To, Salaries	15,000		By Rent Received	50,000	
To, Rent & Taxes	2,000		By Discount Received	15,000	
To, Carriage Outwards	3,000		By Commission Received	7,000	
To, Advertisement	5,000		By Dividend Received	6,500	
To, Discount	1,500				
To, Travelling	9,000				
To, Insurance	5,000				
To, Commission	500				
To, Bad Debts	2,000				
To, Sundry Expenses	6,000				
To, Net Profit Trf. to Capital A/c	78,500				
Total	1,27,500		Total	1,27,500	

Learning Outcomes اکتسابی نتائج 5.9

کھاتہ نفع ونقصان، حسابات کے تین اقسام میں سے رسمی کھاتوں (Nominal Account) میں شمار ہوتا ہے۔ کھاتہ نفع نقصان اصل منافع و

نقصان(Net Profit / Net Loss)معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے اس کھاتے کے Debit Side پر تمام ایسے اخراجات(Indirect Expences)جن کا واسطہ راست تجارت سے نہیں ہوتا ان کو کھاتہ نفع ونقصان کے Debit Side پر لکھا جاتا ہے۔جیسے دفتری مشاہرات،کرایہ ادائیگی، انشورنس ہفتہ کی ادائیگی،اشتہارات آڈیٹر کی فیس ڈسکاؤنٹ کی ادائیگی اور اثاثوں پر فرسودگی وغیرہ شامل ہے۔اسی طرح ایسے تمام آمدنی یا نفع کے کھاتوں کے میزانات جن کا بھی راست تجارت سے تعلق نہیں ہوتا انہیں(Indirect Incomes)کہا جاتا ہے جیسے سود کی وصولی کمیشن یا ڈسکاؤنٹ کی وصولی،کرایہ کے وصولی یا سرمایہ حصص پر منافع Dividend کو وصولی وغیرہ Credit سائڈ پر لکھے جاتے ہیں مختصراً یہ کہ تمام Indirect Expences کھاتہ نفع نقصان کے Debit سائڈ پر اور تمام Indirect Income کے میزانات Credit سائڈ پر لکھے جاتے ہیں۔کھاتہ نفع نقصان کے دونو بازوں Debit & Credit کے میزانات کا فرق یا تو خالص نفع ہوتا ہے یا خالص نقصان اگر آمدنی والا حصّہ یعنی Credit سائڈ،Debit سائڈ کے میزان سے زیادہ ہو تو خالص نفع حاصل ہوتا ہے اور خرچ والا حصہ یعنی Debit سائڈ آمدنی والے حصے یعنی Credit سائڈ سے زیادہ تو کاروبار میں خالص نقصان ظاہر ہوگا۔نفع ہو یا نقصان دونو صورتوں میں رقم کو کھاتہ سرمایہ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔خالص نفع ہو تو رقم کو سرمایہ میں جمع کر دیا جاتا ہے اور خالص نقصان ہو تو سرمایہ کی رقم میں سے وضع کر دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ایسی تمام درستگی کے یا Adjustment Entries جو ٹرائل بیلینس کے نیچے دیئے گئے ہوں تو ان میں سے جن کا تعلق کھاتہ نفع نقصان سے ہو ان تمام کو متعلقہ کھاتے کے میزانات لکھتے وقت حسب ضرورت یا تو اس میں جمع کر دیا جاتا ہے یا منہا کر دیا جاتا مثلاً دفتری مشاہرات(Office Salaries)تا ختم سال بقایہ ہوں تو دی گئی بقایہ رقم کو مشاہرات میں جمع کر دیا جاتا ہے اور اگر تا ختم سال کے آگے کی بھی چند ماہ کی تنخواہ Advance دی گئی ہو تو اسے آزمائشی سلک پٹی میں دیئے گئے میزان میں سے کھاتہ نفع نقصان کے اندر اندرونی کالم میں اسے لکھ کر وضع کرنے کے بعد حاصل شدہ رقم کو باہر کے خانے میں لکھا جائے گا۔اس طرح تمام Adujstment Entries جو کھاتہ نفع ونقصان سے متعلق ہوں مذکورہ کھاتے کے میزان کے ساتھ لکھے جاتے ہیں

-

5.10 کلیدی الفاظ Key Words

آخری حسابات	Final Account
تجارتی کھاتہ	Trading Account
حسابات نفع ونقصان	Profit & Loss A/c
خام نفع	Gross Profit
خام نقصان	Gross Loss
خالص نفع	Net Profit
خالص نقصان	Net Loss
کھاتوں کا بند کرنا	Closing of A/c
دوہری کھتاونی سسٹم	Double Entry System
ابتدائی اسٹاک شروع سال	Opening Stock
فرسودگی	Depreciation
ایڈوانس ادائیگی یا باقایہ جات	Prepaid / Outstanding

Closing Stock	سال کے آخر میں تیار اسٹاک
Purchases	خریدیاں
Returns	واپسیاں
Wages & Salaries	اُجرت وتنخواہ
Carriage	باربرداری
Cartage	گاڑی سامان لدوائی
Carriage Inwards	باربرداری داخلی
Sales	فروخت
Direct Expenses	تجارت سے متعلق راست اخراجات
Direct Incomes	تجارت سے متعلق راست آمدنی
Indirect Expenses	دفتری اخراجات (بلاواسطہ)
Indirect Incomes	دفتری آمدنی (بلاواسطہ)
Office Salaries	دفتری مشاہرات
Interest	سود
Commission	کمیشن
Discount	تحریر یا بٹہ
Dividend	حصص پر منافع
Bad Debts	ناقابل وصول قرض
Rent & Taxes	کرایہ وٹیکس
Insurance	بیمہ
Traveling Expenses	سفری اخراجات
Conveyance	اخراجات آمدورفت
Advertisement	اشتہارات
Outstanding Expenses	اداطلب اخراجات
Debt	قرض
Book Debt	حسابی کتب میں درج شدہ قرض
Reserve for Doubtful Debts	محفوظ برائے مشتبہ قرضہ جات
Land & Buildings	زمین وجائیداد

Royalty	وہ معاوضہ جو مالک کو دیا جائے
Outsanding Expenses	اداطلب اخراجات

5.11 نمونہ امتحانی سوالات Knowledge Testing Questions

سوال(۱): خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

۱) تجارتی حساب، حسابات نفع ونقصان اور تختہ واصلات وواجبات کو ملا کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

۲) اثاثوں کے استعمال سے قیمت کمی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

۳) دوہری کھتاؤنی کے اُصولوں پر عمل کرنے کی وجہ سے تمام واجبات اور آمدنی والے کھاتوں کے میزان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے Credit سائڈ پر ظاہر ہوتے ہیں۔

۴) اصل منافع کی رقم کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جمع کر دیا جاتا ہے۔

۵) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو آخری حسابات میں دوبار لکھا جاتا ہے۔

سوال(۲): درجہ ذیل جملے صحیح ہے یا غلط لکھئے۔

۱۔ فرسودگی کی رقم کو بیلینس شیٹ کے واجبات کی طرف لکھا جاتا ہے۔ ( )

۲۔ سامان کی واپسیاں کھاتہ نفع ونقصان میں درج کی جاتی ہے۔ ( )

۳۔ تختہ واصلات وواجبات ایک طرح کا اکاؤنٹ ہوتا ہے۔ ( )

۴۔ تختہ واصلات وواجبات سے کاروبار کی مالی حالت اندازہ نہیں ہوتا۔ ( )

۵۔ داخلی باربرداری کو کھاتہ نفع ونقصان میں درج کیا جاتا ہے۔ ( )

سوال(۳): مختصر جوابات کے حامل سوالات

۱۔ آخری حسابات میں رسمی کھاتوں کے میزانات کہاں لکھے جاتے ہیں؟

۲۔ اکاؤنٹنگ کو کاروبار کی زبان کیوں کہتے ہیں؟

۳۔ شخصی اور اصلی کھاتوں کے میزانات کو آخری حسابات میں کہاں لکھا جاتا ہے؟

۴۔ کاروباری واجبات سے کیا مراد ہے؟

۵۔ پروپرائٹر کے سرمایہ سے رقم نکالنے پر (Drawings) اُسے کہاں درج کیا جاتا ہے؟

سوال(۴): تفصیلی جوابات کے حامل سوالات

۱۔ مالی حسابات کی ساخت سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ آخری حسابات کی تیاری پر تفصیلی نوٹ لکھئے؟

۳۔ Adjustment Entries سے کیا مراد ہے؟ ۴۔ مثال کی مدد سے لکھئے کہ حسابات نفع ونقصان کس طرح تیار ہوتا ہے؟

۵۔ خام اور خالص نفع ونقصان پر تفصیلی روشنی ڈالیئے؟

5.12 تجویز کردہ کتب Book Keeping & Accountancy کے عنوان سے کسی بھی مصنف کی کتاب سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

اکائی 6	کاروبار کی مالی حالت کا گوشوارہ	**Position of Financial Statement**
6.0	تمہید	Introduction
6.1	مقاصد	Objectives
6.2	نمونہ تختہ واصلات وواجبات	Specimen of Balance Sheet
6.3	مشق:	Illustration:
	تجارتی کھاتہ	Trading Account
	حسابات نفع ونقصان	Profit & Loss Account
	تختہ واصلات وواجبات	Balance Sheet
6.4	اکتسابی نتائج	Learning Outcomes
6.5	کلیدی الفاظ	Key Words
6.6	نمونہ امتحانی سوالات	Knowledge Testing Questions
6.7	تجویز کردہ کتابیں	Reference Books

کاروبار کی مالی حالت کا گوشوارہ Financial Position Statemnet

تختہ واصلات وواجبات Balance sheet

6.0 تمہید Introduction

تختہ واصلات وواجبات کھاتہ نہیں ہے اس کے دو بازو واصلات Assets اور واجبات Liabilities تو ہوتے ہیں مگر کھاتے کی طرح وہ Debit یا Credit سائڈ نہیں ہوتے ہیں۔ یہ صرف ایک گوشوارہ یا تختہ ہوتا ہے جو ختم سال کی تاریخ پر کاروبار کی مالی حالت کو ظاہر کرتا ہے کہ آیا مالی حالت مستحکم ہے یا نقصان میں چل رہا ہے کہ دیوالیہ نکل گیا ہے۔ مارکیٹ میں کن پارٹیوں کو کتنی رقم وصول طلب ہے اور کتنی ادا طلب ہے۔ کاروبار کے اثاثوں کی قیمت کیا ہے، آخری تاریخ پر کاروبار میں نقدی کتنی ہے بینک میں بیلینس کتنا بچا ہے اور خالص نفع یا نقصان جمع یا منہا کرنے کے بعد اب کل کتنا سرمایہ کاروبار میں موجود ہے۔ یہ کاروبار کا گوشوارہ یا فرد حساب ہوتا ہے نا کہ اکاؤنٹ (Balance Sheet is a statement of business affairs & not an Account) تختہ واصلات وواجبات کے بھی اکاؤنٹ ہی کے طرح دو سائڈ ہوتے ہیں لیکن ان کے نام سیدھے ہاتھ پر Assets یعنی واصلات اور بائیں ہاتھ پر واجبات Liabilities لکھے جاتے ہیں تختہ واصلات وواجبات میں ایسے تمام کھاتوں کے میزانات لکھے جاتے ہیں جن کو پہلے دونوں کھاتوں یعنی تجارتی کھاتہ اور حسابات نفع یا نقصان میں نہیں لکھا جاتا ہے تمام شخصی کھاتوں اور اصلی کھاتوں کو بند کرنے کے بعد جو میزانات آزمائشی سلک پٹی میں لکھے جاتے ہیں ایسے تمام میزانات کو تختہ واصلات وواجبات میں لکھا جاتا ہے واضح ہو کہ رسمی کھاتوں کو بند کرنے کے بعد جو میزانات حاصل ہوتے ہیں اُصولاً ان کو Trial Balance سے Balance Sheet میں لکھا نہیں جاتا ہے۔ تمام رسمی کھاتے آخری حسابات کے پہلے دو کھاتوں، کھاتہ تجارتی اور کھاتہ نفع و نقصان میں درج ہو چکے ہوتے ہیں۔ تختہ واصلات وواجبات کے دونوں بازو یعنی Asset اور Liabilities کے جملہ میزان کا دوہری کھتاؤنی کے اُصولوں پر کاربند رہنے کی وجہ سے ایک جیسا ہونا لازمی ہو جاتا ہے۔ اسی لیے دونوں جانب کے جملہ میزان خود بخود ایک دوسرے کے مماثل ہوتے ہیں۔ اگر جملہ واجبات کی رقم جملہ واصلات کی رقم سے بہت زیادہ ہو جاتی ہے تو کاروبار میں دیوالیہ ہونا ظاہر ہوتا ہے اور اگر دونوں بازو کے میزانات ایک جیسے ہو تو کاروبار Solvent کہلاتا ہے۔

6.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱) تختہ واصلات وواجبات کو کیسے بنایا جاتا ہے؟

۲) تختہ واصلات وواجبات کو کھاتہ کیوں نہیں کہا جاتا؟

۳) جملہ واصلات وواجبات سے کیا نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے؟

۴) تختہ واصلات وواجبات کی تاریخ پر کاروبار کی مالی حالت کا اندازہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

۵) کاروبار کا دیوالیہ نکلا ہو تو Balance Sheet میں کسطرح نمایاں ہوتا ہے؟

۶) اکاؤنٹنگ کا دورانیہ کہاں سے شروع ہو کر کس گشوارہ پر ختم ہوتا ہے؟

Specimen نمونہ 6.2

Balance Sheet as at .....

تختہ واصلات وواجبات ۔۔۔۔۔ سے دانش اینڈ سنس

Liabilities واجبات		Amount Rs.	Ps.	Assets واصلات		Amount Rs.	Ps.
Capital :				Cash in hand		XXXX	
Opening Balance	XXX			Cash at Bank		XXXX	
Add Interest	XXX			Goodwill		XXXX	
on Capital	XXXX			Sundry Debtors		XXXX	
Add NP / Less	XXXX			outstanding Income		XXXX	
Net Loss	XXXX			Prepaid Expenses		XXXX	
Less Drawings	XXXX →	XXXX		Investment		XXXX	
Bank Overdraft		XXXX		Furniture	XXXX		
Loans		XXXX		Less Dep.	XXX →	XXXX	
Bill Payable		XXXX		Land & Buildings	XXXX		
Sundry Creditors		XXXX		Less Dep.	XXX →	XXXX	
				Machinery	XXXX		
				Less Dep.	XXX →	XXXX	
				Motor Car	XXXX		
				Less Dep.	XXX →	XXXX	
				Closing Stock		XXXX	
Total				Total			

Illustration مشق 6.3

درج ذیل دی گئی میسرز بابو بھائی اینڈ سنس کے کاروبار کی آزمائشی سلک پٹی کی مدد سے آخری حسابات
(تجارتی حساب، حسابات نفع ونقصان اور تختہ واصلات وواجبات) مورخہ ۳۱/مارچ ۲۰۲۱ کے لیے تیار کیجئے۔

Following is the Trial Balance of M/s Babubhoy & Son's. You are required to prepare Final A/c (Trading A/c, Profit & Loss A/c & Balance Sheet) as on 31st March 2021

Debit Balances	Amount Rs. Ps.	Credit Balances	Amount Rs. Ps.
Opening Stock	6,50,000	Sales	12,05,000
Purchases	4,50,000	Purchases Returns	3,000
Sales Return	2,000	Sundry Creditors	11,000
Wages & Salaries	20,000	Capital	1,97,000
Advertisement	5,000	Bills Payable	18,600
Salaries Office	25,000		
Cash	75,000		
Insurance	12,000		
Bank	30,000		
Buildings	50,000		
Machinery	30,000		
Motor Car	15,000		
Traveling Expenses	6,000		
Carriage Inwards	3,000		
Carriage Outwards	5,000		
Rent	13,000		
Sundry Expenses	7,000		
Sundry Debtors	18,000		
Drawings	7,000		
Bad Debts	1,600		
Bills Receivables	10,000		
Total	14,34,600	Total	14,34,600

Adjustments :

1) Closing Stock was Valued at Cost price Rs. 75,500, Market Price 96,500.
2) Rent Rs. 3,000 and Wages & Salaries Rs. 2,000 Prepaid.
3) Depreciate Buildings @10%, Machinery @15%, Motor Car @5%,
4) Write of Rs. 500 as Bad Debts and create Reserve for Doubtful Debts @5%.

Solution حل

In the Books of Babubhoy & Son's

Trading & Profit & Loss Account for the year ending 31-03-2021

Dr. تجارتی حساب وحساباتِ نفع ونقصان میسرز بابو بھائی اینڈ سنس تاختم سال ۳۱/مارچ ۲۰۲۱ Cr.

Particulars		Amount Rs.	Ps.	Particulars		Amount Rs.	Ps.
To, Opening Stock		6,50,000		By Sales	12,05,000		
To, Purchases	4,50,000			Less R.I	2,000		
Less R.O	3,000			→		12,03,000	
→		4,47,000		By Closing Stock		75,500	
To, Wages Salaries	20,000						
Less Prepaid	2,000						
→		18,000					
To, Carriage Inwards		3,000					
To, Gross Profit c/d to P&L A/c		1,60,500					
Total		12,78,500		Total		12,78,500	
To, Salaries Office		25,000		By Gross Profit b/d from Trading A/c		1,60,500	
To, Carriage Outwards		5,000					
To, Traveling Expenses		6,000					
To, Rent	13,000						
Less Prepaid	3,000						
→		10,000					
To, Insurance		12,000					
To, Advertisement		5,000					
To, Depreciation :							
Bldgs. @ 10%	5,000						
Machy. @ 15%	4,500						
Motor @ 5%	750						
→		10,250					
To, Bad Debts	1,600						
Add Further B.D	500						
	2,100						
Add New Reserve	875						
Less Old Reserve	XXX						
→		2,975					
To, Sundry Expenses		7,000					
To, Net Profit Trf. to Capital A/c		77,275					
Total		1,60,500		Total		1,60,500	

Balance Sheet as on 31-03-2021

میسرز بابو بھائی تختہ واصلات وواجبات مورخہ ۳۱/مارچ ۲۰۲۱

Liabilities واجبات		Amount Rs. Ps.	Assets واصلات		Amount Rs. Ps.
Capital	1,97,000		Cash		75,000
Add N.P	77,275		Bank		30,000
	2,74,275		Buildings	50,000	
Less Drawings	7,000		Less Dep. @ 10%	5,000	
	→	2,67,275		→	45,000
Bills Payable		18,600	Machinery	30,000	
Sundry Creditors		11,000	Less Dep. @ 15%	4,500	
				→	25,500
			Motor Car	15,000	
			Less Dep. @ 5%	750	
				→	14,250
			Sundry Debtors	18,000	
			Less B.D	500	
				17,500	
			Less R.D.D @ 5%	875	
				→	16,625
			Bills Receivable		10,000
			Prepaid :		
			Rent	3,000	
			Salaries	2,000	
				→	5,000
			Closing Stock		75,500
Total		2,96,875	Total		2,96,875

6.4 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

تختہ واصلات وواجبات کسی بھی کاروبار کی مالی حالت کے اظہار کا گوشوارہ ہوتا ہے۔اس تختہ کے دو سائڈ ہوتے ہیں سیدھے ہاتھ پر واصلات Assets اور بائیں طرف واجبات Liabilities لکھے جاتے ہیں۔مالی سال کے آخر میں تمام کھاتوں کو بند کر کے Trial Balance تیار کیا جاتا ہے۔ سال کے آخر میں کھاتوں کو بند کرنے کے بعد غیر فروخت شدہ تیار اسٹاک Closing Stock معلوم کیا جاتا ہے۔تمام افتتاحی، اختتامی، منتقلی اور غلطیوں کی اصلاح والے معاملات کو اصل روزنامچہ کے ذریعہ Adjustment کے عنوان سے ایک لسٹ تیار کی جاتی ہے جن کو متعلقہ کھاتوں میں جمع یا وضع کرنا ہوتا

ہے۔ Balance Sheet میں واجبات میں سرمایہ کی رقم لکھنے کے بعد اندرونی کالم میں اس میں خالص نفع جمع کر دیا جاتا ہے اور اگر نقصان ہو تو وضع کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پروپرائٹر نے نقد رقم نکالی ہو تو وہ بھی منہا کر دیا جاتا ہے۔ اگر سرمایہ پر سود کی رقم بھی دی گئی ہو تو اسے ملا دیا جاتا ہے۔ فائنل رقم کو باہر کے خانے میں لکھ دیا جاتا ہے۔ اس طرح دیگر قرضہ جات اور اداطلب رقموں کو درج کر دیا جاتا ہے۔ سیدھے ہاتھ پر واصلات Assets کی جانب رجسٹر نقدیات سے نقد باقی لی گئی رقم، بینک بیلینس اور دیگر قائم اثاثے فرسودگی وضع کرنے کے بعد لکھے جاتے ہیں۔ آخر میں ختم سال پر اسٹاک کی بازار میں قیمت اور لاگت دونوں میں سے جو رقم کم ہو وہ درج کی جاتی ہے۔ اس طرح دوہری کھتاؤنی کے اُصولوں پر عمل کرنے سے جملہ واصلات اور واجبات کی میزان خود بخود ایک دوسرے کے مماثل ہو جاتی ہے۔ اگر واجبات، واصلات سے زیادہ ہوں تو کاروبار کی مالی حالت غیر مستحکم اور دیوالیہ کی علامت ہوتی ہے۔

6.5 کلیدی الفاظ Key Words

Final Account	آخری حسابات
Trading Account	تجارتی کھاتہ
Net Profit	خالص نفع
Net Loss	خالص نقصان
Balance Sheet	تختہ واصلات وواجبات
Closing of A/c	کھاتوں کا بند کرنا
Double Entry System	دوہری کھتاؤنی سسٹم
Depreciation	فرسودگی
Prepaid / Outstanding	ایڈوانس ادائیگی یا بقایاجات
Assets	واصلات، اثاثے
Liabilities	واجبات
Closing Stock	سال کے آخر میں تیار اسٹاک
Interest	سود
Bad Debts	ناقابل وصول قرض
Insurance	بیمہ
Capital	سرمایہ
Drawings	پروپرائٹر نے سرمایہ سے رقم نکالی
Bank Overdraft	تجارتی قرضہ جات
Loans	قرضہ جات
Bills Payable	ہنڈی اداطلب
Outstanding Expenses	اداطلب اخراجات

Sundry Creditors	مختلف لین دار (قرض خواہ)
Sundry Debtors	مختلف دین دار (قرض دار)
Debt	قرض
Book Debt	حسابی کتب میں درج شدہ قرض
Reserve for Doubtful Debts	محفوظ برائے مشتبہ قرضہ جات
Cash in Hand	نقد باقی
Cash at Bank	نقدیات بینک
Land & Buildings	زمین و جائیداد
Equipments	اوزار و آلات
Outsanding Expenses	اداطلب اخراجات

6.6 نمونہ امتحانی سوالات Knowledge Testing Questions

سوال (۱): خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

۱) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھاتے کے Debit Balance کا مطلب خام نقصان ہوتا ہے۔

۲) آزمائشی سلک پٹی میں دی گئی داخلی واپسیات کی رقم کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے منہا کیا جاتا ہے۔

۳) آمائشی سلک پٹی میں دی گئی بقایا مزدوری کی رقم کو تختہ واصل وواجب کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سائڈ پر لکھا جاتا ہے۔

۴) خارجی باربرداری کی آمائشی سلک پٹی میں دی گئی رقم کو کھاتہ نفع ونقصان کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سائڈ پر لکھا جاتا ہے۔

۵) تیار اسٹاک بوقت ختم سال ہمیشہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے باہر دیا جاتا ہے۔

سوال (۲): درجہ ذیل جملے صحیح ہے یا غلط لکھئے۔

۱۔ تختہ واصل و باقی ایک اکاؤنٹ ہوتا ہے۔ ( )

۲۔ آزمائشی سلک پٹی کے Debit سائڈ پر تمام اثاثے لکھے ہوتے ہیں۔ ( )

۳۔ اصلی اور شخصی کھاتوں کے میزانات تختہ واصل و باقی میں واجبات میں درج ہوتے ہیں۔ ( )

۴۔ آخری حسابات چار حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ( )

۵۔ آزمائشی سلک پٹی کھاتوں کے Debit اور Credit بیلینس کی ایک لسٹ ہوتی ہے۔ ( )

سوال (۳): مختصر جوابات کے حامل سوالات

۱۔ خام نفع یا نقصان کیا ہوتا ہے؟

۲۔ آخری حسابات کونسی پٹی سے تیار ہوتے ہیں؟

۳۔ مالی گوشوارے کیا ہوتے ہیں؟

۴۔ آخری حسابات میں کونسے Adjustment کے تین اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

۵۔ تختہ واصلات وواجبات کے دونوں سائڈ کے میزان ایک جیسے ہونے کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

سوال (۴): تفصیلی جوابات کے حامل سوالات

۱۔ مالی حسابات کی ساخت کے بارے میں تفصیل سے لکھئے؟

۲۔ آخری حسابات کسطرح تیار کیئے جاتے ہیں؟

۳۔ کاروبار کی مالی حالت کا اندازہ کسطرح لگایا جاتا ہے؟

۴۔ تختہ واصلات وواجبات کسطرح تیار کیا جاتا ہے؟ تفصیل سے لکھئے۔

۵۔ حسابات نفع ونقصان کیا ہوتے ہیں؟ ایک مثال کی مدد سے وضاحت کیجئے۔

6.7 تجویز کردہ کتب Book Keeping & Accountancy کے عنوان سے کسی بھی مصنف کی کتاب سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

1) Accounting & Financial Management by L.N Chopde & others.

2) Book Keeping & Accountancy by Maharashtra State Bureau of Text Book production & Curriculum Research, Pune.

3) An Introduction to Accountancy. By S.N & S.K Maheshwari.

اکائی 7۔ تناسب تجزیہ

(Ratio Analysis)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	7.0 تمہید
Objectives	7.1 مقاصد
An introduction of Ratio Analysis	7.1 تناسب تجزیہ مختصر تعارف
Liquidity Ratio	7.2 نقدی حیثیت کا تناسب
Solvency Ratio	7.3 مقدوریت کا تناسب
Activity Ratios	7.4 کارکردگی کے تناسبات
Profitability Ratios	7.5 منافع بخشی کے تناسبات
Growth Ratios	7.6 نمو کے تناسبات
Coverage Ratios	7.7 کوریج کے تناسبات
Learning Outcomes	7.8 اکتسابی نتائج
Model Examination Questions	7.9 نمونہ امتحانی سوالات

7.0 تمہید(Introduction)

گزشتہ اکائی میں ہم نے بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کی تیاری کا مطالعہ کیا جو کسی بھی ادارے کی مالی حالت کو کسی مخصوص وقت پر ظاہر کرتی ہے۔ اگرچہ بیلنس شیٹ اور دیگر مالی گوشوارے کاروبار کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتے ہیں لیکن صرف ان گوشوارے کی مدد سے ادارے کی کارکردگی مالی استحکام اور نمو کی مکمل تصویر سامنے نہیں آتی۔

اس کمی کو پورا کرنے کے لیے تناسبی تجزیہ (Ratio Analysis) استعمال کیا جاتا ہے جو مالی گوشوارے میں موجود اعداد و شمار کو باہم مربوط اور قابل فہم تناسبات میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ ایک مؤثر تجزیاتی آلہ ہے جس کی مدد سے مختلف فریقین جیسے سرمایہ کار قرض دہندگان اور انتظامیہ ادارے کی مالی کارکردگی کا گہرائی سے جائزہ لے سکتے ہیں۔

اس اکائی میں ہم تناسب تجزیہ کے بنیادی تصورات اور اس کے عملی استعمال کا مطالعہ کریں گے۔ ہم مختلف اقسام کے تناسبات جیسے نقدی حیثیتLiquidity مقدوریت(Solvency) کارکردگی (Activity)منافع بخشی (Profitability) نمو (Growth)اور کوریج (Coverage) کا جائزہ لیں گے۔ ہر قسم کے تناسب کی تعریف حساب کا طریقہ تشریح اور ان کی مالی فیصلوں میں اہمیت کو واضح کیا جائے گا۔ اس تجزیہ کے ذریعے سیکھنے والے طلباء ادارے کی مالی مضبوطی اور کمزوریوں کو پہچاننے کے قابل ہوں گے جو سرمایہ کاری قرض دینے اور حکمتِ عملی مرتب کرنے جیسے فیصلوں کے لیے نہایت اہم ہے۔

7.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- مختلف اقسام کے مالیاتی تناسبات (Financial Ratios) جیسے نقدی ادائیگی کارکردگی منافع نمو اور کوریج کو سمجھنے کے قابل ہوں گے۔
- مالیاتی گوشوارے(Financial Statements)میں موجود اعداد و شمار کو تناسبات(Financial Ratios)کی صورت میں تبدیل کر کے ادارے کی مالی حالت کا تجزیہ کر سکیں گے۔
- ہر تناسب کا فارمولا اس کی تشریح اور اس کا کاروباری فیصلہ سازی میں استعمال سیکھ سکیں گے۔
- مثالوں اور جدولوں کے ذریعے تناسبات کا عملی استعمال اور ان کی تشریح کرنا جانیں گے۔

7.1 تناسب تجزیہ مختصر تعارف (An introduction of Ratio Analysis)

تناسب تجزیہ(Ratios Analysis) ایک ایسا مالیاتی تجزیاتی طریقہ ہے جو کسی ادارے کی مالی کارکردگی اور حیثیت کو جانچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت مالی گوشوارے میں دیے گئے اعداد و شمار کو مخصوص تناسبات (Ratios) کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے تاکہ مالی معلومات کو زیادہ مؤثر اور قابلِ فہم انداز میں جانچا جا سکے۔

تناسب تجزیہ کی مدد سے کسی کمپنی کی نقدی حیثیت(Liquidity) قرض ادا کرنے کی صلاحیت(Solvency) سرگرمی کی کارکردگی(Activity) منافع کی سطح(Profitability) نمو (Growth) اور کوریج (Coverage) جیسے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اس کا استعمال سرمایہ کاروں مالیاتی اداروں اور انتظامیہ کے لیے فیصلہ سازی میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

7.2 نقدی حیثیت کا تناسب(Liquidity Ratio)

نقدی حیثیت کا تناسب (Liquidity Ratio) کسی ادارے کی قلیل مدتی مالی ذمہ داریوں کو وقت پر ادا کرنے کی صلاحیت کو جانچنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس تناسب کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے کہ ادارے کے موجودہ اثاثے (Current Assets) اس کی

موجودہ واجبات (Current Liabilities) کو کس حد تک پورا کرنے کے قابل ہیں۔ یہ تناسب بنیادی طور پر سرمایہ کاروں قرض دہندگان اور مالیاتی تجزیہ کاروں کے لیے ادارے کی مالی صحت کا اندازہ لگانے میں مددگار ہوتا ہے۔

اقسام اور فارمولا (Types & Formula)

1) موجودہ تناسب (Current Ratio)

$$\text{Current Ratio} = \frac{\text{Current Assets}}{\text{Current Liabilities}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ ادارے کے موجودہ اثاثے موجودہ واجبات کے مقابلے میں کتنی بار ادائیگی کر سکتے ہیں۔ اسے مختلف سالوں میں کمپنی کی مالی حالت کو سمجھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ عام طور پر 2:1 کا تناسب معیاری تناسب کے طور پر سمجھا جاتا ہے، اس کا مطلب ہے کہ موجودہ واجبات کا ایک حصہ اور موجودہ اثاثوں کے ٹوحصے ان کے ہونے چاہئیں۔

2) کوئیک تناسب (Quick Ratio) یا ایسڈ ٹیسٹ تناسب (Acid-Test Ratio)

$$\text{Quick Ratio} = \frac{\text{Current Assets} - \text{Inventories} - \text{Prepaid Expenses}}{\text{Current Liabilities}}$$

یہ تناسب زیادہ احتیاط سے ادارے کی نقدی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ اس میں ذخیرہ (Inventories) کو خارج کر دیا جاتا ہے جو فوری طور پر نقد میں تبدیل نہیں ہوتا۔ عام طور پر اس تصور میں 1:1 کو معیاری تناسب کہا جاتا ہے۔

مثال (Example)

فرض کریں ایک کمپنی کے مالیاتی گوشوارہ کے مطابق

- موجودہ اثاثے (Current Assets) ₹5,00,000
- ذخیرہ (Inventories) ₹1,50,000
- موجودہ واجبات (Current Liabilities) ₹2,50,000

اب ہم دونوں تناسبات کا حساب لگاتے ہیں

تناسب کا نام (Ratio)	فارمولا (Formula)	حل (Calculation)	نتیجہ (Result)
موجودہ تناسب (Current Ratio)	Current Assets ÷ Current Liabilities	₹5,00,000 ÷ ₹2,50,000	2.0
کوئیک تناسب	(Current Assets –	(₹5,00,000 –	1.4

(Quick Ratio)	Inventories) ÷ Current Liabilities	₹1,50,000) ÷ ₹2,50,000 =	

تشریح(Interpretation)

- Current Ratio = 2.0ادارے کے پاس ہر ₹1 کی موجودہ واجبات کے بدلے ₹2 کے اثاثے موجود ہیں جو مالی استحکام کی علامت ہے۔
- Quick Ratio = 1.4بغیر ذخیرے کے بھی ادارے کے پاس ہر ₹1 کی موجودہ واجبات کے مقابلے میں ₹1.40 کے فوری قابل نقد اثاثے موجود ہیں جو بہتر نقدی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔

7.3 مقدوریت کا تناسب(Solvency Ratio)

مقدوریت کے تناسبات (Solvency Ratios) کا مقصد یہ جانچنا ہوتا ہے کہ کوئی ادارہ طویل مدتی قرضوں اور مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ تناسب کسی کاروبار کے طویل مدتی مالی استحکام (Long-term Financial Stability)اور قرض کی ساخت (Capital Structure) کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ تناسب سرمایہ کاروں اور قرض دہندگان کے لیے اس لیے اہم ہوتے ہیں کیونکہ وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کمپنی اپنی طویل مدتی ذمہ داریاں مستقبل میں کس حد تک مؤثر طریقے سے پوری کر سکتی ہے۔

اہم اقسام اور فارمولے(Types & Formulas)

1. **قرض سے سرمایہ کا تناسب(Debt to Equity Ratio)**

$$\text{Debt to Equity Ratio} = \frac{\text{Total Debt}}{\text{Shareholders' Equity}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی نے شیئر ہولڈرز کے سرمائے کے مقابلے میں کتنا قرض لیا ہے۔

2. کل اثاثوں پر قرض کا تناسب(Debt to Total Assets Ratio)

$$\text{Debt to Total Assets Ratio} = \frac{\text{Total Debt}}{\text{Total Assets}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی کے کل اثاثوں میں سے کتنی رقم قرض سے مالی اعانت کے تحت ہے۔

3. سود کوریج تناسب(Interest Coverage Ratio)

$$\text{Interest Coverage Ratio} = \frac{\text{EBIT}}{\text{Interest Expense}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی اپنی سود کی ادائیگی کتنی بار کر سکتی ہے اور یہ کمپنی کی آمدنی اور سودی بوجھ کے درمیان تعلق کو واضح کرتا ہے۔

مثال(Example)

فرض کریں کسی کمپنی کے مالیاتی گوشوارہ کے مطابق درج ذیل معلومات حاصل ہوئی ہیں

- کل قرض (Total Debt) ₹8,00,000
- شیئر ہولڈرز ایکویٹی (Shareholders' Equity) ₹4,00,000
- کل اثاثے (Total Assets) ₹15,00,000
- ای بی آئی ٹی (Earning Before Interest and Tax-EBIT) ₹3,00,000
- سود کی لاگت(Interest Expense) ₹75,000

حل(Solution Table)

تناسب کا نام(Ratio)	فارمولا(Formula)	حل(Calculation)	نتیجہ (Result)
قرض سے سرمایہ تناسب (Debt to Equity)	Total Debt ÷ Shareholders' Equity	₹8,00,000 ÷ ₹4,00,000	2.0
قرض سے کل اثاثے تناسب (Debt to Total Assets)	Total Debt ÷ Total Assets	₹8,00,000 ÷ ₹15,00,000	0.53
سود کوریج تناسب (Interest Coverage)	EBIT ÷ Interest Expense	₹3,00,000 ÷ ₹75,000	4.0

تشریح(Interpretation)

- Debt to Equity Ratio = 2.0 کمپنی نے شیئر ہولڈرز کے سرمائے کے مقابلے میں دوگنا قرض لے رکھا ہے جو زیادہ مالی خطرے (Financial Risk) کی نشاندہی کرتا ہے۔
- Debt to Total Assets Ratio = 0.53 کمپنی کے کل اثاثوں کا 53% قرض سے مالی اعانت پر مشتمل ہے۔
- Interest Coverage Ratio = 4.0 کمپنی اپنی سود کی ادائیگی چار گنا آسانی سے کر سکتی ہے جو اچھی مالی صحت اور مستحکم آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔

7.4 کارکردگی کے تناسبات(Activity Ratios)

کارکردگی کے تناسبات(Activity Ratios) جنہیں کارکردگی کے تناسبات (Efficiency Ratios) بھی کہا جاتا ہے کسی ادارے کی وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی صلاحیت کو جانچنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ان تناسبات کی مدد سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کمپنی اپنے اثاثہ جات ذخیرہ واجب الادار قم اور قابل وصول رقم کو کتنی مؤثر طریقے سے ٹرن اوور (Turnover) میں لاتی ہے۔

یہ تناسب انتظامیہ کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں کیونکہ ان کی مدد سے کاروباری عمل کی کارکردگی رفتار اور مؤثریت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اہم اقسام اور فارمولا(Types & Formulas)

1. اثاثہ ٹرن اوور تناسب(Total Assets Turnover Ratio)

$$\text{Total Assets Turnover} = \frac{\text{Net Sales}}{\text{Total Assets}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی نے اپنے کل اثاثوں سے کتنی فروخت حاصل کی۔

2. ذخیرہ ٹرن اوور تناسب(Inventory Turnover Ratio)

$$\text{Inventory Turnover Ratio} = \frac{\text{Cost of Goods Sold}}{\text{Average Inventory}}$$

$$\text{Average Inventory} = \text{Opening Stock} + \text{Closing Stock} /2$$

یہ تناسب بتاتا ہے کہ ذخیرہ ایک مخصوص مدت میں کتنی بار فروخت یا استعمال ہوا۔

3. قابل وصول اکاؤنٹس ٹرن اوور تناسب(Debtors Turnover Ratio)

$$\text{Debtors Turnover Ratio} = \frac{\text{Net Credit Sales}}{\text{Average Accounts Receivable}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی اپنے قرض داروں سے رقم کتنی بار اور کتنی مؤثریت سے وصول کرتی ہے۔

4. قابل ادائیگی اکاؤنٹس ٹرن اوور تناسب(Creditors Turnover Ratio)

$$\text{Debtors Turnover Ratio} = \frac{\text{Net Credit Sales}}{\text{Average Accounts Receivable}}$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی اپنے قرض خواہوں کو کتنی بار ادائیگی کرتی ہے۔

مثال(Example)

فرض کریں ایک کمپنی کی مالی معلومات درج ذیل ہیں

- نیٹ سیلز (Net Sales) ₹20,00,000
- کل اثاثے (Total Assets) ₹10,00,000
- فروخت شدہ مال کی قیمت (Cost of Goods Sold) ₹12,00,000
- اوسط ذخیرہ (Average Inventory) ₹2,00,000
- نیٹ کریڈٹ سیلز (Net Credit Sales) ₹15,00,000
- اوسط قابل وصول رقم (Average Accounts Receivable) ₹3,00,000
- نیٹ کریڈٹ خریداری (Net Credit Purchases) ₹10,00,000
- اوسط قابل ادائیگی رقم (Average Accounts Payable) ₹2,50,000

حل(Solution Table)

تناسب کا نام(Ratio)	فارمولا(Formula)	حل(Calculation)	نتیجہ (Result)
اثاثہ ٹرن اوور تناسب (Total Assets Turnover)	Net Sales ÷ Total Assets	₹20,00,000 ÷ ₹10,00,000	2.0
ذخیرہ ٹرن اوور تناسب (Inventory Turnover)	Cost of Goods Sold ÷ Average Inventory	₹12,00,000 ÷ ₹2,00,000	6.0
قرض دار ٹرن اوور تناسب (Debtors Turnover)	Net Credit Sales ÷ Average Accounts Receivable	₹15,00,000 ÷ ₹3,00,000	5.0
قرض خواہ ٹرن اوور تناسب (Creditors Turnover)	Net Credit Purchases ÷ Average Accounts Payable	₹10,00,000 ÷ ₹2,50,000	4.0

تشریح(Interpretation)

- Total Assets Turnover = 2.0 کمپنی نے ہر ₹1 کے اثاثے سے ₹2 کی فروخت کی جو بہتر اثاثہ استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔
- Inventory Turnover = 6.0 ذخیرہ سال میں 6 بار ٹرن اوور میں آیا جو کہ مؤثر اسٹاک مینجمنٹ کی علامت ہے۔
- Debtors Turnover = 5.0 کمپنی اپنے قرض داروں سے سال میں 5 بار رقم وصول کرتی ہے جو کہ اچھی وصولی پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔
- Creditors Turnover = 4.0 کمپنی اپنے قرض خواہوں کو سال میں 4 بار ادائیگی کرتی ہے جو ادائیگی کے مناسب معمول کی نشاندہی کرتا ہے۔

7.5 منافع بخشی کے تناسبات(Profitability Ratios)

منافع بخشی کے تناسبات (Profitability Ratios) کسی ادارے کی آمدنی حاصل کرنے اور اخراجات پر قابو پانے کی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ تناسبات اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد دیتے ہیں کہ ادارہ اپنے دستیاب وسائل سے کتنا منافع کمارہا ہے۔ یہ سرمایہ کاروں انتظامیہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں کیونکہ یہ ادارے کی خام کارکردگی اور مالی کامیابی کا آئینہ ہوتے ہیں۔

اہم اقسام اور فارمولا(Types & Formulas)

1. **خام منافع کا تناسب(Gross Profit Ratio)**

$$\text{Gross Profit Ratio} = \left(\frac{\text{Gross Profit}}{\text{Net Sales}}\right) \times 100$$

یہ تناسب ظاہر کرتا ہے کہ فروخت پر خام منافع کا فیصد کتنا ہے۔

2. خالص منافع کا تناسب(Net Profit Ratio)

$$\text{Net Profit Ratio} = \left(\frac{\text{Net Profit}}{\text{Net Sales}}\right) \times 100$$

یہ تناسب کمپنی کے خالص منافع کو ظاہر کرتا ہے جو تمام اخراجات منہا کرنے کے بعد حاصل ہوا ہو۔

3. سرمایہ پر منافع کا تناسب(Return on Capital Employed - ROCE)

$$\text{ROCE} = \left(\frac{\text{EBIT}}{\text{Capital Employed}}\right) \times 100$$

یہ تناسب اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ادارہ اپنے خام سرمایہ پر کتنا منافع حاصل کر رہا ہے۔

4. شیئر ہولڈرز فنڈز پر منافع کا تناسب (Return on Shareholders' Funds)

$$\text{Return on Shareholders' Funds} = \left(\frac{\text{Net Profit after Tax}}{\text{Shareholders' Funds}}\right) \times 100$$

یہ تناسب شیئر ہولڈرز کے سرمایہ پر حاصل ہونے والے منافع کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال (Example)

فرض کریں ایک کمپنی کی درج ذیل مالی معلومات دستیاب ہیں

- نیٹ سیلز (Net Sales) ₹20,00,000
- خام منافع (Gross Profit) ₹8,00,000
- خالص منافع بعد از ٹیکس (Net Profit after Tax) ₹3,00,000
- ای بی آئی ٹی (EBIT) ₹4,00,000
- خام سرمایہ (Capital Employed) ₹10,00,000
- شیئر ہولڈرز فنڈز (Shareholders' Funds) ₹6,00,000

حل (Solution Table)

تناسب کا نام (Ratio)	فارمولا (Formula)	حل (Calculation)	نتیجہ (Result)
خام منافع کا تناسب (Gross Profit Ratio)	(Gross Profit ÷ Net Sales) × 100	(₹8,00,000 ÷ ₹20,00,000) × 100 = 40%	40%
خالص منافع کا تناسب (Net Profit Ratio)	(Net Profit ÷ Net Sales) × 100	(₹3,00,000 ÷ ₹20,00,000) × 100 = 15%	15%
سرمایہ پر منافع (ROCE)	(EBIT ÷ Capital Employed) × 100	(₹4,00,000 ÷ ₹10,00,000) × 100 = 40%	40%
شیئر ہولڈرز فنڈز پر منافع	(Net Profit after Tax ÷	(₹3,00,000 ÷	50%

(Return on Shareholders' Funds)	Shareholders' Funds) × 100	₹6,00,000) × 100 = 50%	

تشریح(Interpretation)

- Gross Profit Ratio = 40% کمپنی ہر 100 ₹ کی فروخت پر 40 ₹ کا خام منافع حاصل کر رہی ہے جو کہ اچھی پیداواری اور فروختی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔
- Net Profit Ratio = 15% کمپنی تمام اخراجات منہا کرنے کے بعد فروخت پر 15 فیصد خالص منافع حاصل کر رہی ہے جو مناسب مالی نظم وضبط کو ظاہر کرتا ہے۔
- ROCE = 40% کمپنی ہر 100₹ کے سرمایہ پر 40₹ منافع حاصل کر رہی ہے جو کہ سرمایہ کے مؤثر استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔
- Return on Shareholders' Funds = 50% شیئر ہولڈرز کو ان کے لگائے گئے سرمایہ پر 50 فیصد منافع حاصل ہو رہا ہے جو کہ سرمایہ کاروں کے لیے بہت مثبت اشارہ ہے۔

7.6 نمو کے تناسبات(Growth Ratios)

نمو کے تناسبات (Growth Ratios) کسی ادارے کی کارکردگی میں وقت کے ساتھ ہونے والی بہتری یا وسعت کو ناپنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ تناسبات اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ کمپنی کی آمدنی منافع اثاثے یا ایکویٹی میں سال بہ سال کتنی نمو ہو رہی ہے۔ یہ تناسب سرمایہ کاروں اور تجزیہ کاروں کو یہ اندازہ لگانے میں مدد دیتے ہیں کہ ادارہ مستقبل میں کس حد تک بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اہم اقسام اور فارمولا(Types & Formulas)

1. آمدنی میں نمو کا تناسب(Sales Growth Ratio)

$$\text{Sales Growth} = \left(\frac{\text{Current Year Sales} - \text{Previous Year Sales}}{\text{Previous Year Sales}}\right) \times 100$$

2. خالص منافع میں نمو کا تناسب(Net Profit Growth Ratio)

$$\text{Net Profit Growth} = \left(\frac{\text{Current Year Net Profit} - \text{Previous Year Net Profit}}{\text{Previous Year Net Profit}}\right) \times 100$$

مثال(Example)

- پچھلے سال کی نیٹ سیلز=₹18,00,000

- موجودہ سال کی نیٹ سیلز=₹21,00,000
- پچھلے سال کا خالص منافع=₹2,50,000
- موجودہ سال کا خالص منافع=₹3,25,000

حل(Solution Table)

تناسب کا نام(Ratio)	فارمولا(Formula)	مقدار(Calculation)	نتیجہ (Result)
سیلز میں نمو (Sales Growth)	(21,00,000 – 18,00,000) ÷ 18,00,000 × 100	₹3,00,000 ÷ ₹18,00,000 × 100 = 16.67%	16.67%
منافع میں نمو (Net Profit Growth)	(3,25,000 – 2,50,000) ÷ 2,50,000 × 100	₹75,000 ÷ ₹2,50,000 × 100 = 30%	30%

تشریح(Interpretation)

- کمپنی کی آمدنی میں 16.67% اضافہ ہوا ہے جو کہ مثبت کاروباری وسعت کی نشاندہی کرتا ہے۔
- خالص منافع میں 30% اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی اخراجات کو مؤثر انداز میں کنٹرول کر رہی ہے اور بہتر منافع کما رہی ہے۔

7.7 کوریج کے تناسبات(Coverage Ratios)

کوریج کے تناسبات (Coverage Ratios) ادارے کی مالی صلاحیت کو جانچنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں کہ وہ اپنی مقررہ مالی ذمہ داریاں جیسے سود (Interest) اور اصل رقم کی ادائیگی کس حد تک آسانی سے ادا کر سکتا ہے۔ یہ تناسبات قرض دہندگان کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں کیونکہ یہ قرض کی واپسی کی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

اہم اقسام اور فارمولا(Types & Formulas)

1. سود کی کوریج کا تناسب(Interest Coverage Ratio)

$$\text{Interest Coverage Ratio} = \frac{\text{EBIT}}{\text{Interest Expense}}$$

2. قرض کی خدمت کا تناسب(Debt Service Coverage Ratio - DSCR)

$$\text{DSCR} = \frac{\text{Net Operating Income}}{\text{Total Debt Service}}$$

مثال(Example)

- Eearning Befor Interest and Taxes = ₹5,00,000
- Interest Expense = ₹1,00,000
- Net Operating Income = ₹6,00,000
- Total Debt Service = ₹2,00,000

حل(Solution Table)

تناسب کا نام(Ratio)	فارمولا(Formula)	حل (Calculation)	نتیجہ (Result)
سود کی کوریج (Interest Coverage)	₹5,00,000 ÷ ₹1,00,000	5.0	5.0
قرض کی خدمت کی کوریج(DSCR)	₹6,00,000 ÷ ₹2,00,000	3.0	3.0

تشریح(Interpretation)

- Interest Coverage Ratio = 5.0 کمپنی اپنی سود کی رقم کو پانچ گنا ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جو ایک مضبوط مالی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔
- DSCR = 3.0 کمپنی کی کل آمدنی اس کی قرض کی کل ادائیگی سے تین گنا زیادہ ہے جو کہ قرض دہندگان کے لیے ایک محفوظ اشارہ ہے۔

7.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے مختلف اقسام کے مالیاتی تناسبات—جیسے نقدی، ادائیگی، کارکردگی، منافع، نمو اور کوریج کو گہرائی سے سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے یہ مہارت حاصل کی ہے کہ مالیاتی گوشواروں میں موجود اعداد و شمار کو تناسبات کی صورت میں پیش کر کے کسی ادارے کی مالی حالت اور کارکردگی کا تجزیہ کر سکیں۔ طلباء نے ہر تناسب کے فارمولے، اس کی تشریح اور کاروباری فیصلہ سازی میں اس کے عملی استعمال کو بخوبی سیکھ لیا ہے۔ نیز، مثالوں اور جدولوں کے ذریعے مالیاتی تناسبات کے تجزیے اور تشریح کی عملی مہارت بھی حاصل کر لی ہے۔

7.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) سے مراد _____ ہے۔
2. موجودہ تناسب (Current Ratio) کا فارمولا _____ ہے۔
3. سود کی کوریج تناسب _____ (Interest Coverage Ratio) ظاہر کرتا ہے۔
4. ROCE کا مکمل مطلب _____ ہے۔
5. خام منافع (Gross Profit) کا تناسب _____ قسم کے تناسب میں آتا ہے۔
6. Quick Ratio میں کن اثاثوں کو شامل نہیں کیا جاتا؟
7. Debtors Turnover Ratio کس کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے؟
8. DSCR کا مطلب کیا ہے؟
9. Net Profit Growth کا تناسب کس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟
10. Debt to Equity Ratio کے لیے کون سے دو اجزاء درکار ہوتے ہیں؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1) نقدی حیثیت کے دو تناسبات لکھیں اور مختصراً وضاحت کریں۔
2) مقدوریت کے کسی دو تناسبات کی وضاحت فارمولا کے ساتھ کریں۔
3) کارکردگی کے تناسبات (Activity Ratios) کی اہمیت گوشوارہ کریں۔
4) خالص منافع کا تناسب (Net Profit Ratio) اور اس کی کاروباری تشریح لکھیں۔
5) نمو کے تناسبات (Growth Ratios) کی وضاحت مثال کے ساتھ کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

1) سوال 1 ایک کمپنی کے درج ذیل اعداد و شمار کی مدد سے Current Ratio اور Quick Ratio کا حساب لگائیں

- Current Assets = ₹6,00,000
- Inventories = ₹1,50,000
- Current Liabilities = ₹3,00,000

مزید وضاحت کریں دونوں تناسبات کی بنیاد پر کمپنی کی نقدی حیثیت کی تشریح کریں۔

2) ایک کمپنی کی درج ذیل تفصیلات کی بنیاد پر Debt to Equity Ratio Debt to Total Assets Ratio اور Interest Coverage Ratio کا حساب لگائیں

- Total Debt = ₹10,00,000
- Shareholders' Equity = ₹5,00,000
- Total Assets = ₹20,00,000
- EBIT = ₹4,50,000
- Interest Expense = ₹90,000

تشریح کریں کمپنی کی طویل مدتی مالی صحت کیسی ہے؟

3) درج ذیل معلومات کی بنیاد پر Inventory Turnover Ratio Debtors Turnover Ratio اور Creditors Turnover Ratio نکالیں

- Cost of Goods Sold = ₹18,00,000
- Average Inventory = ₹3,00,000
- Net Credit Sales = ₹12,00,000
- Average Accounts Receivable = ₹2,00,000
- Net Credit Purchases = ₹8,00,000
- Average Accounts Payable = ₹1,60,000

مزید لکھیں کمپنی کی کارکردگی کا تجزیہ کریں۔

4) درج ذیل اعداد و شمار کی مدد سے Gross Profit Ratio, Net Profit Ratio, Return on Capital Employed (ROCE) اور Return on Shareholders' Funds کا حساب لگائیں

- Net Sales = ₹25,00,000
- Gross Profit = ₹10,00,000
- Net Profit after Tax = ₹4,00,000
- EBIT = ₹5,00,000
- Capital Employed = ₹12,00,000
- Shareholders’ Funds = ₹8,00,000

وضاحت کریں منافع بخشی کے لحاظ سے کمپنی کی پوزیشن کیسی ہے؟

5) ایک کمپنی کے درج ذیل مالیاتی ڈیٹا کی مدد سے Sales Growth Ratio Net Profit Growth Ratio Interest Coverage Ratio اور DSCR کا حساب لگائیں

- Previous Year Sales = ₹18,00,000
- Current Year Sales = ₹21,60,000
- Previous Year Net Profit = ₹2,40,000
- Current Year Net Profit = ₹3,60,000
- EBIT = ₹6,00,000
- Interest Expense = ₹1,20,000
- Net Operating Income = ₹7,00,000
- Total Debt Service = ₹2,50,000

تشریح کریں کمپنی کی نمو اور قرض کی واپسی کی پوزیشن کیسی ہے؟

اکائی8۔ فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ

(Ratio Analysis for Decision Making)

اکائی کے اجزاء Structure

8.0	تمہید	Introduction
8.1	مقاصد	Objectives
8.2	فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ	Ratio Analysis for Decision Making
8.3	مالیاتی فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ	Ratios Analysis for Financial Decision Making
8.4	تناسبات کی تشریح	Interpretation of Ratios
8.5	تناسب تجزیہ کے استعمالات	Uses of Ratio Analysis
8.6	تناسب تجزیہ کی حدود	Limitations of Ratio Analysis
8.7	جامع تناسب تجزیہ	Integrated Ratio Analysis
8.8	اکتسابی نتائج	Learning Outcomes
8.9	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions

8.0 تمہید(Introduction)

گزشتہ اکائی میں ہم نے تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) کی مختلف اقسام جیسے نقدی ادائیگی کی صلاحیت عملی کارکردگی منافع بخشی ترقی اور کوریج تناسبات کا مطالعہ کیا۔ان تناسبات کی مدد سے ہم کسی ادارے کی مالی حالت اور کارکردگی کو عددی بنیاد پر جانچنے کے قابل ہوئے۔تاہم صرف تناسبات کا حساب لگانا کافی نہیں ہوتا؛اصل اہمیت ان تناسبات کی درست تشریح(Interpretation) عملی استعمال (Use) اور فیصلہ سازی (Decision Making) میں ان کے کردار کی ہوتی ہے۔

اس موجودہ اکائی میں ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ کس طرح تناسب تجزیہ کو مؤثر مالیاتی فیصلے (Financial Decisions) لینے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس اکائی میں ہم ان پہلوؤں پر توجہ دیں گے کہ مختلف مالیاتی تناسبات کو کس طرح سمجھا جائے ان کے نتائج کی تعبیر کیسے کی جائے اور وہ کون سی حدود (Limitations) ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

چاہے فیصلہ سرمایہ کاری سے متعلق ہو قرض فراہم کرنے کا ہو یا اندرونی مالیاتی منصوبہ بندی کا تناسب تجزیہ ایک مؤثر آلہ ہے۔ لیکن اس کا درست استعمال تبھی ممکن ہے جب اس کی حدود مفروضات اور سیاق وسباق کو بھی مد نظر رکھا جائے۔ یہ اکائی طلباء کو یہ سکھائے گی کہ کس طرح وہ صرف عددی تجزیہ پر اکتفا کیے بغیر تناسبات کی بنیاد پر معیاری مالی فیصلے (Financial Decisions) کر سکتے ہیں۔

8.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- تناسب تجزیہ کو مالیاتی فیصلہ سازی کے تناظر میں سمجھنے اور اس کا مؤثر استعمال کرنے کے قابل ہوں گے۔
- مختلف مالیاتی تناسبات کی درست تشریح (Interpretation) کرنے اور ان کی بنیاد پر تجزیاتی بصیرت حاصل کر سکیں گے۔
- تناسب تجزیہ کے عملی استعمالات اور اس کی حدود کو پہچان کر محتاط انداز میں مالی فیصلے کرنے سیکھیں گے۔
- مختلف تناسبات کو باہم مربوط کر کے Integrated Ratio Analysis کے ذریعے ادارے کی مجموعی مالی پوزیشن کا گہرائی سے تجزیہ کرنے کی صلاحیت حاصل کریں گے۔

8.2 فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ تعارف (Ratio Analysis for Decision Making)

تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) صرف مالیاتی گوشوارے سے حاصل شدہ اعداد و شمار کو تناسب کی صورت میں پیش کرنے کا عمل نہیں بلکہ یہ ایک ایسا تجزیاتی آلہ ہے جو کسی ادارے کی مالی صحت اور کارکردگی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے اور ان کی بنیاد پر باخبر فیصلے (Informed Decisions) لینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ گزشتہ اکائی میں ہم نے مختلف اقسام کے مالی تناسبات کا تفصیلی مطالعہ کیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ان تناسبات کو عملی طور پر مالیاتی فیصلہ سازی (Financial Decision Making) کے سیاق وسباق میں پرکھا جائے۔

کامیاب کاروباری ادارے وہ ہوتے ہیں جو اعداد و شمار کو صرف جمع نہیں کرتے بلکہ ان کی تعبیر کرتے ہوئے فیصلے کرتے ہیں۔ چاہے بات ہو سرمایہ کاری کرنے کی قرض فراہم کرنے کی یا وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کی — تناسب تجزیہ اس تمام عمل کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ایک مضبوط ادارے کے اندرونی اور بیرونی فریقین کو درست اور بروقت فیصلے کرنے میں معاونت دیتا ہے۔ تاہم تناسب تجزیہ کو استعمال کرتے وقت کچھ حدود کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے جیسے کہ معیارات کا فقدان موسمی تبدیلیاں صنعت سے صنعت کا فرق اور عددی اعداد و شمار کی گہرائی میں چھپی حقیقی کہانیاں۔

8.3 مالیاتی فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ

(Ratios Analysis for Financial Decision Making)

تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) ایک ایسا مؤثر مالیاتی آلہ ہے جو عددی اعداد و شمار کو قابل فہم بصیرت میں تبدیل کرتا ہے۔اس کی مدد سے مالیاتی گوشوارے میں موجود پیچیدہ معلومات کو اس انداز میں پیش کیا جاتا ہے کہ انتظامیہ سرمایہ کار قرض دہندگان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز ادارے کی کارکردگی اور مالی حالت کا جائزہ لے کر بہتر مالیاتی فیصلے کر سکیں۔

مالیاتی فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ کی اہمیت اس وقت بڑھ جاتی ہے جب مختلف کاروباری متبادل (Alternatives) میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو۔مثال کے طور پر اگر ایک سرمایہ کار کسی کمپنی کے شیئرز میں سرمایہ کاری کرنا چاہتا ہے تو وہ منافع بخشی نقدی حیثیت اور ترقی کی شرح جیسے تناسبات کو دیکھ کر فیصلہ کرے گا۔اسی طرح قرض دہندہ ادارے کی ادائیگی کی صلاحیت جانچنے کے لیے Solvency Ratios اور Coverage Ratios پر غور کرے گا۔

کلیدی مالیاتی فیصلے جن میں تناسب تجزیہ استعمال ہوتا ہے

1. سرمایہ کاری کا فیصلہ (Investment Decision)

   منافع بخشی کے تناسبات جیسے Net Profit Ratio اور Return on Shareholders' Funds سرمایہ کاروں کو بتاتے ہیں کہ ان کا سرمایہ کتنی مؤثر طریقے سے استعمال ہو رہا ہے۔

2. قرض دینے کا فیصلہ (Lending Decision)

   قرض دہندگان Debt to Equity Ratio اور Interest Coverage Ratio کی مدد سے یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ کمپنی قرض واپس کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتی ہے۔

3. مالی منصوبہ بندی اور بجٹ سازی (Financial Planning and Budgeting)

   انتظامیہ مختلف Liquidity اور Activity Ratios کو دیکھ کر یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آپریٹنگ کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کہاں بہتری کی ضرورت ہے۔

4. وسائل کا استعمال (Resource Allocation)

   ROCE اور Total Assets Turnover جیسے تناسبات یہ طے کرنے میں مدد کرتے ہیں کہ کون سے اثاثے زیادہ مؤثر انداز میں استعمال ہو رہے ہیں۔

مثال (Example)

اگر ایک کمپنی کا Current Ratio = 1.2 اور Quick Ratio = 0.8 ہو تو انتظامیہ یہ نتیجہ اخذ کر سکتی ہے کہ کمپنی کی فوری نقدی حیثیت کچھ کمزور ہے اور اسے اپنے نقدی ذرائع بڑھانے یا قلیل مدتی واجبات کم کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اگر

Return on Capital Employed = 18% ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی اپنے سرمائے سے بہتر منافع حاصل کر رہی ہے جو توسیع یا سرمایہ کاری کے حق میں ایک مثبت اشارہ ہو سکتا ہے۔

مالیاتی فیصلہ سازی میں تناسب تجزیہ نہ صرف موجودہ مالی حالت کا جائزہ لینے میں مدد دیتا ہے بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی خطرات کی شناخت اور حکمتِ عملی بنانے کے لیے بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ درست اور باسیاق وسباق تشریح کے بغیر تناسبات کا تجزیہ ادھورا ہے اس لیے اس کا استعمال کرتے وقت ماہر مالیاتی فہم تجربہ اور حالات کی درست جانچ بے حد ضروری ہے۔

8.4 تناسبات کی تشریح (Interpretation of Ratios)

تناسب تجزیہ کا اصل مقصد صرف اعداد و شمار کا حساب لگانا نہیں بلکہ ان اعداد و شمار کی درست تشریح کرنا ہے تاکہ ان کی بنیاد پر مؤثر اور باخبر مالیاتی فیصلے کیے جا سکیں۔ تشریح دراصل اس عمل کا نام ہے جس میں تناسبات کو سیاق و سباق صنعتی معیار (Industry Benchmark) اور رجحان (Trend) کے تناظر میں سمجھا جاتا ہے۔

تشریح کے بغیر تناسبات محض عددی اظہار ہوتے ہیں جو کسی حتمی نتیجے تک نہیں پہنچا سکتے۔ ایک ہی تناسب مختلف اداروں یا وقت کے مختلف مراحل میں مختلف معانی رکھ سکتا ہے۔ اس لیے تناسب کی تشریح کرتے وقت متعدد عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

تناسبات کی تشریح میں شامل اہم نکات

1. سیاق وسباق (Context)

تناسبات کو کمپنی کی موجودہ مالی معاشی اور صنعتی صورتحال کے تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر

Current Ratio 1.5 کچھ صنعتوں میں تسلی بخش ہوتا ہے جبکہ کچھ میں ناکافی۔

2. بین الادارتی موازنہ (Inter-Firm Comparison)

اگر کسی کمپنی کا تناسب اسی صنعت کی دیگر کمپنیوں سے کم یا زیادہ ہے تو اس سے کمپنی کی مسابقتی پوزیشن کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

3. وقت کے ساتھ تبدیلی (Trend Analysis)

ایک ہی کمپنی کے تناسبات کو مختلف مالی سالوں میں دیکھ کر معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کمپنی کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے یا کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ رجحانات کو ظاہر کرتا ہے

4. معیارات اور اشاریے (Standards & Benchmarks)

بعض تناسبات کے لیے عمومی معیارات مقرر ہوتے ہیں جیسے کہ Current Ratio = 2 1 جو کاروباری تسلی کا عمومی اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے موجودہ واجبات کا ایک حصہ اور موجودہ اثاثوں کے دو حصے.

مثال(Example)

اگر کسی کمپنی کا Debt to Equity Ratio = 3 : 1 ہو تو اس کی تشریح یہ ہو گی کہ کمپنی نے شیئر ہولڈرز کے سرمائے کے مقابلے میں تین گنا قرض لے رکھا ہے جو مالیاتی خطرے (Financial Risk) کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر Gross Profit Ratio = 45% ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کمپنی اپنے مال پر اچھی منافع بخشی رکھتی ہے بشرطیکہ یہ تناسب صنعت کے معیار کے مطابق ہو۔

غلط تشریح سے اجتناب(Avoiding Misinterpretation)

1. صرف ایک تناسب پر انحصار نہ کریں ہمیشہ مختلف تناسبات کو ملا کر دیکھیں۔
2. غیر معمولی یا موسمی اثرات کو سمجھیں جیسے مہنگائی سیاسی حالات یا قدرتی آفات۔
3. مقدار کے ساتھ معیار (Quality) کو بھی دیکھیں—یعنی صرف تناسب کا عدد نہیں بلکہ اس کا مطلب اور اس کے پیچھے موجود مالی حقیقت۔

تناسبات کی درست اور باسیاق تشریح ہی وہ کنجی ہے جو مالیاتی تجزیے کو فیصلہ سازی میں مؤثر بناتی ہے۔ چاہے سرمایہ کاری کا فیصلہ ہو یا قرض کی منظوری تناسبات کے پیچھے چھپے مفہوم کو سمجھنا ہر تجزیہ کار کے لیے ضروری ہے۔ بغیر صحیح تشریح کے تناسبات کا استعمال نہ صرف غیر مؤثر بلکہ بعض اوقات گمراہ کن بھی ہو سکتا ہے۔

8.5 تناسب تجزیہ کے استعمالات(Uses of Ratio Analysis)

تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) مالیاتی تجزیہ کا ایک بنیادی آلہ ہے جو مختلف فریقین کو کسی ادارے کی مالی حیثیت کارکردگی اور مستقبل کی ممکنہ سمت کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کا استعمال صرف اعداد و شمار کی جانچ تک محدود نہیں بلکہ یہ مختلف مالیاتی فیصلوں اور حکمت عملی کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

اہم استعمالات(Major Uses)

a. مالیاتی کارکردگی کا تجزیہ(Analysis of Financial Performance)

تناسب تجزیہ کسی بھی کمپنی کی مجموعی مالیاتی صحت کا عکاس ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے منافع بخشی(Profitability)، نقدی حیثیت(Liquidity)، ادائیگی کی صلاحیت (Solvency) اور سرمایہ کے مؤثر استعمال کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ یہ تجزیہ اس امر کو واضح کرتا ہے کہ آیا کمپنی اپنے وسائل کو بہتر انداز میں استعمال کر رہی ہے یا نہیں۔

b. فیصلہ سازی میں معاونت(Aid in Decision Making)

تناسب تجزیہ انتظامیہ کو ٹھوس اور باخبر فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ سرمایہ کاری، بجٹ سازی، قرض لینے یا دینے، اخراجات پر قابو پانے اور مالی وسائل کی مؤثر تقسیم جیسے اہم فیصلے انہی تناسبات کی روشنی میں کیے جاتے ہیں۔ اس سے کمپنی کی پالیسیوں میں درستگی اور شفافیت پیدا ہوتی ہے۔

c. بین الادارتی موازنہ (Inter-Firm Comparison)

ایک ہی صنعت میں مختلف کمپنیوں کے تناسبات کا باہمی موازنہ کر کے ان کی مسابقتی حیثیت، منافع کی سطح اور خطرات کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اس موازنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کون سی کمپنی مارکیٹ میں بہتر حکمتِ عملی اپنا رہی ہے اور کہاں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

d. رجحانی تجزیہ (Trend Analysis)

کسی کمپنی کے گزشتہ سالوں کے مالیاتی تناسبات کا تجزیہ کر کے اس کی ترقی یا تنزلی کے رجحانات کو سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ رجحان مستقبل کی حکمتِ عملی بنانے، خطرات سے بچنے اور نئے مواقع کی تلاش میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس طرح کمپنی اپنی طویل المدتی منصوبہ بندی کو زیادہ حقیقت پسندانہ انداز میں مرتب کر سکتی ہے۔

e. سرمایہ کاروں کے لیے راہنمائی (Guidance to Investors)

سرمایہ کار ہمیشہ ایسی کمپنیوں کی تلاش میں رہتے ہیں جہاں سرمایہ کاری محفوظ اور منافع بخش ہو۔ تناسب تجزیہ سرمایہ کاروں کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے کہ کسی مخصوص کمپنی میں سرمایہ کاری کتنی محفوظ ہے اور اس سے کتنی واپسی (Return) حاصل ہونے کا امکان ہے۔

f. قرض دہندگان کی تشخیص (Evaluation by Lenders)

بینک اور مالیاتی ادارے قرض دینے سے پہلے کمپنی کی مالی طاقت کو پرکھتے ہیں۔ Interest Coverage Ratio اور Debt to Equity Ratio جیسے تناسبات انہیں یہ فیصلہ کرنے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں کہ آیا کمپنی قرض کی ادائیگی کی صلاحیت رکھتی ہے یا نہیں۔ اس طرح قرض دہندگان اپنے سرمایہ کو محفوظ بناتے ہیں۔

g. اندرونی کنٹرول اور کارکردگی (Internal Control & Efficiency)

تناسب تجزیہ صرف بیرونی سرمایہ کاروں کے لیے ہی نہیں بلکہ اندرونی انتظامیہ کے لیے بھی مفید ہے۔ اس کے ذریعے انتظامیہ آپریٹنگ کارکردگی، وسائل کے مؤثر استعمال، اخراجات کے کنٹرول اور مالی پالیسیوں میں بہتری لا سکتی ہے۔ نتیجتاً کمپنی کی کارکردگی اور نفع دونوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

تناسب تجزیہ نہ صرف مالیاتی اعداد و شمار کو قابلِ فہم بناتا ہے بلکہ انہیں ایسی معلومات میں تبدیل کرتا ہے جو مختلف فریقین کو باخبر فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ اس کے استعمالات کا دائرہ سرمایہ کاروں سے لے کر قرض دہندگان اور انتظامیہ سے لے کر تجزیہ کاروں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مالیاتی نظم و نسق میں تناسب تجزیہ ایک لازمی جزو کی حیثیت رکھتا ہے۔

8.6 تناسب تجزیہ کی حدود(Limitations of Ratio Analysis)

تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) اگرچہ مالیاتی گوشوارے کو سمجھنے اور فیصلہ سازی کے لیے ایک مؤثر آلہ ہے لیکن اس کے استعمال میں بعض اہم حدود (Limitations) بھی موجود ہیں جن کا ادراک ضروری ہے۔ صرف تناسبات پر انحصار کیے بغیر ان کی تشریح میں محتاط رویہ اپنانا چاہیے تاکہ گمراہ کن نتائج سے بچا جا سکے

اہم حدود(Major Limitations)

1) تاریخی معلومات پر انحصار(Based on Historical Data)

تناسب تجزیہ ماضی کے مالیاتی گوشوارے پر مبنی ہوتا ہے جو مستقبل کی درست تصویر پیش نہیں کرتا۔ کاروباری ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے ماضی کی کارکردگی ہمیشہ مستقبل کا ضامن نہیں ہو سکتی۔

2) صنعت کے معیار کا فقدان(Lack of Industry Benchmarks)

ہر صنعت کے اپنے مخصوص معیار ہوتے ہیں۔ اگر ان کا تقابلی معیار دستیاب نہ ہو تو تناسبات کی تشریح ناقص یا غیر متعلقہ ہو سکتی ہے۔

3) عددی اظہار کی محدودیت(Quantitative Focus Only)

تناسبات صرف عددی اعداد و شمار پر مبنی ہوتے ہیں اور معیار (Qualitative Factors) جیسے صارف کا اطمینان ملازمین کی مہارت یا مارکیٹ کی ساکھ کو نظر انداز کرتے ہیں۔

4) مختلف اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا اثر(Effect of Different Accounting Policies)

کمپنیاں مختلف اکاؤنٹنگ طریقے اختیار کرتی ہیں جیسے First in First Out-FIFO یا Last In First Out-LIFO جو تناسبات کو متاثر کر سکتے ہیں اور موازنہ کو ناقابل اعتماد بنا سکتے ہیں۔

5) موسمی اثرات(Seasonal Fluctuations)

کچھ صنعتوں میں موسمی رجحانات ہوتے ہیں جن کی وجہ سے مخصوص وقت میں تناسبات بہت زیادہ یا کم ہو سکتے ہیں اور یہ ادارے کی عمومی کارکردگی کی درست تصویر پیش نہیں کرتے۔

6) ایک تناسب سے مکمل تصویر نہیں بنتی(No Single Ratio is Sufficient)

کسی ایک تناسب کی بنیاد پر ادارے کی مکمل مالی صحت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ مختلف تناسبات کو یکجا کر کے ہی درست تجزیہ ممکن ہے۔

7) جعل سازی یا اعداد میں چالاکی(Possibility of Window Dressing)

کچھ کمپنیاں مالیاتی گوشوارے کو ونڈو ڈریسنگ (Window Dressing) کی کوشش کرتی ہیں تاکہ تناسبات مثبت نظر آئیں جبکہ اصل مالی حالت مختلف ہو سکتی ہے۔

تناسب تجزیہ ایک مفید مالیاتی تجزیاتی آلہ ہے لیکن اس کا مؤثر استعمال تبھی ممکن ہے جب اس کی حدود کو سمجھا جائے اور تجزیہ کرتے وقت دوسرے عوامل جیسے صنعتی حالات مارکیٹ رجحانات اور انتظامی فیصلوں کو بھی مد نظر رکھا جائے۔ صرف عددی تناسبات پر انحصار کیے بغیر مکمل سیاق وسباق میں تجزیہ کرنا ہی حقیقی بصیرت فراہم کرتا ہے اور صحیح فیصلہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔

8.7 جامع تناسب تجزیہ (Integrated Ratio Analysis)

جب کسی کاروباری ادارے کی مالی حالت اور کارکردگی کا مکمل اور گہرائی سے تجزیہ مقصود ہو تو صرف انفرادی تناسبات پر انحصار کرنا کافی نہیں ہوتا۔ اس مقصد کے لیے مختلف اقسام کے تناسبات کو ایک دوسرے سے جوڑ کر مربوط انداز میں پرکھا جاتا ہے جسے Integrated Ratio Analysis کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار مالیاتی تجزیے کو زیادہ جامع بامقصد اور قابل اعتماد بناتا ہے۔

جامع تجزیے کی اہمیت (Importance of Integrated Analysis)

1. متوازن تصویر فراہم کرتا ہے

   صرف ایک یا دو تناسبات ادارے کی مکمل مالی تصویر پیش نہیں کر سکتے۔ ایک تناسب مثبت جبکہ دوسرا منفی اشارہ دے سکتا ہے۔ ان سب کو ملا کر دیکھا جائے تو ادارے کی درست حیثیت واضح ہوتی ہے۔

2. تناسبات کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے

   مثلاً اگر کسی ادارے کا Current Ratio بہت اچھا ہے لیکن Quick Ratio کمزور ہے تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ نقدی حیثیت کا تاثر ذخیرہ (Inventory) کی موجودگی سے بنا ہوا ہے جو خطرناک ہو سکتا ہے۔

3. فیصلہ سازی میں مددگار

   جب تمام اہم پہلوؤں جیسے Profitability,Activity ,Solvency, Liquidity, اور Coverage کو ایک ساتھ دیکھا جائے تو مالیاتی فیصلے زیادہ باخبر اور مؤثر انداز میں لیے جا سکتے ہیں۔

جامع تجزیے کا طریقہ کار (Method of Integrated Ratio Analysis)

1. تناسبات کا انتخاب (Selection of Key Ratios)

   ہر شعبے کے لیے مخصوص تناسبات کو منتخب کیا جاتا ہے

   - نقدی حیثیت کے لیے Current Ratio, Quick Ratio
   - ادائیگی کی صلاحیت کے لیے Debt to Equity, Interest Coverage
   - منافع بخشی کے لیے Net Profit Ratio, ROCE
   - کارکردگی کے لیے Inventory Turnover, Total Asset Turnover

2. موازنہ(Comparison)
   - بین الادارتی موازنہ(Inter-Firm Comparison)
   - وقت کے ساتھ موازنہ(Trend Analysis)
   - انڈسٹری معیار سے موازنہ(Industry Benchmarking)
3. تجزیہ و تشریح(Analysis and Interpretation)

تناسبات کو ایک ساتھ رکھ کر یہ جانچا جاتا ہے کہ ان کے درمیان تعلقات کیا ہیں اور وہ کمپنی کے مستقبل کے لیے کیا اشارے فراہم کرتے ہیں۔

مثال(Example)

تناسب کا نام(Ratio)	مقدار(Value)	تشریح(Interpretation)
Current Ratio	2.2	قلیل مدتی ادائیگی کی مضبوط صلاحیت
Quick Ratio	0.9	فوری نقدی حیثیت کمزور ذخیرہ پر انحصار
Debt to Equity Ratio	1.8	مالی خطرہ موجود ہے قرض کا بوجھ زیادہ
Interest Coverage Ratio	2.5	سود کی ادائیگی مناسب مگر بہتر ہو سکتی ہے
Net Profit Ratio	12%	منافع مناسب ہے
ROCE	18%	سرمایہ مؤثر طور پر استعمال ہو رہا ہے

کمپنی کی مجموعی کارکردگی بہتر ہے مگر نقدی حیثیت اور قرض کی سطح پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

Integrated Ratio Analysis صرف عددی تناسبات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک جامع نقطہ نظر ہے جو کسی ادارے کی مالی تصویر کو مختلف زاویوں سے دیکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ طریقہ تجزیاتی مہارت سیاق و سباق کی سمجھ اور تناسبات کے باہمی تعلقات کی پہچان کو فروغ دیتا ہے۔ مؤثر مالیاتی فیصلہ سازی کے لیے یہ تجزیہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

8.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے تناسب تجزیہ کو مالیاتی فیصلہ سازی کے تناظر میں سمجھنے اور مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی مہارت حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے مختلف مالیاتی تناسبات کی درست تشریح کر کے ان سے تجزیاتی بصیرت اخذ کرنے کی صلاحیت پیدا کی ہے۔ طلباء نے تناسب تجزیہ کے عملی استعمالات اور اس کی حدود کو سمجھتے ہوئے محتاط اور معقول مالی فیصلے کرنے کا ہنر سیکھ لیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے مختلف تناسبات کو باہم مربوط کر کے جامع تناسبی تجزیہ (Integrated Ratio Analysis) کے ذریعے ادارے کی مجموعی مالی حالت کا گہرائی سے تجزیہ کرنے کی قابلیت حاصل کر لی ہے۔

8.9 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1) تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) کا بنیادی مقصد _____ ہے۔
2) Decision Making میں وہ تناسب جو فوری نقدی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے، _____ کہلاتا ہے۔
3) _____ Debt to Equity Ratio قسم کے تناسب میں آتا ہے۔
4) Quick Ratio میں _____ اثاثہ شامل نہیں کیا جاتا۔
5) تناسب تجزیہ میں "Interpretation" سے مراد _____ ہے۔
6) کسی ایک فائدے کا نام بتائیں جو سرمایہ کار تناسب تجزیہ سے حاصل کر سکتا ہے۔
7) تناسب تجزیہ کے دو اہم Stakeholders کا نام لکھیں۔
8) "Window Dressing" کس تنقید سے متعلق ہے؟
9) Integrated Ratio Analysis کا مطلب کیا ہے؟
10) کسی بھی ایک Limitation of Ratio Analysis کا ذکر کریں۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answers Type Questions)

1. فیصلہ سازی میں تناسب تجزیہ کا کردار مختصراً بیان کریں۔
2. تناسبات کی درست تشریح (Interpretation of Ratios) کیوں ضروری ہے؟ دو مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔
3. تناسب تجزیہ کے استعمالات (Uses of Ratio Analysis) مختلف فریقین (Stakeholders) کے لیے بیان کریں۔
4. تناسب تجزیہ کی چار اہم حدود (Limitations) بیان کریں۔
5. Integrated Ratio Analysis اور روایتی تناسب تجزیے میں فرق واضح کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answers Type Questions)

1. فیصلہ سازی کے مختلف مراحل میں مالیاتی تناسبات کیسے معاون ثابت ہوتے ہیں؟ مکمل وضاحت کریں۔
2. تناسب تجزیہ کی تشریح کرتے وقت کن عوامل کو مد نظر رکھنا چاہیے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

3. مختلف Stakeholders جیسے سرمایہ کار قرض دہندہ اور مینیجر کے تناظر میں Ratio Analysis کا استعمال بیان کریں۔
4. تناسب تجزیہ کی حدود اور ان سے بچاؤ کے طریقے تفصیل سے لکھیں۔
5. ایک فرضی کمپنی کے چار یا پانچ تناسبات دے کر Integrated Ratio Analysis پر مبنی مکمل تجزیہ پیش کریں۔

اکائی 9۔ مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ

(Financial Statement Analysis)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	9.0 تمہید
Objectives	9.1 مقاصد
Financial Statement Analysis	9.2 مالیاتی گوشوارہ تجزیہ
Comparative Statement Analysis	9.3 تقابلی گوشوارہ تجزیہ
Common Size Statement Analysis	9.4 کامن سائز گوشوارہ تجزیہ
Vertical and Horizontal Analysis	9.5 عمودی اور افقی تجزیہ
Horizontal Analysis	9.6 افقی تجزیہ
Trend Percentage Analysis	9.7 رجحانی فیصد تجزیہ
Cash Flow Statement	9.8 نقدی بہاؤ کا گوشوارہ
Funds Flow Statement	9.9 فنڈز کے بہاؤ گوشوارہ
Learning Outcomes	9.10 اکتسابی نتائج
Model Examination Questions	9.11 نمونہ امتحانی سوالات

9.0 تمہید(Introduction)

پچھلی اکائی میں ہم نے سیکھا کہ تناسبی تجزیہ (Ratio Analysis) کس طرح مالیاتی فیصلہ سازی میں ایک مؤثر آلہ ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے تناسبات کی تشریح ان کے استعمالات اور حدود کا تفصیل سے مطالعہ کیا اور یہ جانا کہ صرف تناسبات کی مدد سے ادارے کی مکمل مالی تصویر حاصل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ مالیاتی پوزیشن کو زیادہ گہرائی اور وضاحت سے جانچنے کے لیے مالیاتی گوشوارہ (Financial Statements) کا براہِ راست تجزیہ نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

اسی تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے اکائی 9 میں ہم مالیاتی گوشوارہ کے مختلف تجزیاتی طریقوں کا مطالعہ کریں گے جو مالی حالت کارکردگی اور وسائل کے بہاؤ کو مکمل طور پر سمجھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس اکائی میں ہم تقابلی گوشوارہ کا تجزیہ (Comparative

(Common Size Statement Analysis) کا من سائز گوشوارہ کا تجزیہ (Statement Analysis) بشمول عمودی (Vertical) اورافقی (Horizontal) تجزیہ رجحانی فیصد تجزیہ(Trend Percentage Analysis) نقدی بہاؤ کا گوشوارہ(Cash Flow Statement) اور فنڈز کے بہاؤ کا گوشوارہ (Funds Flow Statement) کا تفصیلی مطالعہ کریں گے۔

یہ تمام تجزیاتی طریقے کاروباری کارکردگی کا وقت کے ساتھ موازنہ تبدیلیوں کی شناخت اور وسائل کے مؤثر استعمال کی جانچ کے لیے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ان طریقوں کو سمجھنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ جدید مالیاتی نظم ونسق میں صرف اعداد وشمار کافی نہیں بلکہ ان کی سیاق وسباق میں تشریح اور باہمی موازنہ ہی درست مالیاتی حکمتِ عملی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

9.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- مختلف مالیاتی گوشوارہ(Financial Statements)جیسے بیلنس شیٹ(Balance Sheet)آمدنی کا گوشوارہ (Income Statement)نقدی وفنڈز(Cash and Funds Flow Statement)کے بہاؤ کے گوشوارہ کو تجزیاتی انداز میں سمجھنے اور استعمال کرنے کے قابل ہوں گے۔
- تقابلی کا من سائز عمودی افقی اور رجحانی تجزیاتی طریقوں کا اطلاق کرکے ادارے کی مالی کارکردگی کا موازنہ اور تشریح کر سکیں گے۔
- نقدی اور فنڈز کے بہاؤ کے تجزیے کے ذریعے ادارے کی اندرونی مالی حرکات اور پالیسیوں کو جانچنے کی صلاحیت حاصل کریں گے۔
- مختلف مالیاتی تجزیاتی تکنیکوں کے ذریعے بہتر مالیاتی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں معاونت حاصل کر سکیں گے۔

9.2 مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ(Financial Statement Analysis)

مفہوم(Meaning)

مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ (Financial Statement Analysis) ایک ایسا منظم عمل ہے جس کے ذریعے کسی ادارے کے مالیاتی گوشوارہ جیسے آمدنی کا گوشوارہ(Income Statement) بیلنس شیٹ(Balance Sheet) نقدی بہاؤ کا گوشوارہ (Cash Flow Statement) **اور** فنڈز کے بہاؤ کا گوشوارہ (Funds Flow Statement) کا گہرائی سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔اس تجزیے کا مقصد ادارے کی مالی حالت کارکردگی منافع بخشی ادائیگی کی صلاحیت اور **وسائل کے بہاؤ** کو سمجھنا ہوتا ہے تاکہ مختلف فریقین بہتر مالیاتی فیصلے لے سکیں۔

کسی بھی کاروباری ادارے کی کامیابی اور استحکام کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ اس کی مالی کارکردگی کتنی مؤثر ہے اور مالی وسائل کو کس حد تک دانشمندی سے استعمال کیا جارہا ہے۔یہی جانچنے کے لیے مالیاتی گوشوارہ (Financial Statements) سب سے بنیادی

اور قابل اعتماد ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔ لیکن ان گوشوارہ کی اصل افادیت تب ہی ظاہر ہوتی ہے جب ان کا گہرائی سے تجزیہ کیا جائے اور ان میں موجود اعداد و شمار کو معروضی انداز میں سمجھا جائے۔

مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ ہمیں صرف یہ نہیں بتاتا کہ ادارہ کتنا منافع کمارہا ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ اس کے اثاثے کس قدر مؤثر انداز میں استعمال ہو رہے ہیں واجبات کا دباؤ کتنا ہے نقدی کی روانی کیسی ہے اور وقت کے ساتھ ادارے کی مالی حالت میں کیا رجحانات دیکھنے کو ملتے ہیں۔اس تجزیے کے ذریعے ہم ماضی کی کارکردگی کا موازنہ حال کی صورت حال کا جائزہ اور مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

یہ اکائی انہی پہلوؤں کو سمجھنے کے لیے مخصوص ہے جس میں ہم تقابلی تجزیہ(Comparative Analysis) کامن سائز تجزیہ(Common Size Analysis) رجحانی فیصد تجزیہ(Trend Percentage Analysis) نقدی بہاؤ کا گوشوارہ (Cash Flow Statement) اور فنڈز بہاؤ کا گوشوارہ (Funds Flow Statement) **جیسے اہم طریقوں کا** تفصیلی مطالعہ کریں گے۔ان تمام طریقوں کے ذریعے ہم سیکھیں گے کہ مالیاتی گوشوارہ کو صرف دیکھنے کے بجائے **سمجھ کر** کس طرح مؤثر مالیاتی فیصلہ سازی کی جاسکتی ہے۔

9.3 تقابلی گوشوارہ کا تجزیہ(Comparative Statement Analysis)

مفہوم(Meaning)

تقابلی گوشوارہ کا تجزیہ (Comparative Statement Analysis) ایک ایسا مالیاتی تجزیاتی طریقہ ہے جس میں کسی ادارے کے مالیاتی گوشوارہ کو **دو یا زیادہ مختلف ادوار** کے لیے ساتھ ساتھ پیش کیا جاتا ہے تاکہ ان میں ہونے والی **تبدیلیوں کا موازنہ** کیا جا سکے۔ اس تجزیے کی مدد سے مالیاتی اعداد و شمار میں اضافے یا کمی کو مقدار (Absolute) اور فیصد (Percentage) دونوں صورتوں میں جانچا جاتا ہے جس سے وقت کے ساتھ ادارے کی مالی حالت اور کارکردگی کے رجحانات واضح ہوتے ہیں۔

مثال

ذیل میں ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ کے دو مالی سالوں (2022 اور 2023) کا تقابلی گوشوارہ پیش کیا جارہا ہے

تقابلی بیلنس شیٹ(Comparative Balance Sheet)

رقم لاکھ روپے میں

اشیاء(Items)	رقم 2022	رقم 2023	فرق(Difference)	فیصد تبدیلی(Change %)
نقدی و بینک بیلنس	10	15	+5	+50%
قابل وصول رقم	20	25	+5	+25%
ذخیرہ(Inventory)	30	28	-2	-6.67%

کل موجودہ اثاثے	60	68	+8	+13.33%
بیلنس شیٹ کل اثاثے	100	115	+15	+15%
موجودہ واجبات	40	45	+5	+12.5%
طویل مدتی قرض	20	22	+2	+10%
شیئر ہولڈرز فنڈز	40	48	+8	+20%
کل واجبات و فنڈز	100	115	+15	+15%

تجزیہ(Analysis)

1. نقدی و بینک بیلنس میں 50% اضافہ ادارے کی بہتر نقدی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے جو قلیل مدتی ادائیگیوں کے لیے مفید ہے۔
2. قابل وصول رقم میں 25% اضافہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کمپنی کی فروخت بڑھ رہی ہے لیکن ساتھ ہی کریڈٹ پر فروخت میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے جسے انتظامیہ کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔
3. ذخیرے میں کمی 6.67% سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی نے اپنی انوینٹری کا مؤثر انتظام کیا ہے یا پھر فروخت میں اضافہ ہوا ہے۔
4. شیئر ہولڈرز فنڈز میں 20% اضافہ کمپنی کی داخلی مالیاتی مضبوطی اور ممکنہ منافع کو ظاہر کرتا ہے۔
5. کل اثاثے اور کل واجبات دونوں میں 15% اضافہ متوازن ترقی کا اشارہ ہے جو کہ ایک مثبت علامت ہے۔

تقابلی گوشوارہ کا تجزیہ ادارے کی مالیاتی کارکردگی کا وقت کے ساتھ موازنہ فراہم کرتا ہے۔اس سے نہ صرف ترقی یا تنزلی کے رجحانات کا پتہ چلتا ہے بلکہ پالیسی سازی منصوبہ بندی اور وسائل کے مؤثر استعمال میں بھی رہنمائی ملتی ہے۔

9.4 کامن سائز گوشوارہ کا تجزیہ(Common Size Statement Analysis)

کامن سائز گوشوارہ کا تجزیہ (Common Size Statement Analysis) ایک ایسا مالیاتی تجزیاتی طریقہ ہے جس میں مالیاتی گوشوارہ کے تمام اجزاء کو فیصد (Percentage) کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔اس طریقے میں

- آمدنی کے گوشوارہ (Income Statement) میں تمام اشیاء کو خالص فروخت (Net Sales) کا فیصد ظاہر کیا جاتا ہے۔
- بیلنس شیٹ (Balance Sheet) میں تمام اشیاء کو کل اثاثوں (Total Assets) **یا** کل واجبات و فنڈز (Total Liabilities & Funds) کے فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

یہ تجزیہ مختلف کمپنیوں یا ایک ہی کمپنی کے مختلف ادوار کے درمیان **ساخت (Structure)** اور **تناسب (Proportion)** کے موازنہ کے لیے نہایت مفید ہوتا ہے۔

مثال کامن سائز بیلنس شیٹ(Common Size Balance Sheet)

رقم لاکھ روپے میں

اشیاء(Items)	2023رقم	2023 (% of Total Assets)
نقدی وبینک بیلنس	15	13.04%
قابل وصول رقم	25	21.74%
ذخیرہ	28	24.35%
دیگر اثاثے	47	40.87%
کل اثاثے	115	100%
موجودہ واجبات	45	39.13%
طویل مدتی قرض	22	19.13%
شیئر ہولڈرز فنڈز	48	41.74%
کل واجبات وفنڈز	115	100%

تجزیہ(Analysis)

1. نقدی وبینک بیلنس 13.04% ہے جو اطمینان بخش نقدی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے بشرطیکہ صنعت کا معیار یہی ہو۔
2. قابل وصول رقم اور ذخیرہ ملا کر کل اثاثوں کا تقریباً 46% بنتے ہیں جو ورکنگ کیپیٹل مینجمنٹ پر خاص توجہ کی ضرورت ظاہر کرتا ہے۔
3. شیئر ہولڈرز فنڈز کا حصہ 41.74% ہے جو مناسب خود سرمایہ کاری (Equity Financing) کی نشاندہی کرتا ہے۔
4. قرض اور واجبات کا مجموعی تناسب 58.26% ہے جو بتاتا ہے کہ کمپنی بیرونی مالی وسائل پر زیادہ انحصار کر رہی ہے۔

کامن سائز تجزیہ مالیاتی گوشوارہ کو ایک معیاری (Standardized) شکل میں پیش کرتا ہے جو ساختی تبدیلیوں مختلف کمپنیوں کے مابین موازنہ اور وقت کے ساتھ ادارے کی مالیاتی حکمتِ عملی میں فرق کو واضح کرنے کے لیے نہایت کارآمد ہے۔ یہ تجزیہ **تناسبی بصیرت** (Proportional Insight) فراہم کرتا ہے جو سادہ عددی تقابل سے ممکن نہیں۔

9.5 عمودی اور افقی تجزیہ(Vertical and Horizontal Analysis)

عمودی تجزیہ (Vertical Analysis) میں مالیاتی گوشوارہ کے ہر جزو کو ایک بنیادی قدر (Base Item) کے فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

- آمدنی کے گوشوارہ میں **تمام اشیاء کو** خالص فروخت (Net Sales) کا فیصد تصور کیا جاتا ہے۔

- بیلنس شیٹ **میں تمام اشیاء کو کل اثاثے** (Total Assets) **یا کل واجبات و فنڈز**(Total Liabilities)**کا فیصد** تصور کیا جاتا ہے۔

یہ تجزیہ ایک مخصوص سال کے مالیاتی ڈھانچے (Structure) کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے اور مختلف کمپنیوں کے مابین موازنہ کے لیے موزوں ہے۔

مثال(2023) Vertical Income Statement

رقم لاکھ روپے میں

اشیاء(Items)	رقم(Amount)	فیصد(Percentage of Sales)
خالص فروخت(Net Sales)	100	100%
فروخت کی لاگت(COGS)	60	60%
مجموعی منافع	40	40%
آپریٹنگ اخراجات	25	25%
خالص منافع	15	15%

تجزیہ

خالص فروخت کے مقابلے میں مجموعی منافع 40%اور خالص منافع 15% ہے جو کہ کمپنی کی اچھی منافع بخشی کو ظاہر کرتا ہے۔

9.6 افقی تجزیہ(Horizontal Analysis)

افقی تجزیہ (Horizontal Analysis) میں مالیاتی گوشوارہ کے اعداد و شمار کو **دو یا زیادہ سالوں** کے لیے تبدیلی (Change)**اور فیصد تبدیلی** (Percentage Change) کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ وقت کے ساتھ مالیاتی کارکردگی کا موازنہ فراہم کرتا ہے اور ترقی یا کمی کے رجحانات کو واضح کرتا ہے۔

مثال Horizontal Balance Sheet (Example)

اشیاء(Items)	2022	2023	فرق(Change)	فیصد تبدیلی(%)
نقدی و بینک بیلنس	10	15	+5	+50%
ذخیرہ	30	28	-2	-6.67%
شیئر ہولڈرز فنڈز	40	48	+8	+20%

تجزیہ

- نقدی میں 50%اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ نقدی پوزیشن بہتر ہو رہی ہے۔

- ذخیرے میں کمی مؤثر انوینٹری مینجمنٹ کو ظاہر کرتی ہے۔
- شیئر ہولڈرز فنڈز میں 20% اضافہ کمپنی کی داخلی سرمایہ کاری کو ظاہر کرتا ہے۔

عمودی تجزیہ (Vertical Analysis) ایک ہی سال کے مالیاتی ڈھانچے کو فیصد کی صورت میں ظاہر کرتا ہے اور داخلی ساخت (Internal Structure) کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ افقی تجزیہ (Horizontal Analysis) وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں اور رجحانات کا موازنہ پیش کرتا ہے جو منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کے لیے نہایت اہم ہے۔ یہ دونوں تجزیاتی طریقے **کامن سائز تجزیہ** کا حصہ ہیں اور مالیاتی گوشوارہ کو زیادہ مؤثر اور معروضی انداز میں سمجھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

9.7 رجحانی فیصد تجزیہ (Trend Percentage Analysis)

رجحانی فیصد تجزیہ (Trend Percentage Analysis) ایک ایسا مالیاتی تجزیاتی طریقہ ہے جس کے ذریعے کسی ادارے کے مالیاتی گوشوارہ میں شامل اشیاء کی وقت کے ساتھ تبدیلی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں کسی مخصوص سال کو بنیاد (Base Year) بنا کر اس کے مقابلے میں بعد کے سالوں کی مالیت کو فیصد کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

یہ طریقہ کار اس لیے مفید ہے کہ اس سے ادارے کی **مالیاتی ترقی یا زوال کے رجحان (Trend)** کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو طویل مدتی منصوبہ بندی سرمایہ کاری اور انتظامی فیصلوں میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

مثال (Example) رجحانی فیصد تجزیہ — سیلز کا رجحان

سال (Year)	سیلز ₹ لاکھ	رجحانی فیصد (Trend %)
2020	100	100% (Base Year)
2021	120	120%
2022	135	135%
2023	150	150%
2024	165	165%

تجزیہ (Analysis)

- 2020 کے بعد ہر سال سیلز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔
- 2024 میں سیلز 2020 کے مقابلے میں 65% بڑھ چکی ہے۔
- یہ مثبت رجحان (Positive Trend) کمپنی کی مارکیٹ میں مستحکم موجودگی اور ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔

اسی طرز کا رجحانی تجزیہ آمدنی منافع اثاثوں واجبات یا کسی اور مالیاتی آئٹم پر بھی کیا جا سکتا ہے تاکہ مکمل کارکردگی کا تجزیہ ممکن ہو۔

9.8 نقدی بہاؤ کا گوشوارہ(Cash Flow Statement)

نقدی بہاؤ کا گوشوارہ (Cash Flow Statement) ایک اہم مالیاتی گوشوارہ ہے جو کسی ادارے کے مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی نقدی (Cash Inflows) اور نقدی کے اخراجات (Cash Outflows) کی تفصیلات کو ایک مخصوص مدت کے لیے ظاہر کرتا ہے۔ اس گوشوارہ کا مقصد یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ ادارہ **کتنی نقدی پیدا کر رہا ہے کہاں خرچ کر رہا ہے** اور نقدی کی مجموعی پوزیشن کیا ہے۔

یہ گوشوارہ تین بنیادی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتا ہے

1. آپریٹنگ سرگرمیاں(Operating Activities)

   بنیادی کاروباری سرگرمیوں جیسے فروخت وصولیاں اور ادائیگیاں۔

2. سرمایہ کاری سرگرمیاں(Investing Activities)

   طویل مدتی اثاثوں کی خرید و فروخت سرمایہ کاری یا دیگر سرمایہ کاری سے متعلق آمد و خرچ۔

3. مالیاتی سرگرمیاں(Financing Activities)

   قرض کا حصول یا ادائیگی شیئرز کا اجرا یا منافع کی ادائیگی۔

مثال (Example) نقدی بہاؤ کا خلاصہ

رقم لاکھ روپے میں

سرگرمی کی نوعیت(Activity Type)	رقم(Amount)
آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقدی	+ ₹5.00
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے نقدی	– ₹2.50
مالیاتی سرگرمیوں سے نقدی	+ ₹1.50
نقدی میں خالص اضافہ	₹4.00
مدت کے آغاز میں نقدی بیلنس	₹3.00
مدت کے اختتام پر نقدی بیلنس	₹7.00

تجزیہ(Analysis)

- کمپنی کی **آپریٹنگ سرگرمیوں** سے مثبت نقدی ظاہر کرتی ہے کہ بنیادی کاروبار منافع بخش ہے۔
- سرمایہ کاری سرگرمیوں میں خرچ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کمپنی ترقی پر سرمایہ کاری کر رہی ہے۔
- مالیاتی سرگرمیوں سے حاصل شدہ نقدی ظاہر کرتی ہے کہ کمپنی نے قرض حاصل کیا یا نیا سرمایہ اکٹھا کیا ہے۔

- مجموعی طور پر نقدی میں ₹4 لاکھ کا اضافہ کمپنی کی مضبوط مالی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔

نقدی بہاؤ کا گوشوارہ کسی ادارے کی **نقدی کی حقیقی حیثیت** کو ظاہر کرتا ہے جو کہ بیلنس شیٹ یا آمدنی کے گوشوارہ سے براہ راست معلوم نہیں ہو سکتی۔ یہ گوشوارہ سرمایہ کاروں قرض دہندگان اور انتظامیہ کے لیے نہایت اہم ہوتا ہے تاکہ وہ ادارے کی نقدی پوزیشن ادائیگی کی صلاحیت اور مالیاتی استحکام کا درست اندازہ لگا سکیں۔

9.9 فنڈز کے بہاؤ کا گوشوارہ (Funds Flow Statement)

فنڈز کے بہاؤ کا گوشوارہ (Funds Flow Statement) ایک ایسا مالیاتی گوشوارہ ہے جو کسی مخصوص مدت کے دوران ادارے میں فنڈز کے ذرائع (Sources of Funds) اور فنڈز کے استعمال (Application of Funds) کو ظاہر کرتا ہے۔ یہاں فنڈز سے مراد ہوتا ہے **کام** کرنے کا سرمایہ (Working Capital) یعنی موجودہ اثاثے (Current Assets) اور موجودہ واجبات (Current Liabilities) کے درمیان فرق۔

یہ گوشوارہ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ ادارے نے اپنی مالی ضروریات کو کیسے پورا کیا اور کس مد میں فنڈز خرچ کیے گئے مثلاً قرض لینا شیئر کیپٹل بڑھانا اثاثے خریدنا یا قرض ادا کرنا۔

اہم مقاصد (Key Objectives)

- کام کرنے والے سرمائے میں تبدیلیوں کا تجزیہ
- فنڈز کی دستیابی اور استعمال کا تعین
- مالیاتی منصوبہ بندی اور کنٹرول میں معاونت
- سرمایہ کاری اور مالیاتی فیصلوں میں رہنمائی

مثال (Example) فنڈز کے بہاؤ کا خلاصہ

رقم لاکھ روپے میں

فنڈز کا استعمال (Application of Funds)

رقم	استعمال (Application)
7	مشینری کی خرید
4	قرض کی ادائیگی
7	ورکنگ کیپیٹل میں اضافہ
18	کل فنڈز کا استعمال

فنڈز کے ذرائع (Sources of Funds)

رقم	ذریعہ (Source)
10	شیئر کیپٹل میں اضافہ
5	طویل مدتی قرض
3	اثاثہ فروخت
18	کل فنڈز کے ذرائع

تجزیہ (Analysis)

- کمپنی نے فنڈز کا بڑا حصہ نئے سرمایہ (شیئر کیپٹل) اور طویل مدتی قرض کے ذریعے حاصل کیا۔
- مشینری کی خرید اور پرانے قرض کی ادائیگی اس فنڈ کا بڑا استعمال رہا۔
- کام کرنے والے سرمائے میں ₹7 لاکھ کا اضافہ کمپنی کی مختصر مدتی مالی پوزیشن کو بہتر بنانے کی نشاندہی کرتا ہے۔

فنڈز کے بہاؤ کا گوشوارہ بمقابلہ نقدی بہاؤ کا گوشوارہ

پہلو (Aspect)	نقدی بہاؤ (Cash Flow)	فنڈز کا بہاؤ (Funds Flow)
فوکس	نقد رقم (Cash)	ورکنگ کیپیٹل
مدت	قلیل مدتی تجزیہ	طویل مدتی تجزیہ
دائرہ کار	محدود (صرف نقدی لین دین)	وسیع (Assets, Liabilities)

فنڈز کے بہاؤ کا گوشوارہ ایک اہم تجزیاتی آلہ ہے جو ادارے کے مالیاتی نظام کو ورکنگ کیپٹل کے نقطہ نظر سے سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ گوشوارہ یہ جاننے میں معاون ہوتا ہے کہ فنڈز کہاں سے آئے اور کہاں خرچ ہوئے اور اس سے ادارے کی مالیاتی پالیسیوں سرمایہ کاری کے فیصلوں اور مالیاتی حکمت عملی کے جائزے میں مؤثر مدد ملتی ہے۔

9.10 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے مختلف مالیاتی گوشواروں جیسے بیلنس شیٹ، آمدنی کا گوشوارہ، اور نقدی و فنڈز کے بہاؤ کے گوشوارے کو تجزیاتی انداز میں سمجھنے اور استعمال کرنے کی مہارت حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے تقابلی، کامن سائز، عمودی، افقی اور رجحانی تجزیاتی طریقوں کا اطلاق کر کے ادارے کی مالی کارکردگی کا موازنہ اور اس کی تشریح کرنے کی صلاحیت پیدا کی ہے۔ طلباء نے نقدی اور فنڈز کے بہاؤ کے تجزیے کے ذریعے ادارے کی اندرونی مالی حرکات اور پالیسیوں کو جانچنے کا مؤثر طریقہ سیکھ لیا ہے۔ اس اکائی کے ذریعے انہوں نے مالیاتی

تجزیے کی مختلف تکنیکوں کو بروئے کار لا کر بہتر مالیاتی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں معاونت حاصل کرنے کی عملی بصیرت بھی حاصل کی ہے۔

9.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1) مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ (Financial Statement Analysis) سے مراد کسی ادارے کی مالی کارکردگی اور مالی حیثیت کا منظم مطالعہ ہے۔ (صحیح / غلط)

2) Comparative Statement Analysis کا بنیادی مقصد مختلف مدتوں کے مالی گوشواروں کا باہمی موازنہ کرنا ہے۔ (صحیح / غلط)

3) Common Size Statement میں تمام اشیاء کو مطلق اعداد (Absolute Figures) کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

4) Vertical Analysis میں ہر شے کو کل رقم یا بنیادی شے (Base Item) کے فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

5) Horizontal Analysis ایک ہی مالی سال کے گوشواروں کا تجزیہ کرتا ہے۔ (صحیح / غلط)

6) Trend Percentage Analysis میں Base Year کا مطلب کیا ہوتا ہے؟

7) Cash Flow Statement کتنی اقسام کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتا ہے؟

8) فنڈز کے بہاؤ کے گوشوارہ (Funds Flow Statement) میں فنڈز سے کیا مراد ہے؟

9) Cash Flow Statement میں Operating Activities کس سے متعلق ہوتی ہیں؟

10) Common Size Balance Sheet میں تمام اشیاء کس کا فیصد ہوتی ہیں؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1. تقابلی گوشوارہ کا تجزیہ (Comparative Statement Analysis) کی تعریف کریں اور کسی دو فوائد گوشوارہ کریں۔
2. Common Size Statement Analysis کو مختصراً وضاحت کریں اور اس کا ایک فائدہ لکھیں۔
3. عمودی اور افقی تجزیے (Vertical and Horizontal Analysis) میں فرق واضح کریں۔
4. Trend Percentage Analysis کے طریقہ کار کو گوشوارہ کریں اور اس کا فارمولا لکھیں۔

5. Cash Flow Statement اور Funds Flow Statement میں فرق گوشوارہ کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

1. تقابلی گوشوارہ اور کامن سائز گوشوارہ کے تجزیے کو مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔
2. Vertical اور Horizontal Analysis کو مفہوم مثال اور عملی اطلاق کے ساتھ گوشوارہ کریں۔
3. Trend Percentage Analysis کے ذریعے کسی ایک آئٹم کا 5 سالہ تجزیہ کر کے نتائج کی وضاحت کریں۔
4. نقدی بہاؤ کے گوشوارہ (Cash Flow Statement) کی اقسام کو تفصیل سے گوشوارہ کریں اور اس کے فوائد لکھیں۔
5. Funds Flow Statement کی ساخت ذرائع واستعمال اور تجزیے کو مکمل مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

اکائی 10۔ مالیاتی رپورٹنگ

(Financial Reporting)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	10.0 تمہید
Objectives	10.1 مقاصد
Financial Reporting	10.2 مالیاتی رپورٹنگ
Conceptual Framework of Financial Reporting	10.3 مالیاتی رپورٹنگ کا تصوری خاکہ
Objectives of Financial Reporting	10.4 مالیاتی رپورٹنگ کے مقاصد
Features of Financial Reporting	10.5 مالیاتی رپورٹنگ کی خصوصیات
Users of Financial Reporting	10.6 مالیاتی رپورٹنگ کے استفادہ کنندے
Process of Financial Reporting	10.7 مالیاتی رپورٹنگ کا عمل
Challenges of Financial Reporting	10.8 مالیاتی رپورٹنگ کے چیلنجز
Learning Outcomes	10.9 اکتسابی نتائج
Model Examination Questions	10.10 نمونہ امتحانی سوالات

10.0 تمہید(Introduction)

پچھلی اکائی میں ہم نے مالیاتی گوشوارہ کے مختلف تجزیاتی طریقوں کا مطالعہ کیا جن میں تقابلی تجزیہ (Comparative Statement Analysis) کامن سائز تجزیہ(Common Size Statement Analysis) عمودی وافقی تجزیہ (Vertical and Horizontal Analysis) رجحانی فیصد تجزیہ(Trend Percentage Analysis) اور نقدی وفنڈز کے بہاؤ کے گوشوارہ(Cash Flow and Fund Flow Statement) شامل تھے۔ان تمام تجزیاتی تکنیکوں کا مقصد یہ تھا کہ مالیاتی گوشوارہ میں موجود معلومات کو بہتر طور پر سمجھا جاسکے اور ان کی مدد سے باخبر مالیاتی فیصلے لیے جاسکیں۔اب جب کہ ہم

مالیاتی گوشوارہ کی اہمیت اور ان کے تجزیے سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں تو یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ یہ مالیاتی معلومات کیوں کیسے اور کس کے لیے تیار کی جاتی ہیں اور یہی موضوع ہے اکائی 10 مالیاتی رپورٹنگ کا۔

مالیاتی رپورٹنگ (Financial Reporting) دراصل ایک ایسا جامع نظام ہے جس کے ذریعے کسی ادارے کی مالیاتی معلومات کو مختلف اسٹیک ہولڈرز تک شفاف معیاری اور بروقت انداز میں پہنچایا جاتا ہے۔ اس اکائی میں ہم مالیاتی رپورٹنگ کا تصوری خاکہ (Conceptual Framework) اس کے مقاصد (Objectives) خصوصیات (Features) اور مختلف استفادہ کنندے (Users) کے بارے میں تفصیل سے مطالعہ کریں گے۔

یہ اکائی اس بات کی وضاحت کرے گی کہ مالیاتی رپورٹنگ صرف ایک تکنیکی عمل نہیں بلکہ یہ کاروباری اعتماد سرمایہ کاری کے فیصلوں قانونی تقاضوں اور شفافیت کے اصولوں پر مبنی ایک لازمی نظام ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ کس طرح ایک مؤثر مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک ادارے کی ساکھ پائیداری اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

10.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- مالیاتی رپورٹنگ کا مفہوم دائرہ کار اور اس کی اہمیت کو سمجھنے کے قابل ہوں گے۔
- مالیاتی رپورٹنگ کے تصوری خاکے مقاصد اور بنیادی اصولوں کی وضاحت کر سکیں گے۔
- مالیاتی رپورٹنگ کی اہم خصوصیات اور معیاری مالیاتی معلومات کی پہچان کرنا سیکھیں گے۔
- مالیاتی رپورٹنگ سے مستفید ہونے والے مختلف فریقین کی شناخت اور ان کی معلوماتی ضروریات کو سمجھ سکیں گے۔

10.2 مالیاتی رپورٹنگ (Financial Reporting)

کسی بھی کاروباری ادارے کی شفافیت احتساب اور اعتماد کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ وہ اپنی مالی کارکردگی اور پوزیشن سے متعلق معلومات کو کس حد تک درست بروقت اور منظم انداز میں مختلف فریقین تک پہنچاتا ہے۔ یہی **عمل** مالیاتی رپورٹنگ (Financial Reporting) کہلاتا ہے۔ یہ رپورٹنگ نہ صرف مالی گوشوارہ کی تیاری تک محدود ہے بلکہ اس میں وہ تمام ذرائع شامل ہوتے ہیں جن کے ذریعے ادارہ اپنی مالی حالت کی معلومات سرمایہ کاروں قرض دہندگان حکومت اور عوام تک منتقل کرتا ہے۔

مفہوم (Meaning)

مالیاتی رپورٹنگ (Financial Reporting) سے مراد وہ عمل ہے جس کے تحت کسی ادارے کی مالی معلومات کو **معیاری** اصولوں **اور** قابل قبول طریقہ کار **کے مطابق تیار کر کے مختلف** مفاد یافتہ فریقین (Stakeholders) تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ وہ ادارے کی مالی حالت کارکردگی اور نقدی کی روانی کا جائزہ لے سکیں۔ اس عمل میں بیلنس شیٹ آمدنی کا بیان نقدی بہاؤ کا بیان نوٹس ٹو اکاؤنٹس اور دیگر

افشاء کردہ معلومات شامل ہوتی ہیں۔ مالیاتی رپورٹنگ کا بنیادی مقصد استفادہ کنندے کو درست قابلِ بھروسا اور موازنہ کے قابل معلومات فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مالیاتی فیصلے مؤثر طریقے سے لے سکیں۔

10.3 مالیاتی رپورٹنگ کا تصوری خاکہ

(Conceptual Framework of Financial Reporting)

مالیاتی رپورٹنگ کا تصوری خاکہ (Conceptual Framework) ایک ایسا نظریاتی ڈھانچہ ہے جو مالیاتی گوشوارہ کی تیاری پیشکش اور ان کی تشریح کے لیے بنیادی اصول تصورات اور رہنما خطوط فراہم کرتا ہے۔ یہ خاکہ اکاؤنٹنگ کے معیارات (Accounting Standards) بنانے والے اداروں مالیاتی گوشوارہ تیار کرنے والے ماہرین آڈیٹرز سرمایہ کاروں اور دیگر استفادہ کنندے کے لیے ایک مشترکہ فہم کا ذریعہ ہوتا ہے تاکہ مالی معلومات کو معیاری ہم آہنگ اور قابلِ موازنہ انداز میں پیش کیا جاسکے۔

تصوری خاکے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ وہ ایسی رہنمائی فراہم کرے جو موجودہ اور مستقبل کے اکاؤنٹنگ معیارات کی بنیاد بن سکے۔ یہ خاکہ اُن اصولوں کا تعین کرتا ہے جن کے مطابق مالیاتی معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں ان کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور انہیں استفادہ کنندے کے لیے رپورٹ کیا جاتا ہے۔ اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مالیاتی رپورٹنگ کے پیچھے فلسفہ کیا ہے اور مالیاتی معلومات کو کس سیاق وسباق میں سمجھا جانا چاہیے۔

مالیاتی رپورٹنگ کے تصوری خاکے میں سب سے پہلے مالیاتی رپورٹنگ کے مقاصد (Objectives of Financial Reporting) کو بیان کیا جاتا ہے۔ ان میں سب سے اہم مقصد یہ ہے کہ ایسے سرمایہ کار قرض دہندگان اور دیگر فریقین کو مدد فراہم کی جائے جو ادارے کے بارے میں فیصلے لینا چاہتے ہیں۔ ان فیصلوں کے لیے ضروری ہے کہ معلومات قابلِ بھروسا متعلقہ بروقت اور موازنہ کے قابل ہوں۔

خاکہ ان خصوصیات (Qualitative Characteristics) کی بھی وضاحت کرتا ہے جو ایک معیاری مالیاتی رپورٹ میں ہونی چاہئیں۔ ان میں موزونیت (Relevance) درست نمائندگی (Faithful Representation) **موازنہ کی صلاحیت** (Comparability) قابلِ تصدیق ہونا (Verifiability) وقت پر دستیابی (Timeliness) اور قابلِ فہم ہونا (Understandability) شامل ہیں۔ ان خصوصیات کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ مالیاتی معلومات نہ صرف درست ہوں بلکہ وہ استفادہ کنندے کے لیے فیصلہ سازی میں بھی مفید ثابت ہوں۔

اس کے علاوہ تصوری خاکہ عناصرِ مالیاتی گوشوارہ (Elements of Financial Statements) کی تعریف بھی کرتا ہے جیسے اثاثے (Assets) واجبات (Liabilities) سرمایہ (Equity) آمدنی (Income) اور اخراجات (Expenses)۔ ان عناصر کی موجودگی اور تبدیلیوں کی صحیح شناخت ناپ اور افشاء مالیاتی گوشوارہ کو بامعنی بناتے ہیں۔

تصوری خاکہ یہ بھی وضاحت کرتا ہے کہ مالیاتی گوشوارہ میں کسی چیز کو کب اور کیسے تسلیم (Recognition) کیا جائے اس کی قیمت (Measurement) کیسے کی جائے اور کون سی معلومات افشاء (Disclosure) کی جانی چاہیے۔ ان تمام پہلوؤں کی بنیاد پر مالیاتی رپورٹنگ نہ صرف ایک تکنیکی عمل بن جاتی ہے بلکہ ایک ایسا فریم ورک بھی اختیار کر لیتی ہے جو عالمی سطح پر قابل قبول شفاف اور معیاری معلومات کی ترسیل کو ممکن بناتا ہے۔

مختصراً مالیاتی رپورٹنگ کا تصوری خاکہ وہ بنیاد فراہم کرتا ہے جس پر ایک مضبوط ہم آہنگ اور قابل اعتماد مالیاتی نظام استوار ہوتا ہے۔ یہ مالیاتی دنیا کے تمام فریقین کو ایک مشترکہ زبان معیار اور نقطۂ نظر فراہم کرتا ہے جو نہ صرف شفافیت کو فروغ دیتا ہے بلکہ اعتماد کی فضا بھی قائم کرتا ہے۔

10.4 مالیاتی رپورٹنگ کے مقاصد (Objectives of Financial Reporting)

مالیاتی رپورٹنگ کا بنیادی مقصد کسی ادارے کی مالی معلومات کو اس انداز میں پیش کرنا ہے کہ مختلف فریقین جیسے سرمایہ کار قرض دہندگان حکومت مینجمنٹ اور عام عوام ان معلومات کی بنیاد پر بہتر مالیاتی فیصلے کر سکیں۔ یہ رپورٹنگ نہ صرف ادارے کی موجودہ مالی حالت کو ظاہر کرتی ہے بلکہ اس کی ماضی کی کارکردگی اور مستقبل کی صلاحیت کا بھی اندازہ دیتی ہے۔

مالیاتی رپورٹنگ کے اہم مقاصد (Key Objectives of Financial Reporting)

1. فیصلہ سازی میں معاونت (Aid in Decision Making)

   مالیاتی رپورٹنگ سرمایہ کاروں قرض دہندگان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو ادارے کے مالی اعداد و شمار مہیا کرتی ہے تاکہ وہ سرمایہ کاری قرض دینے یا دیگر مالی اقدامات سے متعلق درست فیصلہ لے سکیں۔

2. ادارے کی مالی حالت کی نمائندگی (Representation of Financial Position)

   بیلنس شیٹ آمدنی کا بیان اور نقدی بہاؤ کا بیان ادارے کی اثاثہ جات واجبات منافع اور نقدی کی حالت کو واضح کرتے ہیں جو ادارے کی مالی صحت کا اندازہ دینے میں مددگار ہوتے ہیں۔

3. شفافیت اور احتساب (Transparency and Accountability)

   معیاری مالیاتی رپورٹنگ ادارے کی شفافیت کو یقینی بناتی ہے اور اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ مینجمنٹ مالی معاملات میں ذمہ داری سے کام لے رہی ہے۔

4. موازنہ اور رجحانات کا تجزیہ (Comparability and Trend Analysis)

   رپورٹنگ کی معیاری شکل مختلف اداروں یا مختلف مالی سالوں کے درمیان موازنہ ممکن بناتی ہے جس سے کارکردگی کے رجحانات کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔

5. قانونی اور ضابطہ جاتی تقاضوں کی تکمیل

(Compliance with Legal and Regulatory Requirements)

مالیاتی رپورٹنگ مختلف قوانین ضوابط اور اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق تیار کی جاتی ہے تاکہ ادارہ قانونی ذمہ داریاں پوری کر سکے۔

6. مالی وسائل کے مؤثر استعمال کی نگرانی (Monitoring Resource Utilization)

رپورٹنگ کے ذریعے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ادارے نے دستیاب مالی وسائل کو کس حد تک مؤثر طریقے سے استعمال کیا ہے اور کن شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے۔

7. اعتماد کی فضا قائم کرنا (Building Trust)

درست اور بروقت مالیاتی رپورٹنگ سرمایہ کاروں اور دیگر فریقین کا اعتماد قائم کرتی ہے جس سے ادارے کی مارکیٹ ساکھ بہتر ہوتی ہے۔

10.5 مالیاتی رپورٹنگ کی خصوصیات (Features of Financial Reporting)

مالیاتی رپورٹنگ نہ صرف مالی گوشوارہ کی تیاری کا عمل ہے بلکہ یہ ایک ایسا ذریعہ بھی ہے جو ادارے کی مالی حالت کارکردگی اور نقدی کی روانی کو مختلف فریقین تک شفاف قابلِ فہم اور معیاری انداز میں پہنچاتا ہے۔ مؤثر مالیاتی رپورٹنگ میں کچھ بنیادی خصوصیات ہوتی ہیں جن کی بنیاد پر رپورٹ کو معیاری معتبر اور قابلِ اعتماد سمجھا جاتا ہے۔

مالیاتی رپورٹنگ کی اہم خصوصیات (Key Features of Financial Reporting)

1. درست نمائندگی (Faithful Representation)

مالیاتی رپورٹنگ میں فراہم کی گئی معلومات حقیقت پر مبنی مکمل غیر جانبدار اور درست ہونی چاہیے تاکہ استفادہ کنندے کو دھوکہ نہ ہو۔

2. موزونیت (Relevance)

رپورٹنگ کی معلومات اتنی اہم اور متعلقہ ہونی چاہییں کہ وہ استفادہ کنندے کو بروقت اور مؤثر فیصلے کرنے میں مدد دے سکیں۔

3. قابلِ فہم ہونا (Understandability)

مالیاتی معلومات کو اس انداز میں پیش کیا جائے کہ عام مالیاتی علم رکھنے والا فرد بھی انہیں آسانی سے سمجھ سکے۔

4. موازنہ کی صلاحیت (Comparability)

مالیاتی رپورٹنگ کو اس طرح تیار کیا جانا چاہیے کہ اسے دیگر اداروں یا مختلف مالی سالوں سے آسانی سے موازنہ کیا جاسکے۔

5. وقت پر دستیابی (Timeliness)

رپورٹنگ کی معلومات بروقت دستیاب ہونی چاہییں تاکہ ان پر مبنی فیصلے تاخیر کا شکار نہ ہوں۔

6. قابل تصدیق ہونا(Verifiability)

رپورٹنگ میں شامل معلومات ایسی ہونی چاہییں جنہیں آزاد ذرائع یا ماہرین کی مدد سے تصدیق کیا جاسکے جیسے آڈٹ یا حسابی شواہد۔

7. معیاری اکاؤنٹنگ اصولوں کی پیروی(Compliance with Accounting Standards)

مالیاتی رپورٹنگ کو تسلیم شدہ اکاؤنٹنگ معیارات جیسے IFRS یا AS کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے تاکہ اس کی قبولیت اور درستگی برقرار رہے۔

8. شفافیت(Transparency)

رپورٹنگ کا عمل واضح کھلا اور بلا ابہام ہو تاکہ تمام ضروری معلومات استفادہ کنندے تک پہنچ سکیں۔

مالیاتی رپورٹنگ کی یہ خصوصیات اس کی افادیت قابل اعتبار ہونے اور استفادہ کنندے کے اعتماد کو قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ایک مؤثر مالیاتی رپورٹ وہی ہوتی ہے جو ان تمام صفات کی حامل ہو اور ادارے کی حقیقی مالی تصویر پیش کرے۔

10.6 مالیاتی رپورٹنگ کے استفادہ کنندے(Users of Financial Reporting)

مالیاتی رپورٹنگ ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے کسی ادارے کی مالی حالت کارکردگی اور نقدی کی روانی سے متعلق معلومات مختلف مفاد رکھنے والے فریقین تک پہنچائی جاتی ہیں۔ان فریقین کو مالیاتی رپورٹنگ کے استفادہ کنندے(Stakeholder) کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ان معلومات کی بنیاد پر مختلف فیصلے کرتے ہیں۔یہ فریق ادارے کے اندرونی بھی ہو سکتے ہیں اور بیرونی بھی اور ان کی ضرورتوں کے مطابق مالیاتی معلومات کا استعمال مختلف ہوتا ہے۔

اہم استفادہ کنندے اور ان کی وضاحت(Key Stakeholder and Their Explanation)

1. انتظامیہ(Management)

ادارے کی داخلی مینجمنٹ مالیاتی رپورٹنگ کو منصوبہ بندی بجٹ سازی کارکردگی کے جائزے اور وسائل کے بہتر استعمال کے لیے استعمال کرتی ہے۔

2. سرمایہ کار(Investors)

موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کار یہ جاننے کے لیے مالیاتی گوشوارہ کا مطالعہ کرتے ہیں کہ ادارہ منافع بخش ہے یا نہیں سرمایہ کاری محفوظ ہے یا نہیں اور مستقبل میں ترقی کے امکانات کیا ہیں۔

3. قرض دہندگان(Lenders)

بینک اور مالیاتی ادارے یہ جانچنے کے لیے مالیاتی رپورٹوں کا سہارا لیتے ہیں کہ ادارہ قرض واپس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے یا نہیں۔

4. حکومتی وضابطہ کار ادارے (Government and Regulatory Authorities)

حکومت ٹیکس حکام اور ریگولیٹری باڈیز ادارے کی قانونی ذمہ داریوں ٹیکس کی ادائیگی اور انضباطی تقاضوں کی تکمیل کا جائزہ مالیاتی رپورٹنگ کے ذریعے لیتی ہیں۔

5. ملازمین (Employees)

ملازمین کو ادارے کی مالی پوزیشن سے دلچسپی ہوتی ہے کیونکہ یہ ان کی ملازمت کے تحفظ ترقی تنخواہوں اور مراعات پر اثرانداز ہو سکتی ہے۔

6. سپلائرز اور واجب الادا فریقین (Suppliers and Creditors)

یہ فریق یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کمپنی بروقت ادائیگی کر سکے گی یا نہیں تاکہ وہ تجارتی تعلقات کو جاری رکھنے کا فیصلہ کر سکیں۔

7. عام عوام اور محققین (General Public and Researchers)

بعض اوقات تعلیمی تحقیقی یا سماجی مقاصد کے لیے عوام اور ماہرین معاشیات بھی مالیاتی رپورٹنگ سے مستفید ہوتے ہیں۔

مالیاتی رپورٹنگ کے استفادہ کنندے کی معلوماتی ضروریات مختلف ہو سکتی ہیں لیکن ان سب کے لیے معیاری درست اور بروقت مالیاتی رپورٹنگ ایک قیمتی ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رپورٹنگ کا عمل ہمیشہ شفاف قابل بھروسا اور استفادہ کنندے کی ضروریات کے مطابق ہونا چاہیے۔

10.7 مالیاتی رپورٹنگ کا عمل (Process of Financial Reporting)

مالیاتی رپورٹنگ کا عمل ایک منظم سلسلۂ اقدامات پر مشتمل ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی ادارے کی مالی سرگرمیوں کو ریکارڈ کیا جاتا ہے ان کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور آخر کار انہیں معیاری مالیاتی گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ عمل ادارے کی شفافیت قانونی تقاضوں کی تکمیل اور استفادہ کنندے کو معلومات فراہم کرنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

مالیاتی رپورٹنگ کے مراحل (Steps in the Process of Financial Reporting)

1. مالی لین دین کا ریکارڈ رکھنا (Recording of Financial Transactions)

سب سے پہلا مرحلہ یہ ہوتا ہے کہ تمام مالیاتی لین دین کو درست اکاؤنٹنگ اصولوں کے مطابق جرنل میں درج کیا جائے۔

2. اکاؤنٹنگ ریکارڈ کی درجہ بندی (Classification and Posting)

جرنل میں درج شدہ اندراجات کو متعلقہ لیجر اکاؤنٹس میں منتقل (Post) کیا جاتا ہے تاکہ ہر اکاؤنٹ کی تفصیلات الگ الگ دیکھی جا سکیں۔

3. اختتامی گوشوارہ کی تیاری (Preparation of Trial Balance)

لیجر بیلنسز کی بنیاد پر ٹرائل بیلنس تیار کیا جاتا ہے تاکہ یہ جانچا جا سکے کہ اکاؤنٹنگ اندراجات ریاضیاتی طور پر درست ہیں یا نہیں۔

4. ایڈجسٹمنٹس اور حتمی اکاؤنٹس (Adjustments and Final Accounts)

مالی سال کے اختتام پر ضروری ایڈجسٹمنٹ کی جاتی ہیں جیسے خرچے آمدنی ریزروز وغیرہ اور پھر آمدنی کا بیان بیلنس شیٹ اور کیش فلو بیان تیار کیا جاتا ہے۔

5. مالیاتی گوشوارہ کا تجزیہ اور جائزہ (Analysis and Review)

تیار کردہ مالیاتی گوشوارہ کا مینجمنٹ اور آڈیٹرز کی جانب سے تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ درستگی اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

6. آڈٹ اور تصدیق (Audit and Verification)

بیرونی یا اندرونی آڈیٹرز مالیاتی گوشوارہ کی جانچ کرتے ہیں تاکہ ان کی قانونی حیثیت اور درستگی کی تصدیق کی جاسکے۔

7. افشاء اور اشاعت (Disclosure and Publication)

مالیاتی گوشوارہ اور دیگر ضروری معلومات کو قانونی تقاضوں اور معیارات کے مطابق افشاء کیا جاتا ہے اور سالانہ رپورٹ کی صورت میں شائع کیا جاتا ہے۔

8. استفادہ کنندے کو فراہم کرنا (Communication to Stakeholders)

آخر میں یہ رپورٹ متعلقہ فریقین جیسے سرمایہ کار قرض دہندہ حکومتی ادارے اور عوام تک پہنچائی جاتی ہے۔

مالیاتی رپورٹنگ کا عمل محض گوشوارہ تیار کرنے تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مکمل سائیکل ہے جو ریکارڈنگ سے لے کر اشاعت اور افشاء تک کے تمام مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔اس عمل کی درستگی بروقت تکمیل اور شفافیت ہی ایک ادارے کی مالی ساکھ اور اعتماد کی بنیاد بنتی ہے۔

10.8 مالیاتی رپورٹنگ کے چیلنجز (Challenges of Financial Reporting)

مالیاتی رپورٹنگ کا مقصد ادارے کی مالی معلومات کو شفاف درست اور معیاری انداز میں مختلف فریقین تک پہنچانا ہے۔اگرچہ جدید اکاؤنٹنگ معیارات اور تکنیکی ترقی نے رپورٹنگ کے عمل کو مؤثر بنانے میں مدد دی ہے مگر آج بھی اس میدان میں کئی پیچیدہ چیلنجز درپیش ہیں جن کا سامنا ادارے ماہرینِ حسابات اور ضابطہ ساز ادارے کرتے ہیں۔

اہم چیلنجز (Major Challenges)

1. اکاؤنٹنگ معیارات میں پیچیدگی (Complexity in Accounting Standards)

بین الاقوامی یا قومی اکاؤنٹنگ معیارات جیسے Internationa Financial Reporting Standards یا AS وقت کے ساتھ زیادہ تفصیلی اور تکنیکی ہوتے جارہے ہیں جنہیں سمجھنا اور اپنانا چھوٹے اداروں کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔

2. اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں فرق (Differences in Accounting Policies)

مختلف ادارے مختلف اکاؤنٹنگ طریقے اختیار کرتے ہیں (مثلاً ڈیپریسی ایشن کے طریقے اسٹاک ویلیوایشن) جس سے رپورٹنگ میں ہم آہنگی اور موازنہ مشکل ہو جاتا ہے۔

3. وقت پر رپورٹنگ کا دباؤ(Pressure of Timely Reporting)

قانونی اور سرمایہ کاروں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اداروں پر وقت پر رپورٹنگ کی شدید ذمہ داری ہوتی ہے جس سے درستگی متاثر ہو سکتی ہے۔

4. شفافیت اور افشاء میں کمی(Lack of Transparency and Disclosure)

بعض اوقات ادارے اپنی خراب کارکردگی قرض کی سطح یا خطرات کو مکمل طور پر ظاہر نہیں کرتے جس سے رپورٹنگ کا مقصد متاثر ہوتا ہے۔

5. اخلاقی مسائل Window Dressing

بعض ادارے جان بوجھ کر مالیاتی گوشوارہ کو خوبصورت بنا کر پیش کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں یا قرض دہندگان کو مطمئن کیا جا سکے جو غیر اخلاقی اور دھوکہ دہی پر مبنی ہوتا ہے۔

6. سائبر سیکیورٹی(Cybersecurity Issues)

الیکٹرانک اور کلاؤڈ بیسڈ رپورٹنگ سسٹمز کے ساتھ مالیاتی ڈیٹا کی سیکیورٹی اور رازداری ایک بڑا چیلنج بنتی جا رہی ہے۔

7. عالمی معیارات کے ساتھ ہم آہنگی(Global Convergence Challenges)

مختلف ممالک میں مختلف اکاؤنٹنگ سسٹمز رائج ہونے کی وجہ سے بین الاقوامی سطح پر رپورٹنگ کے موازنے میں دشواری پیش آتی ہے۔

مالیاتی رپورٹنگ آج کے دور میں محض ایک رسمی عمل نہیں بلکہ ایک اسٹریٹیجک ضرورت بن چکی ہے۔ اس کے مؤثر نفاذ میں بہت سے چیلنجز درپیش ہوتے ہیں جن سے نمٹنے کے لیے بہتر ٹریننگ جدید سسٹمز اخلاقی رویے اور قانونی رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔

10.9 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے مالیاتی رپورٹنگ کے مفہوم، دائرۂ کار اور اس کی اہمیت کو گہرائی سے سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے مالیاتی رپورٹنگ کے تصوری خاکے، مقاصد اور بنیادی اصولوں کی وضاحت کرنے کی قابلیت حاصل کی ہے۔ طلباء نے معیاری مالیاتی معلومات کی بنیادی خصوصیات اور ان کے معیار کو پہچاننے کی صلاحیت پیدا کی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے مالیاتی رپورٹنگ سے مستفید ہونے والے مختلف فریقین اور ان کی معلوماتی ضروریات کو سمجھ کر اس عمل کی عملی افادیت کو بخوبی جان لیا ہے۔

10.10 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. مالیاتی رپورٹنگ سے مراد کسی ادارے کی مالی کارکردگی اور مالی حیثیت سے متعلق معلومات کی ترسیل ہے۔ (صحیح / غلط)
2. تصوری خاکہ (Conceptual Framework) کا ایک بنیادی مقصد مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے لیے رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ (صحیح / غلط)
3. مالیاتی رپورٹنگ کی ایک اہم خصوصیت غیر جانبداری (Neutrality) ہے۔ (صحیح / غلط)
4. سرمایہ کار مالیاتی رپورٹنگ کا مطالعہ تفریحی مقاصد کے لیے کرتے ہیں۔ (صحیح / غلط)
5. Faithful Representation سے مراد مالی معلومات کا درست، مکمل اور غیر جانبدارانہ اظہار ہے۔ (صحیح / غلط)
6. مالیاتی رپورٹنگ کا ایک مستفید فریق کون ہو سکتا ہے؟
7. مالیاتی رپورٹنگ کن معیارات کی بنیاد پر تیار کی جاتی ہے؟
8. موزونیت (Relevance) رپورٹنگ میں کیوں اہم ہے؟
9. قابل فہم معلومات کی کیا اہمیت ہے؟
10. مالیاتی رپورٹنگ میں "وقت پر دستیابی" سے کیا مراد ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1. مالیاتی رپورٹنگ کا مختصر تعارف پیش کریں اور اس کے دو اہم مقاصد بیان کریں۔
2. مالیاتی رپورٹنگ کے تصوری خاکے کی کسی تین خصوصیات کی وضاحت کریں۔
3. کسی بھی تین استفادہ کنندے اور ان کے مفادات کی وضاحت کریں۔
4. مالیاتی رپورٹنگ کی خصوصیات میں سے کسی چار کو مختصراً بیان کریں۔
5. معیاری مالیاتی رپورٹنگ کے لیے اکاؤنٹنگ معیارات کی اہمیت بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

1. مالیاتی رپورٹنگ کے مقاصد کو تفصیل سے بیان کریں اور ان کی عملی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔
2. مالیاتی رپورٹنگ کے تصوری خاکے کی وضاحت کریں اور یہ کیسے اکاؤنٹنگ معیارات کی بنیاد بنتا ہے؟
3. مالیاتی رپورٹنگ کی خصوصیات کو مکمل تفصیل مثالوں اور ان کی افادیت کے ساتھ بیان کریں۔
4. مالیاتی رپورٹنگ کے استفادہ کنندے کون کون سے ہیں؟ ہر ایک کی معلوماتی ضروریات پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

5. آپ کی رائے میں ایک مؤثر مالیاتی رپورٹ کن عناصر پر مشتمل ہونی چاہیے؟ وضاحت کریں۔

اکائی 11۔ بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز

(Indian Accounting Standards)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	11.0 تمہید
Objectives	11.1 مقاصد
Meaning of Accounting Standards	11.2 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کا مفہوم
Indian Accounting Standards – Introduction and Meaning	11.3 بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز – تعارف و مفہوم
Need of Accounting Standards in India	11.4 بھارت میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت
Indian Accounting Standards	11.5 انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز
Accounting Standards Board - ASB	11.6 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ
Learning Outcomes	11.7 اکتسابی نتائج
Model Examination Questions	11.8 نمونہ امتحانی سوالات

11.0 تمہید(Introduction)

اکائی 10 میں ہم نے مالیاتی رپورٹنگ کا تصوری خاکہ اس کے بنیادی مقاصد نمایاں خصوصیات اور مستفید فریقین کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ہم نے یہ سیکھا کہ ایک مؤثر مالیاتی رپورٹنگ نظام صرف اس وقت مکمل اور قابل اعتماد بنتا ہے جب وہ معیاری اصولوں اور رہنما خطوط پر مبنی ہو۔ یہی اصول اور رہنما خطوط اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Accounting Standards) کی شکل میں فراہم کیے جاتے ہیں جو مالیاتی گوشوارے کی تیاری اور پیشکش کے لیے ایک یکساں بنیاد مہیا کرتے ہیں۔

اسی تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے اکائی 11 میں ہم بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Indian Accounting Standards - Ind AS) کا تعارف حاصل کریں گے۔ یہ اسٹینڈرڈز بھارت میں مالیاتی گوشوارے کی تیاری کے لیے نافذ کیے گئے وہ اصول ہیں جو بین الاقوامی معیارات (IFRS) کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں تاکہ بھارتی ادارے عالمی سطح پر تقابلی قابل فہم اور شفاف مالیاتی معلومات فراہم کر سکیں۔

اس اکائی میں ہم ان اسٹینڈرڈز کے پس منظر مقاصد دائرہ کار اور اہمیت کا جائزہ لیں گے۔ ساتھ ہی ہم اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB) کا بھی مطالعہ کریں گے جو بھارت میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی تیاری نظرثانی اور ان کے نفاذ کا ذمہ دار ادارہ ہے۔ یہ اکائی نہ صرف طلباء کو بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے فریم ورک سے روشناس کرائے گی بلکہ انہیں یہ بھی سمجھنے میں مدد دے گی کہ کس طرح یہ اسٹینڈرڈز مالیاتی رپورٹنگ کو مزید مؤثر معتبر اور عالمی سطح پر ہم آہنگ بناتے ہیں۔

11.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Indian Accounting Standards) کے تصور اور اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔
- اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB) کے قیام تاریخ اور کردار سے واقف ہوں گے۔
- اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت اور ان کے فوائد کو واضح کر سکیں گے۔
- بھارت میں نافذ العمل انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی فہرست اور ان کی تقسیم کو جان سکیں گے۔

11.2 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کا مفہوم (Meaning of Accounting Standards)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز سے مراد اصولوں ضوابط اور طریقہ کار کا وہ مشترکہ مجموعہ ہے جن کی بنیاد پر کسی ادارے کے مالیاتی لین دین اور واقعات کو ریکارڈ کیا جاتا ہے انہیں تسلیم کیا جاتا ہے ان کی مالیت طے کی جاتی ہے اور مالیاتی گوشوارے میں افشاء کیا جاتا ہے۔ یہ اسٹینڈرڈز اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تمام مالی سرگرمیاں معیاری اور یکساں اصولوں کے تحت ظاہر کی جائیں۔

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز دراصل **قانونی اور لازمی رہنما اصول** ہوتے ہیں جن پر تمام کمپنیاں عمل درآمد کی پابند ہوتی ہیں۔ یہ مالیاتی رپورٹنگ کے لیے ایک اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں اور عام طور پر قبول شدہ اکاؤنٹنگ اصولوں (Generally Accepted Accounting Principles - GAAP) کا بنیادی ماخذ سمجھے جاتے ہیں۔

ان اسٹینڈرڈز کا اہم مقصد یہ ہے کہ کمپنیوں کے مالیاتی گوشوارے ایسے انداز میں تیار کیے جائیں جو تمام مستفید فریقین (Stakeholders) جیسے قرض دہندگان سرمایہ کار حصص یافتگان حکومت اور عام عوام — کے لیے آسانی سے قابل فہم ہوں۔ جب تمام کمپنیاں ایک ہی جیسے اکاؤنٹنگ ظابطے و ضوابط کی پیروی کرتی ہیں تو اس سے یہ یقینی ہوتا ہے کہ مالی معلومات درست موزوں اور تقابلی ہوں۔ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی بدولت مالیاتی رپورٹنگ میں شفافیت (Transperency) پیدا ہوتی ہے اور مختلف ممالک میں کام کرنے والی کمپنیوں کی مالیاتی معلومات کا آپس میں موازنہ ممکن ہوتا ہے کیونکہ دنیا بھر میں رائج اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز میں بہت حد تک مماثلت پائی جاتی ہے۔

11.3 بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز—تعارف و مفہوم)

(Indian Accounting Standards Introduction and Meaning)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کسی بھی ملک کے مالیاتی نظام میں شفافیت یکسانیت اور قابل اعتماد رپورٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بھارت میں بھی مالیاتی گوشوارے کی تیاری اور پیشکش کے لیے مخصوص اصول اور رہنما خطوط مرتب کیے گئے ہیں جنہیں بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Indian Accounting Standards – Ind AS) کہا جاتا ہے۔ یہ اسٹینڈرڈز بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (IFRS) کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں تاکہ بھارتی کمپنیاں عالمی سطح پر تقابلی اور ہم آہنگ مالیاتی معلومات فراہم کر سکیں۔

بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کو اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board – ASB) کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے جو انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (ICAI) کے تحت کام کرتا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا مقصد سرمایہ کاروں حکومتی اداروں مالیاتی اداروں اور دیگر مستفید فریقین کے لیے درست موزوں اور قابل فہم مالیاتی معلومات فراہم کرنا ہے۔

مفہوم(Meaning)

بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) وہ اصولوں اور ضوابط کا مجموعہ ہیں جن کی بنیاد پر بھارت میں کام کرنے والی کمپنیاں اپنے مالیاتی لین دین کو ریکارڈ کرتی ہیں ان کا تجزیہ کرتی ہیں اور مالیاتی گوشوارے مرتب کرتی ہیں۔ یہ اسٹینڈرڈز اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تمام کمپنیاں ایک معیاری شفاف اور بین الاقوامی معیار کے مطابق مالیاتی رپورٹنگ کریں۔

Ind AS کا مقصد نہ صرف شفاف مالیاتی معلومات فراہم کرنا ہے بلکہ اس سے کمپنیوں کی مالیاتی رپورٹنگ عالمی سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ قابل اعتماد اور قابل موازنہ بن جاتی ہے۔ بھارت میں ان اسٹینڈرڈز کا نفاذ مرحلہ وار (Phased Manner) میں مختلف کمپنیوں پر کیا گیا ہے خاص طور پر بڑی فہرست شدہ کمپنیوں پر یہ اسٹینڈرڈز لاگو ہوتے ہیں۔

بھارت میں مالیاتی رپورٹنگ کے نظام کو زیادہ معیاری شفاف اور بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ بنانے کے لیے دو اقسام کے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز رائج ہیں۔ اول روایتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (AS) جو کمپنیز (اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز) رولز 2006 کے تحت نافذ کیے گئے تھے؛ دوم بھارتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) جو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (IFRS) کے ساتھ ہم آہنگ شکل میں تیار کیے گئے ہیں۔ Ind AS کی بنیاد IFRS پر رکھی گئی ہے تاہم ان میں بھارت کے مقامی حالات قانونی تقاضوں اور کاروباری ماحول کو مد نظر رکھتے ہوئے معمولی ترامیم کی گئی ہیں۔ اسی عمل کو Convergence کہا جاتا ہے یعنی مکمل اختیار (adoption) کے بجائے ہم آہنگی (harmony) پیدا کرنا۔

Ind AS کے نفاذ سے پہلے بھارت میں مالیاتی گوشوارے روایتی AS کی بنیاد پر تیار کیے جاتے تھے جو عالمی سطح پر رائج IFRS سے مطابقت نہیں رکھتے تھے۔ اس کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو بھارتی کمپنیوں کی مالی صورتحال کا موازنہ بین الاقوامی کمپنیوں سے کرنے میں

دشواری پیش آتی تھی۔ Ind AS کے ذریعے نہ صرف مالیاتی گوشوارے کی یکسانیت ممکن ہوئی بلکہ بھارت کی معیشت کو بین الاقوامی سطح پر مزید قابل قبول اور قابل فہم بنادیا گیا۔ اب بھارتی کمپنیاں عالمی سرمایہ کاروں کی توقعات کے مطابق شفاف اور تقابلی مالی معلومات فراہم کر سکتی ہیں جو سرمایہ کاری کی راہ ہموار کرتی ہے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ IFRS جیسے عالمی اسٹینڈرڈز ہر ملک کے مخصوص حالات ثقافت اور اکاؤنٹنگ ماہرین کی صلاحیتوں کو پوری طرح پیش نظر نہیں رکھ سکتے۔ اسی لیے ہر ملک کا اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز سیٹ کرنے والا ادارہ (Standard Setter) ان اسٹینڈرڈز میں مقامی ضروریات کے مطابق مناسب ترامیم کرتا ہے مگر یہ انحراف کم سے کم رکھا جاتا ہے تاکہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کے لیے consolidated financial statements تیار کرنے میں آسانی ہو۔ چنانچہ Ind AS بھارت کے لیے ایک ایسا عملی اور عالمی سطح پر قابل قبول حل ہے جو مالیاتی رپورٹنگ کو بین الاقوامی معیارات کے قریب بھی رکھتا ہے اور مقامی حقیقتوں سے ہم آہنگ بھی کرتا ہے۔

11.4 بھارت میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت

(Need of Accounting Standards in India)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کسی بھی ملک کے مالیاتی نظام میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ یہ مالیاتی گوشوارے کی تیاری اور پیشکش کے لیے یکساں شفاف اور معیاری اصول فراہم کرتے ہیں۔ بھارت جیسے متنوع اور ترقی پذیر ملک میں جہاں ہزاروں کمپنیاں مختلف نوعیت کے کاروبار کر رہی ہیں وہاں مالیاتی معلومات کی درستگی موازنہ پذیری اور بھروسا یقینی بنانے کے لیے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہے۔

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت—اہم نکات (Key Points)

1. یکسانیت اور ہم آہنگی (Uniformity and Consistency)

   مختلف کمپنیاں اگر اپنے اپنے طریقے سے اکاؤنٹنگ کریں تو مالیاتی گوشوارے کا موازنہ ممکن نہیں ہوتا۔ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز ان گوشوارے کو یکساں اور ہم آہنگ بناتے ہیں۔

2. درست اور شفاف معلومات (Accurate and Transparent Information)

   اسٹینڈرڈز اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مالیاتی گوشوارے میں فراہم کردہ معلومات حقیقت پر مبنی واضح اور مکمل ہوں تاکہ سرمایہ کار اور دیگر فریقین درست فیصلے کر سکیں۔

3. سرمایہ کاروں کا اعتماد (Investor Confidence)

   معیاری مالیاتی رپورٹنگ سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھاتی ہے کیونکہ انہیں یقین ہوتا ہے کہ دی گئی معلومات قابل بھروسہ اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں۔

4. بین الاقوامی تقابلیت(International Comparability)

Ind AS جیسے اسٹینڈرڈز عالمی IFRS کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جس سے بھارتی کمپنیوں کے مالیاتی گوشوارے دنیا بھر کی کمپنیوں کے ساتھ قابل موازنہ ہو جاتے ہیں۔

5. قانونی تقاضوں کی تکمیل(Compliance with Legal Requirements)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی پیروی کمپنیز ایکٹ SEBI اور دیگر قانونی اداروں کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔

6. اخلاقی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری(Ethical and Professional Responsibility)

اکاؤنٹنٹس اور آڈیٹرز کے لیے یہ اسٹینڈرڈز ایک ضابطۂ اخلاق فراہم کرتے ہیں جس کے ذریعے وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں بہتر طریقے سے ادا کر سکتے ہیں۔

بھارت میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی موجودگی نہ صرف مالیاتی نظام کو منظم اور مستحکم بناتی ہے بلکہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کمپنیوں کی شفافیت اعتماد اور تقابلیت کو فروغ دیتی ہے۔ یہ اسٹینڈرڈز ایک مضبوط معیشت کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو سرمایہ کاری ترقی اور پائیداری کے لیے ضروری ہے۔

11.5 انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز(Indian Accounting Standards)

انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) بھارت میں مالیاتی گوشوارے کی تیاری کے لیے اختیار کیے گئے ایسے اصول اور رہنما خطوط ہیں جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (IFRS) سے ہم آہنگ کیے گئے ہیں۔ ان اسٹینڈرڈز کو وزارتِ کارپوریٹ امور (MCA) نے نوٹیفائی کیا ہے اور یہ مخصوص کمپنیوں پر لاگو ہوتے ہیں جیسا کہ ان کی مالیت (Net Worth) اور لسٹنگ اسٹیٹس کی بنیاد پر طے کیا گیا ہے۔ Ind AS کا مقصد مالیاتی گوشوارے کو مزید قابل فہم موازنہ پذیر اور شفاف بنانا ہے تاکہ سرمایہ کاروں اور دیگر مفاد یافتہ فریقین کو بہتر معلومات فراہم کی جا سکیں۔

S. No.	Ind AS Number	Title of the Standard
1	Ind AS 1	Presentation of Financial Statements
2	Ind AS 2	Inventories
3	Ind AS 7	Statement of Cash Flows
4	Ind AS 8	Accounting Policies, Changes in Accounting Estimates and Errors
5	Ind AS 10	Events after the Reporting Period

6	Ind AS 12	Income Taxes
7	Ind AS 16	Property, Plant and Equipment
8	Ind AS 19	Employee Benefits
9	Ind AS 20	Accounting for Government Grants and Disclosure of Government Assistance
10	Ind AS 21	The Effects of Changes in Foreign Exchange Rates
11	Ind AS 23	Borrowing Costs
12	Ind AS 24	Related Party Disclosures
13	Ind AS 27	Separate Financial Statements
14	Ind AS 28	Investments in Associates and Joint Ventures
15	Ind AS 29	Financial Reporting in Hyperinflationary Economies
16	Ind AS 32	Financial Instruments Presentation
17	Ind AS 33	Earnings per Share
18	Ind AS 34	Interim Financial Reporting
19	Ind AS 36	Impairment of Assets
20	Ind AS 37	Provisions, Contingent Liabilities and Contingent Assets
21	Ind AS 38	Intangible Assets
22	Ind AS 40	Investment Property
23	Ind AS 41	Agriculture
24	Ind AS 101	First-time Adoption of Indian Accounting Standards
25	Ind AS 102	Share-based Payment
26	Ind AS 103	Business Combinations
27	Ind AS 104	Insurance Contracts
28	Ind AS 105	Non-current Assets Held for Sale and Discontinued

		Operations
29	Ind AS 106	Exploration for and Evaluation of Mineral Resources
30	Ind AS 107	Financial Instruments Disclosures
31	Ind AS 108	Operating Segments
32	Ind AS 109	Financial Instruments
33	Ind AS 110	Consolidated Financial Statements
34	Ind AS 111	Joint Arrangements
35	Ind AS 112	Disclosure of Interests in Other Entities
36	Ind AS 113	Fair Value Measurement
37	Ind AS 114	Regulatory Deferral Accounts
38	Ind AS 115	Revenue from Contracts with Customers
39	Ind AS 116	Leases

انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) نے بھارت میں مالیاتی رپورٹنگ کو بین الاقوامی معیار کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کی بدولت نہ صرف کمپنیوں کی مالی کارکردگی کو بہتر طریقے سے پیش کیا جا سکتا ہے بلکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی بڑھتا ہے۔

مارچ 2025 تک کل 39 Ind AS نافذ العمل ہیں جن میں تمام اہم مالیاتی پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تمام متعلقہ اداروں کو ان اسٹینڈرڈز میں ہونے والی تازہ ترین ترامیم اور رہنما ہدایات سے باخبر رہنا ضروری ہے تاکہ درست اور معیاری مالیاتی گوشوارے کی تیاری ممکن ہو سکے۔

11.6 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB) ایک دستوری ادارہ ہے جو انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (Institute of Chartered Accountants of India - ICAI) کے تحت قائم کیا گیا۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد بھارت میں مالیاتی گوشوارے کی تیاری اور پیشکش کے لیے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Accounting Standards) مرتب کرنا ہے تاکہ اکاؤنٹنگ طریقہ کار میں شفافیت ہم آہنگی اور موازنہ ممکن ہو سکے۔

◈ قیام کی مختصر تاریخ (Brief History of Establishment)

- اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (ASB) کا قیام 1977 میں ICAI کے تحت عمل میں آیا۔

- اس کا مقصد بھارت میں مختلف صنعتوں اور شعبوں میں اکاؤنٹنگ کے طریقہ کار کو یکساں اور معیاری بنانا تھا۔
- اس بورڈ کے قیام کی تحریک انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کمیٹی (International Accounting Standards Committee - IASC) کی سفارشات اور بھارت کی عالمی معیشت میں بڑھتی ہوئی شمولیت سے ملی۔
- ابتدائی طور پر ASB نے روایتی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (AS) تیار کیے لیکن بعد ازاں بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (IFRS) سے ہم آہنگی کے مقصد سے ASB نے انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) کی تیاری اور نفاذ میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔

◈ کردار اور ذمہ داریاں (Role and Functions of ASB)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (ASB) مالیاتی رپورٹنگ کے نظام میں درج ذیل اہم کردار ادا کرتا ہے

1. اسٹینڈرڈز کی تیاری

ASB اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز مرتب کرتا ہے اور ان کی سفارش ICAI کی کونسل کو دیتا ہے جو بعد ازاں وزارتِ کارپوریٹ امور (Ministry of Corporate Affairs - MCA) کے تحت نوٹیفائی کیے جاتے ہیں۔

2. بین الاقوامی ہم آہنگی (Convergence with IFRS)

ASB نے بھارتی اسٹینڈرڈز کو IFRS سے ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں Ind AS کا نفاذ ممکن ہوا۔

3. فریقین سے مشاورت (Stakeholder Consultation)

ASB اپنی سفارشات مرتب کرتے وقت مختلف فریقین جیسے SEBI, RBI, IRDAI صنعت کار ماہرینِ تعلیم اور پیشہ ور افراد سے مشاورت کرتا ہے۔

4. نظر ثانی و تجدید (Review and Revision)

یہ بورڈ موجودہ اسٹینڈرڈز کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیتا ہے تاکہ وہ بدلتے ہوئے کاروباری رجحانات اور عالمی اصولوں کے مطابق رہیں۔

5. رہنمائی اور وضاحت (Guidance and Interpretation)

ASB عمل درآمد میں سہولت کے لیے رہنما ہدایات سوال و جواب اور تعلیمی مواد جاری کرتا ہے۔

6. آگاہی اور تربیت (Capacity Building and Awareness)

یہ ادارہ سیمینارز ورکشاپس اور ٹریننگ پروگرامز کے ذریعے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے بارے میں آگاہی اور فہم کو فروغ دیتا ہے۔

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (ASB) بھارت میں مالیاتی رپورٹنگ کے نظام کی ترقی اور شفافیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ادارہ اعلیٰ معیار کے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی تیاری ان کی بین الاقوامی ہم آہنگی اور ان کے مؤثر نفاذ کے ذریعے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھاتا ہے اور کاروباری اداروں کی رپورٹنگ کو عالمی سطح پر قابل قبول بناتا ہے۔ بدلتے ہوئے تجارتی ماحول میں ASB کا کردار مسلسل اہمیت اختیار کر رہا ہے۔

11.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے تصور، اہمیت اور ان کے عملی کردار کو گہرائی سے سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB) کے قیام، تاریخی پس منظر اور اس کے کردار سے واقفیت حاصل کی ہے۔ طلباء نے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت اور ان کے فوائد کو واضح طور پر بیان کرنے کی صلاحیت پیدا کی ہے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے بھارت میں نافذ العمل انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی فہرست، ان کی تقسیم اور ان کے اطلاق کے دائرۂ کار کو بھی مکمل طور پر سمجھ لیا ہے۔

11.8 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1) AS کا مکمل نام Accounting Standards ہے۔ (صحیح / غلط)
2) Accounting Standards Board کا قیام 1985ء میں عمل میں آیا۔ (صحیح / غلط)
3) Ind AS کو امریکی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (US GAAP) کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ (صحیح / غلط)
4) مالیاتی رپورٹنگ میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کا بنیادی مقصد معلومات کو یکساں اور قابل موازنہ بنانا ہے۔ (صحیح / غلط)
5) Accounting Standards Board,ICAI کے تحت کام کرتا ہے۔ (صحیح / غلط)
6) Ind AS بھارت میں کس وزارت کے ذریعے نوٹیفائی کیے جاتے ہیں؟
7) IFRS کا مکمل نام کیا ہے؟
8) Ind AS 1 کا موضوع کیا ہے؟
9) Ind AS کتنے مجموعی اسٹینڈرڈز پر مشتمل ہیں (مارچ 2025 تک)؟
10) Leases سے متعلق Ind AS کا نمبر کیا ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1) Accounting Standards کی ضرورت پر پانچ نکات میں روشنی ڈالیں۔

2) Accounting Standards Board (ASB) کے قیام کی مختصر تاریخ بیان کریں۔

3) Ind AS اور IFRS میں فرق واضح کریں۔

4) Ind AS کی خصوصیات اور فوائد بیان کریں۔

5) مالیاتی گوشوارے میں شفافیت اور موازنہ پذیری کی اہمیت بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

1. Accounting Standards Board (ASB) کے کردار ذمہ داریوں اور کام کے طریقہ کار پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔
2. بھارت میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ترقی کا تاریخی جائزہ پیش کریں۔
3. Ind AS کا بین الاقوامی معیار کے ساتھ ہم آہنگی کا عمل کیسے مکمل ہوا؟ وضاحت کریں۔
4. Ind AS کے تحت جاری کیے گئے اہم اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی فہرست اور ان کے موضوعات بیان کریں۔
5. اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی غیر موجودگی میں مالیاتی گوشوارے کی ممکنہ خامیوں کو مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

اکائی12۔ IFRS

(IFRS)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	12.0 تمہید
Objectives	12.1 مقاصد
Introduction to Accounting Standards	12.2 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کا تعارف
Introduction to IFRS	12.3 بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کا تعارف
Meaning of IFRS	12.4 IFRS کا مفہوم
Components of IFRS	12.5 IFRS کے اجزا
Features of IFRS	12.6 IFRS کی خصوصیات
Relevance of IFRS to India	12.7 بھارت میں IFRS کی اہمیت
Main Advantages to India by Converging with IFRS	12.8 بھارت کے لیے IFRS سے ہم آہنگ ہونے کے اہم فوائد
Main Disadvantages to India by Converging with IFRS	12.9 بھارت کے لیے IFRS سے ہم آہنگ ہونے کے اہم نقصانات
Objectives of IFRS	12.10 IFRS کے مقاصد
Indian AS and International AS)	12.11 انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز اور بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز
Learning Outcomes	12.12 اکتسابی نتائج
Keywords	12.13 کلیدی الفاظ
Suggested Learning Resources	12.14 تجویز کردہ اکتسابی مواد

12.0 تمہید(Introduction)

اکائی 11 میں ہم نے بھارت میں مالیاتی رپورٹنگ کے لیے رائج انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Indian Accounting Standards - Ind AS)اور انہیں تیار کرنے والے ادارے یعنی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB)کا تفصیلی مطالعہ کیا۔ ہم نے یہ بھی جانا کہ ان اسٹینڈرڈز کو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (IFRS)سے ہم آہنگ کیا گیا ہے تاکہ بھارتی مالیاتی بیانات کو عالمی سطح پر قابل قبول اور قابل موازنہ بنایا جاسکے۔

اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اکائی 12 میں ہم IFRS کے تصور مقاصد فوائد اور نقصانات کا جائزہ لیں گے۔ IFRS ایک ایسا عالمی معیار ہے جس کا مقصد مالیاتی رپورٹنگ میں شفافیت درستگی اور بین الاقوامی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔اس اکائی میں ہم یہ بھی مطالعہ کریں گے کہ بھارت میں نافذ العمل Ind AS اور بین الاقوامی سطح پر استعمال ہونے والے International Accounting Standards (IAS/IFRS)کے درمیان کیا فرق ہے اور بھارت میں IFRS کی طرف تبدیلی کے کیا فوائد اور ممکنہ چیلنجز ہیں۔

یہ اکائی طلباء کو نہ صرف IFRS کی بین الاقوامی اہمیت سے روشناس کرائے گی بلکہ انہیں بھارتی اکاؤنٹنگ فریم ورک میں اس کے اطلاق اور اثرات کی بھی بہتر تفہیم فراہم کرے گی۔

12.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد طلباء

- IFRS کے تصور اجزاء اور بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ میں اس کے کردار کو سمجھ سکیں گے۔
- بھارت میں IFRS کے اطلاق کی اہمیت فوائد اور چیلنجز کا تجزیہ کر سکیں گے۔
- IFRS اور Indian Accounting Standards کے درمیان فرق اور تعلق کو جان سکیں گے۔
- عالمی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کی افادیت اور کاروباری فیصلہ سازی میں ان کے اثرات کو بیان کر سکیں گے۔

12.2 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کا تعارف(Introduction to Accounting Standards)

مالیاتی بیانات (Financial Statements) کاروباری اور معاشی فیصلوں کے لیے بنیادی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ تاہم جب یہ بیانات شفاف اور قابل اعتماد نہ ہوں تو اس کا منفی اثر نہ صرف کاروباری اداروں کی ترقی پر پڑتا ہے بلکہ مجموعی معیشت بھی متاثر ہوتی ہے۔

اسی لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ اکاؤنٹنگ کے عمل (Accounting Process) کو باقاعدہ ضابطے میں لایا جائے تاکہ مالیاتی بیانات کی تیاری ایک منظم اور معیاری طریقے سے ہو۔ مالیاتی رپورٹنگ میں شفافیت(Transparency) ہم آہنگی

(Consistency) موازنہ پذیری(Comparability) معلومات کی کافی مقدAdequacy) اوراعتماد (Reliability)کو یقینی بنانے کے لیے اکاؤنٹنگ اصولوں اور پالیسیوں کو معیاری بنانا ضروری ہوتا ہے۔

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Accounting Standards) ایک ایسا فریم ورک اور رہنما اصول فراہم کرتے ہیں جس کی مدد سے مختلف اداروں کے مالیاتی بیانات ایک جیسے اصولوں کے تحت تیار کیے جا سکتے ہیں۔اس طرح مختلف اداروں کے مالیاتی بیانات کا موازنہ ممکن ہو جاتا ہے اور سرمایہ کاروں و دیگر مفاد یافتہ فریقین کو درست فیصلہ سازی میں مدد ملتی ہے۔

12.3 بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کا تعارف(Introduction to IFRS)

دنیا بھر میں کام کرنے والی کثیر القومی اور عالمی کمپنیاں (Multinational and Global Companies) ہر اُس ملک کے لیے الگ مالیاتی بیانات تیار کرتی تھیں جہاں وہ کاروبار کرتی تھیں اور یہ بیانات ہر ملک کے اپنے اکاؤنٹنگ اصول (Generally Accepted Accounting Principles - GAAP)کے مطابق تیار کیے جاتے تھے۔

یہ عمل محنت طلب اور پیچیدہ تھا کیونکہ ہر ملک کا GAAP مختلف ہوتا تھا۔اس اضافی بوجھ کو کم کرنے اور ایک جیسے اصولوں کے مطابق مالیاتی بیانات تیار کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔اسی مقصد کے لیے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کمیٹی International) (Accounting Standards Committee - IASCکا قیام عمل میں آیا تاکہ وہ عالمی سطح پر قابلِ قبول اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جاری کرے۔

یہ ادارہ 1973 سے 2001 **تک فعال** رہا اور اس عرصے میں اس نے 41 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جاری کیے۔بعد ازاں 2001 میں اس کمیٹی کو از سرِ نو ترتیب دے **کر** بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ International Accounting Standards) (Boardبنایا گیا۔

IASB کے قیام کے وقت فیصلہ کیا گیا کہ Indian Accountind Standard Comittee کے جاری کردہ نظرِ ثانی شدہ اسٹینڈرڈز کو اختیار کیا جائے گا جبکہ 2001 کے بعد جو بھی نئے اسٹینڈرڈز جاری کیے جائیں گے وہ بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (International Financial Reporting Standards - IFRS)کے نام سے جانے جائیں گے اور یہ صرف IASB کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔

12.4 IFRSکا مفہوم(Meaning of IFRS)

IFRSکا مطلب ہے International Financial Reporting Standards یعنی بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز۔یہ مالیاتی بیانات میں مختلف اشیاء لین دین یا حالات کو رپورٹ کرنے سے متعلق مکمل اصولوں اور رہنما خطوط کا مجموعہ ہے۔

ان اسٹینڈرڈز کو عموماً "اصولوں پر مبنی (Principles-Based) "اسٹینڈرڈز کہا جاتا ہے کیونکہ یہ کسی لین دین کے لیے سخت ضابطے نافذ کرنے کے بجائے عمومی اصول فراہم کرتے ہیں جن کی روشنی میں اکاؤنٹنگ کا عمل انجام دیا جاتا ہے۔

سادہ الفاظ میں IFRS ایک ایسا بین الاقوامی فریم ورک ہے جو یہ بیان کرتا ہے کہ مخصوص اقسام کے لین دین یا مالیاتی واقعات کو مالیاتی بیانات میں کس طرح ظاہر کیا جانا چاہیے۔ یہ وہ رہنما اصول اور ضوابط ہیں جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (International Accounting Standards Board - IASB) کے ذریعہ جاری کیے گئے ہیں اور جن کی پیروی کمپنیاں اپنے مالیاتی بیانات کی تیاری کے دوران کر سکتی ہیں۔

IFRS کا مقصد دنیا بھر میں کاروباری معاملات کے لیے ایک **مشترکہ** عالمی زبان (Common Global Language) فراہم کرنا ہے تاکہ مختلف ممالک کی کمپنیوں کے مالیاتی بیانات کو آسانی سے سمجھا جا سکے اور ان کا آپس میں موازنہ کیا جا سکے۔

12.5 IFRS کے اجزاء (Components of IFRS)

بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (International Financial Reporting Standards - IFRS) مندرجہ ذیل اہم اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں

1. بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (International Accounting Standards - IASs)

   یہ وہ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز ہیں جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کمیٹی (International Accounting Standards Committee - IASC) کی جانب سے جاری کیے گئے۔

   یہ اسٹینڈرڈز 2001 سے پہلے جاری کیے گئے تھے اور ان کا دائرہ کار مختلف مالیاتی اشیاء اور عناصر کے لیے اصول اور ٹریٹمنٹ تجویز کرتا ہے۔

2. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (International Financial Reporting Standards - IFRSs)

   یہ اسٹینڈرڈز بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (International Accounting Standards Board - IASB) کی جانب سے 2001 کے بعد جاری کیے گئے۔

   یہ بھی مالیاتی بیانات کے مخصوص پہلوؤں کے لیے اکاؤنٹنگ ضوابط اور اصول فراہم کرتے ہیں۔

نوٹ

IAS اور IFRS دونوں خود ایک "Standard" ہوتے ہیں جو کہ مالیاتی بیانات کی اشیاء اور لین دین کے لیے ٹریٹمنٹ تجویز کرتے ہیں۔

IASC کے دور میں کل 41 IAS جاری کیے گئے تھے جیسے IAS 1 IAS 2 وغیرہ تاہم وقت کے ساتھ کئی کو منسوخ (Withdrawn) تبدیل (Replaced) یا نظر ثانی (Superseded) کیا جا چکا ہے۔

3. اسٹینڈنگ انٹرپریٹیشنز کمیٹی کی وضاحتیں (Interpretations by Standing Interpretations Committee - SICs)

یہ تشریحات 2001 سے پہلے جاری کی گئیں تاکہ ان مخصوص معاملات پر رہنمائی فراہم کی جاسکے جو اصل اسٹینڈرڈز میں شامل نہیں تھے۔

4. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ انٹرپریٹیشنز کمیٹی کی وضاحتیں (Interpretations by International Financial Reporting Interpretations Committee - IFRICs)

یہ وضاحتیں 2001 کے بعد جاری کی گئیں اور ان کا مقصد وہ مخصوص صورت حال یا مسائل حل کرنا ہے جو اسٹینڈرڈز کے اجرا کے بعد سامنے آئے۔

SICs اور IFRICs دونوں ہی IAS/IFRS کی تکمیل کرنے والی تشریحات ہوتی ہیں جو ان معاملات کی وضاحت کرتی ہیں جو اصل اسٹینڈرڈز میں واضح نہیں کیے گئے ہوتے۔

12.6 IFRS کی خصوصیات (Features of IFRS)

1. اصولوں پر مبنی اسٹینڈرڈز (Principle-based Standards)

IFRS کو اصولوں پر مبنی اسٹینڈرڈز کہا جاتا ہے جب کہ GAAP میں ضابطہ پر مبنی (Rule-based) طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ لین دین کو آسانی سے **چالاکی سے تبدیل یا بگاڑا** نہیں جاسکتا جس سے رپورٹنگ کا معیار بہتر ہوتا ہے۔

2. معاشی حقیقت پر مبنی ٹریٹمنٹ (Substance over Legal Form)

IFRS میں لین دین اور واقعات کا تجزیہ قانونی شکل (Legal Form) **کے بجائے ان کی** معاشی حقیقت (Economic Substance) کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جو زیادہ حقیقت پسند اور موزوں اکاؤنٹنگ ظاہر کرتا ہے۔

3. فیئر ویلیو اکاؤنٹنگ (Fair Value Accounting)

IFRS میں تاریخی لاگت (Historical Cost) کا تصور ترک کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ موجودہ قیمت (Current Cost) کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ **اس** سے مالیاتی بیانات کی معلومات زیادہ موزوں (Relevant) **اور** حقیقت پر مبنی ہو جاتی ہیں اور بیلنس شیٹ زیادہ درست دکھائی دیتی ہے۔

4. مالیاتی بیانات کی ترتیب (Format of Financial Statements)

IFRS میں مالیاتی بیانات کی پیشکش کا انداز GAAP سے کافی مختلف ہے۔ مثال کے طور پر IFRS کے تحت اثاثہ جات اور

واجبات کو موجودہ (Current) اور غیر موجودہ (Non-current) زمروں میں صاف طور پر الگ کیا جاتا ہے جب کہ GAAP میں کمپنیز ایکٹ 2013 کے شیڈول III کے مطابق لیکویڈیٹی بیس استعمال کیا جاتا ہے۔

5. فنکشنل کرنسی (Functional Currency)

بھارت میں کمپنیاں عام طور پر بھارتی روپے میں مالیاتی بیانات تیار کرتی ہیں لیکن IFRS کے تحت ادارہ اپنی مالی رپورٹنگ اس کرنسی میں کرتا ہے جو اس کے کاروبار کی اصل ماحولیاتی کرنسی (Primary Operating Environment) ہو — یہ مقامی کرنسی سے مختلف بھی ہو سکتی ہے۔

6. اثاثہ جات کی مفید زندگی کا سالانہ جائزہ (Annual Reassessment of Useful Life)

IFRS کے تحت ہر سال اثاثوں کی مفید زندگی (Useful Life) کا از سرِ نو جائزہ لینا لازم ہے۔ پہلے جب اثاثہ فعال استعمال سے ہٹا دیا جاتا تھا تو اس پر ڈیپریسی ایشن (Depreciation) روک دی جاتی تھی لیکن IFRS میں اثاثے کو مکمل طور پر کتابوں سے ہٹانے (De-recognition) تک ڈیپریسی ایشن جاری رہتی ہے۔

7. کمپونینٹ اکاؤنٹنگ (Component Accounting)

IFRS میں **کمپونینٹ اکاؤنٹنگ** لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کے مطابق اگر کسی مشین یا سامان کے مختلف حصے مالیاتی لحاظ سے اہم ہوں تو انہیں الگ الگ درج (Record) اور الگ ڈیپریشی ایٹ (Depreciate) **کیا جانا ضروری ہے۔**

12.7 بھارت میں IFRS کی اہمیت (Relevance of IFRS to India)

جیسے جیسے دنیا عالمی معیشت (Globalizations) کی طرف بڑھ رہی ہے ویسے ویسے **قومی** اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کو **بین** الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (International Financial Reporting Standards - IFRS) کے ساتھ ہم آہنگ کرنے پر بحث میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

عالمی معیشت کے دباؤ اور کاروبار کی سرحدوں سے باہر وسعت نے مختلف ممالک کو غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے اپنے دروازے کھولنے پر مجبور کیا ہے۔ ایسی صورتحال میں مالیاتی رپورٹنگ کے **مشترکہ** قابلِ فہم اور تسلیم شدہ اسٹینڈرڈز کی ضرورت شدید ہو گئی ہے۔

بھارت میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (ICAI) نیشنل ایڈوائزری کمیٹی آن اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (NACAS) اور دیگر ریگولیٹری ادارے جیسے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) اور ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) ہمیشہ سے اس کوشش میں رہے ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو بھارت کے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کو IFRS کے مطابق بنایا جائے تاکہ معیاری مالیاتی رپورٹنگ ممکن ہو سکے۔ چونکہ ICAI بین الاقوامی اکاؤنٹنٹس فیڈریشن (International Federation of Accountants - IFAC) کا رکن ہے اس لیے یہ ادارہ IFRS کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں بھارت کے قوانین روایات کاروباری ماحول اور طریقہ کار کے مطابق اپنانے کی کوشش کرتا ہے۔

اگرچہ ہمیشہ اعلیٰ معیار کے اسٹینڈرڈز کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے تاکہ مالیاتی بیانات زیادہ شفاف (Transparent) اور قابل موازنہ (Comparable)ہوں تاہم جہاں IFRS مقامی قوانین یا کاروباری حالات سے مطابقت نہ رکھتے ہوں وہاں ان سے انحراف بھی کیا گیا ہے۔

قوانین میں فرق (Difference in Laws) دنیا کے مختلف ممالک میں کمپنی کے منافع کو مختلف اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے تحت نکالا جاتا ہے جس سے نتائج میں نمایاں فرق آتا ہے۔ مثلاً اگر کسی کمپنی کا منافع امریکی قوانین (US GAAP) کے مطابق 100$ بلین ہو تو برطانوی قوانین (UK GAAP) کے تحت یہی منافع 50$ بلین ہو سکتا ہے اور بھارتی قوانین (Indian GAAP) کے مطابق وہ 200$ بلین بھی ہو سکتا ہے۔

یکساں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت(Need for Uniform Accounting Standards)

جب مختلف ممالک کے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے تحت منافع کے مختلف نتائج سامنے آتے ہیں تو دنیا بھر میں اکاؤنٹنگ کے اصولوں میں فرق نمایاں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک نے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر یکساں اور مشترکہ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز اپنانے کا فیصلہ کیا تاکہ منافع کا تخمینہ عالمی سطح پر یکساں اور قابل اعتماد ہو۔

12.8 بھارت کے لیے IFRS سے ہم آہنگ ہونے کے اہم فوائد

(Main Advantages to India by Converging with IFRS)

1) موازنہ کے لیے مشترکہ بنیاد(Common Basis of Comparison)

یورپی یونین کے بیشتر ممالک پہلے ہی IFRS کو اپنا چکے ہیں۔ اگر بھارتی کمپنیاں بھی IFRS پر منتقل ہو جائیں تو دیگر ممالک کی IFRS پر چلنے والی کمپنیوں سے کاروباری لین دین اور معاہدات آسان ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاروں اور دیگر مفاد یافتہ فریقین کے لیے موازنہ (Comparability) کی ایک مشترکہ بنیاد بھی فراہم ہو گی۔

2) وضاحت اور پیداواری صلاحیت(Clarity and Productivity)

IFRS کے تحت مالیاتی ماہرین ہر لین دین کے بارے میں پیشہ ورانہ فہم (Professional Judgement) کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں جس سے سخت ضوابط پر عمل کرنے میں وقت ضائع نہیں ہوتا اور رپورٹنگ کا عمل زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔

3) یکساں مالیاتی رپورٹنگ کا نظام(Consistent Financial Reporting Basis)

IFRS ایک یکساں اکاؤنٹنگ فریم ورک فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے کثیر القومی کمپنیاں دنیا بھر میں اپنی ذیلی کمپنیوں کے ساتھ ایک جیسے معیارات اپنانے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ اس سے داخلی رابطہ (Internal Communication) رپورٹنگ کا معیار اور اجتماعی فیصلہ سازی (Group Decision Making) بہتر ہو جاتی ہے۔

4) معیاری معلومات کی فراہمی(Quality Information)

IFRS کے نفاذ سے سرمایہ کاروں اور مالیاتی بیانات کے دیگر صارفین کو فائدہ ہوتا ہے کیونکہ سرمایہ کاری کے مختلف متبادل کا موازنہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔اس کے نتیجے میں کمپنیوں کو سرمایہ حاصل کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

5) عالمی سرمایہ مارکیٹوں تک بہتر رسائی(Improved Access to International Capital Markets)

بھارتی کمپنیاں عالمی سطح پر توسیع کر رہی ہیں اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ چونکہ عالمی اسٹاک ایکسچینج عموماً IFRS کے مطابق مالیاتی معلومات کا تقاضا کرتے ہیں اس لیے IFRS کا نفاذ سرمایہ تک رسائی کو بہتر بناتا ہے۔

6) سرمایہ حاصل کرنے کی کم لاگت(Lower Cost of Capital)

IFRS پر منتقلی سے مالیاتی بیانات کے دو الگ الگ سیٹ تیار کرنے کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے جس سے اخراجات میں کمی اکاؤنٹنٹس کی فیس میں کمی اور رسک پریمیم (Risk Premium) کی بچت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی IFRS کے عالمی قبولیت کے باعث بڑی مارکیٹوں تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

7) متعدد رپورٹنگ سے نجات(Escape Multiple Reporting)

IFRS کے نفاذ سے متعدد مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ بھارت میں رجسٹرڈ کمپنیاں Indian Accounting Standards پر عمل کرتی ہیں جبکہ دیگر ممالک میں رجسٹرڈ کمپنیاں اپنے مقامی معیارات پر عمل کرتی ہیں۔ IFRS کے تحت ایک مشترکہ فریم ورک اپنانے سے یہ تضاد دور ہو جاتا ہے۔

8) حصول کی اصل قدر کی عکاسی(Reflect True Value of Acquisition)

بھارتی GAAP کے تحت کاروباری انضمام کو Carrying Value پر ریکارڈ کیا جاتا ہے اور حاصل شدہ نیٹ اثاثوں کی اصل قدر علیحدہ ظاہر نہیں ہوتی بلکہ اسے Goodwill میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ IFRS اس خامی کو دور کرتا ہے کیونکہ وہ حاصل شدہ نیٹ اثاثوں کو Fair Value پر ریکارڈ کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

9) عالمی سطح کے ہم منصبوں سے موازنہ(Benchmarking with Global Peers)

IFRS کے نفاذ سے کمپنیاں صرف مقامی سطح پر نہیں بلکہ عالمی کاروباری ماحول کے تحت اہداف اور معیارات مقرر کر سکتی ہیں جس سے ان کا عالمی سطح پر موازنہ اور مسابقت ممکن ہوتی ہے۔

12.9 بھارت کے لیے IFRS سے ہم آہنگ ہونے کے اہم نقصانات

(Main Disadvantages to India by Converging with IFRS)

1. اعلیٰ سطح کی پیچیدگی (High Level of Complexity)

IFRS میں اصولوں پر مبنی انداز (Principle-Based Approach) اختیار کیا گیا ہے جس کے تحت پیشہ ورانہ رائے (Professional Judgement) پر انحصار کیا جاتا ہے۔ یہ چیز خاص طور پر چھوٹی اور درمیانے درجے کی کمپنیوں (SMEs) کے لیے پیچیدگی پیدا کرتی ہے۔

2. لاگت میں اضافہ (Increased Cost of Implementation)

IFRS پر عمل درآمد کے لیے کمپنیوں کو اپنے مالیاتی نظام عملے کی تربیت اور سافٹ ویئر میں تبدیلی کرنا پڑتی ہے جس سے لاگت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے خاص طور پر چھوٹے کاروباروں کے لیے۔

3. تربیت اور مہارت کی کمی (Lack of Expertise and Training)

بھارت میں تمام مالیاتی ماہرین اکاؤنٹنٹس اور آڈیٹرز IFRS سے مکمل واقف نہیں ہوتے جس کی وجہ سے اس نظام پر مؤثر عمل درآمد میں دشواری پیش آتی ہے۔

4. قانونی اور ضابطہ جاتی تضادات (Legal and Regulatory Conflicts)

بھارت کے موجودہ قوانین اور ضوابط (جیسے کمپنیز ایکٹ انکم ٹیکس قوانین) بعض اوقات IFRS کے اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتے جس سے تضادات پیدا ہوتے ہیں۔

5. تاریخی لاگت سے انحراف (Departure from Historical Cost Concept)

IFRS میں "Fair Value Accounting" کو ترجیح دی جاتی ہے جس سے مالیاتی بیانات میں اتار چڑھاؤ (Volatility) بڑھ جاتا ہے اور سرمایہ کاروں کے لیے مستقبل کی پیش گوئی مشکل ہو سکتی ہے۔

6. مقامی ضروریات کی نظرانداز (Overlooking Local Business Environment)

IFRS بین الاقوامی معیار پر مبنی ہے اور بعض اوقات بھارت کے مخصوص کاروباری ماحول روایات اور معاشی ڈھانچے کو نظرانداز کرتا ہے جس سے رپورٹنگ کی حقیقی نمائندگی متاثر ہو سکتی ہے۔

7. منتقلی کے دوران غیر یقینی صورتحال (Uncertainty during Transition)

IFRS پر منتقلی کے دوران کمپنیوں کو پرانے اور نئے نظام کے بیچ تذبذب اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہوتا ہے جو رپورٹنگ کے معیار اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کر سکتا ہے۔

12.10 IFRS کے مقاصد (Objectives of IFRS)

بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (International Financial Reporting Standards - IFRS) کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں

1. عالمی سطح پر اکاؤنٹنگ میں ہم آہنگی (Global Harmonisation in Accounting)

مختلف ممالک کے اکاؤنٹنگ معیارات کو ایک **مشترکہ عالمی فریم ورک** میں لانا تاکہ مالیاتی رپورٹنگ میں یکسانیت پیدا ہو۔

2. مالیاتی بیانات کی شفافیت موازنہ پذیری اور افادیت کو بہتر بنانا (Enhancing Transparency, Comparability and Usefulness)

IFRS کا مقصد ایسے اصول فراہم کرنا ہے جن کی مدد سے مالیاتی بیانات زیادہ قابل اعتماد (Reliable) قابل موازنہ (Comparable) اور مفید (Useful) بن سکیں۔

3. سرمایہ کاروں اور دیگر فریقین کو بہتر معلومات فراہم کرنا (Providing Better Information to Stakeholders)

IFRS مالیاتی بیانات کے صارفین جیسے سرمایہ کار قرض دہندگان اور ریگولیٹرز کو درست بروقت اور قابل فہم معلومات فراہم کرتا ہے۔

4. ملٹی نیشنل کمپنیوں کے لیے ایک ہی معیاری رپورٹنگ فریم ورک فراہم کرنا (Providing Common Reporting Framework for Multinational Companies)

بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والی کمپنیوں کو اپنی ذیلی کمپنیوں کے ساتھ **یکساں مالیاتی رپورٹنگ کا نظام** فراہم کرنا تاکہ عالمی سطح پر کاروباری فیصلے مؤثر انداز میں لیے جا سکیں۔

5. کاروباری لین دین کی اصل اقتصادی حقیقت کو اجاگر کرنا (Reflecting Economic Substance over Legal Form)

IFRS اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مالیاتی بیانات میں معاشی حقیقت (Economic Substance) **کو قانونی شکل** (Legal Form) پر فوقیت دی جائے۔

6. بین الاقوامی سرمایہ کاری اور سرمایہ تک رسائی کو آسان بنانا (Facilitating Global Investment and Capital Access)

IFRS کے ذریعے تیار کیے گئے مالیاتی بیانات عالمی سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ قابل فہم ہوتے ہیں جس سے بین الاقوامی سرمایہ کاری میں اضافہ ممکن ہوتا ہے۔

12.11 انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز اور بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز

(Indian AS and International AS)

انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Indian Accounting Standards - Ind AS)

انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) بھارت میں مالیاتی رپورٹنگ کے لیے اختیار کردہ اکاؤنٹنگ معیارات کا وہ مجموعہ ہیں جو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (IFRS) کے ساتھ ہم آہنگ (Converged) کیے گئے ہیں۔ ان اسٹینڈرڈز کو وزارتِ کارپوریٹ امور (Ministry of Corporate Affairs - MCA) کی منظوری کے بعد نافذ کیا گیا ہے اور یہ مخصوص کمپنیوں اور اداروں پر لاگو ہوتے ہیں۔

Ind AS کو بین الاقوامی اصولوں کی روح کے مطابق تیار کیا گیا ہے لیکن بھارت کے مقامی قوانین ٹیکس ڈھانچے اور کاروباری ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں بعض ترامیم (Carve-outs) اور اضافے (Carve-ins) کیے گئے ہیں۔

بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (International Accounting Standards - IAS) اور IFRS

بین الاقوامی سطح پر مالیاتی رپورٹنگ کے لیے جو اسٹینڈرڈز اختیار کیے گئے تھے وہ ابتدائی طور پر International Accounting Standards (IAS) کہلاتے تھے جو International Accounting Standards Committee (IASC) کے تحت 1973 سے 2001 تک جاری کیے گئے۔

2001 میں IASC کو International Accounting Standards Board (IASB) میں تبدیل کر دیا گیا اور اس کے بعد سے نئے اسٹینڈرڈز International Financial Reporting Standards (IFRS) کے نام سے جاری کیے جاتے ہیں۔

Indian AS اور International AS/IFRS کے درمیان فرق (Key Differences)

پہلو	International Accounting Standards (IAS/IFRS)	Indian Accounting Standards (Ind AS)
جاری کنندہ ادارہ	IASB بین الاقوامی	ICAI اور MCA بھارت
ساخت	بین الاقوامی کاروباری ماحول کے مطابق	IFRS پر مبنی لیکن بھارتی ماحول سے ہم آہنگ
Carve-outs/ins	اصل (Original) عالمی اصولوں پر مبنی	بھارت کے مخصوص حالات کے مطابق ترمیم شدہ
نافذ العمل تاریخ	IFRS 2001 IAS 2001-1973 سے اب تک	مرحلہ وار 2016 سے

دائرہ کار	عالمی سطح پر کثیر القومی اداروں پر لاگو	صرف بھارت میں مخصوص اداروں پر لاگو

جہاں **Ind AS** بھارت کے لیے ایک عملی اور ہم آہنگ فریم ورک فراہم کرتا ہے وہیں **IAS/IFRS** بین الاقوامی سطح پر مالیاتی رپورٹنگ میں یکسانیت اور شفافیت کو فروغ دیتے ہیں۔ دونوں کے درمیان فرق کے باوجود مقصد ایک ہی ہے سرمایہ کاروں اور صارفین کو درست قابل اعتماد اور موازنہ پذیر مالی معلومات فراہم کرنا۔

12.12 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء نے بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ معیارات (IFRS) کے تصور، اجزاء اور عالمی مالیاتی رپورٹنگ میں ان کے کردار کو گہرائی سے سمجھ لیا ہے۔ انہوں نے بھارت میں IFRS کے اطلاق کی اہمیت، فوائد اور درپیش چیلنجز کا تجزیہ کرنے کی قابلیت حاصل کی ہے۔ طلباء نے IFRS اور انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے درمیان فرق اور باہمی تعلق کو بخوبی جان لیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے عالمی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کی افادیت اور ان کے کاروباری فیصلہ سازی پر مرتب ہونے والے اثرات کو واضح طور پر بیان کرنے کی صلاحیت حاصل کی ہے۔

12.13 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1) IFRS کا مکمل مطلب کیا ہے؟

A) International Finance and Reporting Standards

B) International Financial Reporting Standards

C) International Federation of Revenue System

D) International Fiscal Regulatory Standards

2) ASB کا قیام کب عمل میں آیا؟

A) 1995

B) 2000

C) 2001

D) 2005

3) IASC نے کتنے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جاری کیے تھے؟

A) 24

B) 30

C) 41

D) 35

4) Ind AS کو بھارت میں کس وزارت کے ذریعے نوٹیفائی کیا جاتا ہے؟

(A وزارتِ خزانہ (Ministry of Finance)

(B وزارتِ کارپوریٹ Ministry of Corporate Affairs)

(C وزارتِ تجارت وصنعت (Ministry of Commerce and Industry)

(D وزارتِ محنت وروزگار (Ministry of Labour and Employment)

5) IFRIC کی مکمل شکل (Full Form) کیا ہے؟

A) International Financial Reporting and Interpretation Committee

B) International Financial Regulations and Interpretations Council

C) International Financial Reporting Interpretations Committee

D) International Fiscal Review and Interpretations Commission

6) بھارت میں IFRS کے ساتھ ہم آہنگ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کو کیا کہا جاتا ہے؟

7) IFRS میں "Fair Value" کا مطلب کیا ہے؟

8) Functional Currency کیا ہوتی ہے؟

9) IFRS کے اسٹینڈرڈز جاری کرنے والا ادارہ کون ہے؟

10) بھارت میں IFRS کو مکمل طور پر لاگو کرنے کے بجائے کیا طریقہ اختیار کیا گیا ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1. IFRS کے اہم مقاصد بیان کریں۔
2. IFRS کے اجزاء (Components) کی فہرست اور مختصر وضاحت کریں۔
3. IFRS اور Ind AS کے درمیان تین بنیادی فرق بیان کریں۔
4. بھارت میں IFRS کو اپنانے کے دو فوائد اور دو نقصانات بیان کریں۔
5. IFRS میں "Fair Value Accounting" کے تصور کی وضاحت کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answers Type Questions)

1. IFRS کے تصور پس منظر اور بین الاقوامی سطح پر اس کی اہمیت کو تفصیل سے بیان کریں۔
2. بھارت میں IFRS کے ساتھ ہم آہنگی کے عمل کی وضاحت کریں اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد پر روشنی ڈالیں۔
3. IFRS کی اہم خصوصیات اور ان کی عملی افادیت پر تفصیل سے تبصرہ کریں۔
4. Ind AS اور IFRS کا موازنہ کریں اور وضاحت کریں کہ بھارت میں IFRS کو مکمل طور پر لاگو کیوں نہیں کیا گیا۔
5. IFRS کے نفاذ سے متعلق چیلنجز اور قانونی رکاوٹوں کا تجزیاتی مطالعہ کریں۔

کلیدی الفاظ(Keywords)

1) اکاؤنٹنسی(Accountancy) :اکاؤنٹنگ کے اصولوں ظابطے اور طریقہ کار پر مبنی علم و فن جو مالی معاملات کو منظم طریقے سے سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

2) اکاؤنٹنگ(Accounting) :مالی لین دین (Financial Transactions) کو باقاعدہ طریقے سے ریکارڈ کرنے خلاصہ بنانے اور تجزیہ کرنے کا عمل ہے۔

3) اکاؤنٹس کی درجہ بندی(Classification of Accounts) :اکاؤنٹس کو تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے ذاتی (Personal), حقیقی (Real), اور اسمی (Nominal) تاکہ ریکارڈنگ میں آسانی ہو۔

4) ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ظابطے(Rules of Debit and Credit) یہ اصول طے کرتے ہیں کہ کسی مالی لین دین میں کون سا اکاؤنٹ Debit ہوگا اور کون سا Credit ۔

5) کاروباری فیصلہ سازی(Business Decision-Making) مالی معلومات کی بنیاد پر کیے جانے والے وہ فیصلے جن سے کاروبار کی کارکردگی لاگت یا منافع پر اثر پڑتا ہے۔

6) مالیاتی گوشوارے(Financial Statements) جیسے بیلنس شیٹ (Balance Sheet) اور نفع و نقصان کا بیان (Profit and Loss Statement) جو کاروبار کی مالی حالت واضح کرتے ہیں۔

7) پیمائش زر کا تصور(Money Measurement Concept) صرف وہی کاروباری معاملات اکاؤنٹنگ میں درج کیے جاتے ہیں جن کی قدر زر (money) یا قیمت میں کی جاسکتی ہو غیر مقداری عوامل اکاؤنٹنگ میں شامل نہیں ہوتے۔

8) دوہرے پہلو کا تصور(Dual Aspect Concept) ہر مالی لین دین اکاؤنٹنگ میں دو پہلو رکھتا ہے یعنی ہر اندراج کے برابر ایک مخالف اندراج ہوتا ہے جس کی بنیاد پر ڈبل انٹری نظام قائم ہے۔

9) وصولیابی کا تصور(Realisation Concept) نفع اس وقت تسلیم کیا جاتا ہے جب اشیاء یا خدمات خریدار کو منتقل ہو جائیں چاہے رقم فوراً وصول ہو یا بعد میں۔

10) قدامت پسندی کی روایت(Convention of Conservatism) اس روایت کے مطابق ممکنہ نقصانات کو تسلیم کیا جاتا ہے جبکہ ممکنہ منافع کو نظر انداز کیا جاتا ہے تاکہ مالی بیانات محتاط انداز میں تیار ہوں۔

11) بھرپور انکشاف کی روایت(Convention of Full Disclosure) اس روایت کے تحت مالیاتی گوشواروں (Accounting Statements) میں وہ تمام معلومات شامل کی جاتی ہیں جو کسی بھی فریق کے لیے فیصلہ سازی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہوں۔

12) اکاؤنٹنگ کھاتے(Books of Accounts) وہ رسمی ریکارڈ جن میں کاروبار کے مالی لین دین کو اصولوں کے مطابق درج کیا جاتا ہے جیسے جرنل اور لیجر۔

13) ابتدائی کتب(Primary Books) وہ کتابیں جن میں لین دین کو سب سے پہلے درج کیا جاتا ہے جیسے جرنل (Journal)اور خرید و فروخت کی کتب۔

14) ثانوی کتب یا بہی کھاتے(Final Books / Ledger) وہ کھاتے جن میں ابتدائی کتب سے معلومات منتقل کر کے ہر کھاتے کی مکمل تفصیل رکھی جاتی ہے۔

15) اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان(Users of Accounting Information) وہ افراد یا ادارے جو اکاؤنٹنگ مواد کا تجزیہ کر کے کاروباری یا قانونی فیصلے لینے میں استعمال کرتے ہیں انھیں اکاونٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان کہتے ہیں جیسے سرمایہ کار انتظامیہ اور حکومت۔

16) اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے کے اصول(Principles of Maintaining Books of Accounts) اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے یعنی اندراجات کرنے کے قاعدوں کو اکاؤنٹنگ کھاتے رکھنے کے اصول کہا جاتا ہے۔ جیسے درستگی وقت کی پابندی اور قانونی تقاضے جو ریکارڈ کو قابل اعتبار بناتے ہیں۔

17) بیلنس شیٹ(Balance Sheet) ایک مالیاتی گوشوارہ جو کاروبار کے اثاثے واجبات اور سرمایہ کو ایک مخصوص تاریخ پر ظاہر کرتا ہے۔اس کو بیلنس شیٹ کہتے ہیں۔

18) تناسبی تجزیہ(Ratio Analysis) یہ مالیاتی تجزیہ کا ایک طریقہ ہے جس کے ذریعے مالی گوشوارے (Financial Statement) کو آسان اور قابل فہم تناسبات میں پیش کیا جاتا ہے۔

19) نقدی حیثیت کا تناسب(Liquidity Ratio) یہ تناسب ادارے کی مختصر مدتی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے جیسے Current Ratio اور Quick Ratio ۔

20) مقدوریت کا تناسب(Solvency Ratio) یہ طویل مدتی مالی استحکام کو جانچنے کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے Debt to Equity Ratio اور Interest Coverage Ratio ۔

21) منافع بخشی کا تناسب(Profitability Ratio) یہ تناسب ادارے کی آمدنی حاصل کرنے اور اخراجات پر قابو پانے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے جیسے Net Profit Ratio اور ROCE ۔

22) نمو کا تناسب(Growth Ratio) یہ تناسب کمپنی کی سال بہ سال نمو کی شرح کو ظاہر کرتا ہے جیسے Sales Growth اور Net Profit Growth۔

23) کوریج تناسب(Coverage Ratio) یہ ادارے کی مقررہ مالی ذمہ داریاں ادا کرنے کی استعداد کو ظاہر کرتا ہے جیسے Interest Coverage اور DSCR ۔

24) فیصلہ سازی کے لیے تناسب تجزیہ (Ratio Analysis for Decision Making) یہ وہ عمل ہے جس میں مالیاتی تناسبات کو کاروباری اور مالیاتی فیصلے لینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

25) تناسبات کی تشریح (Interpretation of Ratios) تناسبات کو ان کے سیاق وسباق وقت اور صنعت کے معیار کے مطابق سمجھنے کا عمل تاکہ حقیقی نتائج حاصل ہو سکیں۔

26) تناسب تجزیہ کے استعمالات (Uses of Ratio Analysis) مختلف فریقین جیسے انتظامیہ سرمایہ کار اور قرض دہندگان کے لیے مؤثر مالیاتی فیصلوں میں معاون۔

27) تناسب تجزیہ کی حدود (Limitations of Ratio Analysis) وہ رکاوٹیں جو تناسب تجزیہ کی مؤثریت کو متاثر کرتی ہیں جیسے تاریخی ڈیٹا پر انحصار موسمی اثرات یا اکاؤنٹنگ پالیسیز میں فرق۔

28) جامع تناسب تجزیہ (Integrated Ratio Analysis) مختلف مالیاتی تناسبات کو ایک ساتھ ملا کر ادارے کی مالی حالت اور کارکردگی کا مکمل تجزیہ کرنے کا طریقہ۔

29) رجحان اور معیار کا موازنہ (Trend and Benchmark Comparison) وقت کے ساتھ تناسبات میں ہونے والی تبدیلیوں اور صنعت کے معیار سے موازنہ جو درست اور معروضی تجزیے کے لیے ضروری ہے۔

30) تقابلی گوشوارہ کا تجزیہ (Comparative Statement Analysis) اس طریقے میں دو یا زیادہ مالی سالوں کے گوشوارہ کا موازنہ کر کے فرق اور فیصد تبدیلیوں کو ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ رجحانات اور ترقی / تنزلی کا اندازہ لگایا جا سکے۔

31) کامن سائز گوشوارہ کا تجزیہ (Common Size Statement Analysis) اس میں مالیاتی گوشوارہ کی ہر شے کو ایک بنیادی قدر (جیسے کل اثاثے یا خالص فروخت) کے فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے جو ساختی موازنہ میں مدد دیتا ہے۔

32) عمودی تجزیہ (Vertical Analysis) ایک ہی مالی سال میں بیلنس شیٹ یا آمدنی کے گوشوارہ کی تمام اشیاء کو ایک بنیادی آئٹم کے تناسب سے فیصد میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

33) افقی تجزیہ (Horizontal Analysis) مختلف مالی سالوں کے درمیان مالیاتی آئٹمز کی مقدار اور فیصد تبدیلی کا موازنہ کیا جاتا ہے تاکہ کارکردگی میں وقت کے ساتھ آنے والی تبدیلیاں ظاہر کی جا سکیں۔

34) رجحانی فیصد تجزیہ (Trend Percentage Analysis) کسی خاص آئٹم (جیسے فروخت یا منافع) کا رجحان جانچنے کے لیے ایک سال کو بنیاد بنا کر بعد کے سالوں کی فیصد ترقی یا کمی کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

35) نقدی و فنڈز کا بہاؤ (Cash and Funds Flow) یہ گوشوارہ ادارے کے نقدی اور فنڈز کے ذرائع و استعمال کو ظاہر کرتے ہیں جو مالی استحکام ادائیگی کی صلاحیت اور منصوبہ بندی کے لیے اہم ہوتے ہیں۔

36) مالیاتی رپورٹنگ (Financial Reporting) یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے ادارے کی مالی معلومات معیاری انداز میں مختلف فریقین تک پہنچائی جاتی ہیں تاکہ وہ مؤثر مالیاتی فیصلے کر سکیں۔

37) تصوری خاکہ (Conceptual Framework) ایک نظریاتی ڈھانچہ جو مالیاتی رپورٹنگ کے اصول مقاصد اور بنیادی تصورات کو ترتیب دیتا ہے اور اکاؤنٹنگ معیارات کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

38) مقاصدِ مالیاتی رپورٹنگ (Objectives of Financial Reporting) ان میں فیصلہ سازی میں معاونت شفافیت قانونی تقاضوں کی تکمیل اور مالیاتی معلومات کی فراہمی شامل ہیں۔

39) خصوصیاتِ مالیاتی رپورٹنگ (Features of Financial Reporting) جیسے درست نمائندگی موزونیت موازنہ کی صلاحیت قابلِ فہم ہونا اور وقت پر دستیابی؛ جو رپورٹنگ کو مؤثر بناتی ہیں۔

40) استفادہ کنندے (Beneficiaries of Financial Reporting) وہ افراد یا ادارے جو مالیاتی رپورٹنگ سے فائدہ اٹھاتے ہیں جیسے مینجمنٹ سرمایہ کار قرض دہندہ حکومت ملازمین وغیرہ۔

41) اکاؤنٹنگ معیارات (Accounting Standards) وہ ضوابط اور رہنما اصول جو مالیاتی رپورٹنگ کو یکساں موازنہ کے قابل اور قابلِ بھروسا بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

42) اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Accounting Standards) وہ اصول اور رہنما خطوط جو مالیاتی گوشوارے کی تیاری میں یکسانیت شفافیت اور موازنہ کو یقینی بناتے ہیں۔

43) اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (Accounting Standards Board - ASB) ICAI کے تحت قائم ایک ادارہ جو بھارت میں اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی تیاری اور نظرِ ثانی کا ذمہ دار ہے۔

44) انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Indian Accounting Standards - Ind AS) بھارت میں استعمال ہونے والے IFRS سے ہم آہنگ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جو وزارتِ کارپوریٹ امور کے تحت نوٹیفائی کیے گئے ہیں۔

45) بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (International Financial Reporting Standards – IFRS) عالمی سطح پر مالیاتی رپورٹنگ کے لیے اختیار کردہ اسٹینڈرڈز جن کے ساتھ بھارت نے ہم آہنگی (convergence) اختیار کی ہے۔

46) شفافیت (Transparency) مالیاتی گوشوارے میں معلومات کو اس طرح پیش کرنا کہ وہ واضح درست اور بدنیتی سے پاک ہوں تاکہ صارفین باخبر فیصلے کر سکیں۔

47) قابل موازنہ مالیاتی گوشوارے (Comparable Financial Statements) ایسے مالیاتی گوشوارے جو مختلف اداروں یا وقت کے ادوار کے درمیان باآسانی موازنہ کی اجازت دیتے ہیں۔

48) IFRS (International Financial Reporting Standards) بین الاقوامی سطح پر استعمال ہونے والے مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات جو مالیاتی بیانات کی تیاری میں شفافیت اور ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔

49) IASB (International Accounting Standards Board) وہ بین الاقوامی ادارہ جو IFRS جاری کرتا ہے؛ اس کا مقصد عالمی سطح پر معیاری مالیاتی رپورٹنگ کو فروغ دینا ہے۔

50) Ind AS (Indian Accounting Standards) بھارت کے وہ اکاؤنٹنگ معیارات جو IFRS کے ساتھ ہم آہنگ کیے گئے ہیں لیکن مقامی قوانین اور ضروریات کو مد نظر رکھتے ہیں۔

51) IFRS :Fair Value Accounting کے تحت اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کی قدر کو موجودہ مارکیٹ قیمت پر ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ مالیاتی بیانات زیادہ حقیقت پسندانہ ہوں۔

52) Convergence مختلف ممالک کے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کو IFRS کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا عمل جس کا مقصد عالمی معیار کے مطابق رپورٹنگ کو ممکن بنانا ہے۔

53) Functional Currency: وہ کرنسی جس میں ادارہ بنیادی طور پر کاروبار کرتا ہے؛ IFRS میں مالیاتی بیانات اسی کرنسی میں تیار کیے جاتے ہیں چاہے وہ مقامی نہ ہو۔

تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1. Bhattacharya, K Ashish. Corporate Financial Reporting and analysis. PHI learning, Delhi.
2. Gupta, Ambrish, Financial Accounting for Management An Analytical Perspective, Pearson Education, Delhi.
3. Lal, Jawahar & Sucheta, Gauba, Financial Reporting and Analysis. Himalaya Publishing House, Mumbai.
4. Charles H. Gibson, Financial Reporting &Analysis (Using Financial Accounting Information), Cengage Learning

Online Resources

1 https //ndl.iitkgp.ac.in/

2 https //nptel.ac.in/courses/110/107/110107073/

3 https //epgp.inflibnet.ac.in/Home/ViewSubject?catid=23

4 https //www.classcentral.com/course/swayam-financial-statement-analysis-and-reporting-7898

5 https //www.coursera.org/specializations/financial-reporting

7 IMC MANUU
https //www.youtube.com/playlist?list=PLK4auiSRQ36b1SJFByJ7Nc-x8HvaCSkrd

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

CENTRE FOR DISTANCE AND ONLINE EDUCATION

MBA I SEMESTER

Semester Examination, Nov/Dec 2025

Course Code: MMBA126CCT Subject: Financial reporting and analysis

Total Marks: 70 Times: 3 Hours

یہ پرچہ تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے الفاظ کی تعداد اشارہ ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں دس لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات / خالی جگہوں پر کرنا / مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر ہے۔ (1x10 = 10 marks)
2. حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً (100) الفاظ پر مشتمل ہو۔ ہر سوال کے لیے 6 نمبرات مختص ہیں۔ (5x6 = 30 marks)
3. حصہ سوم میں 5 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً (250) الفاظ پر مشتمل ہو۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ (3x10 = 30 marks)

حصہ اول

درج ذیل تمام سوالوں کا جواب دیں۔ **(10 x 01 = 10 Marks)**

1. اگر کرایہ ادا کیا جائے تو کون سا اکاؤنٹ Debit ہوگا؟
2. اکاؤنٹنسی کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
3. کاروبار کے وجود کے تصور (Business Entity Concept) کا بنیادی مفروضہ کیا ہے؟

(A کاروبار اور مالک ایک ہی تصور کیے جاتے ہیں

(B کاروبار اور مالک ایک دوسرے سے الگ تصور کیے جاتے ہیں

(C کاروبار صرف منافع کے لیے قائم ہوتا ہے

(D کاروبار کو وقتی سرگرمی سمجھا جاتا ہے

4. اثاثے، واجبات اور سرمایہ کے درمیان تعلق کس مساوات (Equation) سے ظاہر کیا جاتا ہے؟

(A اثاثے = واجبات + سرمایہ

(B اثاثے = واجبات - سرمایہ

(C سرمایہ = اثاثے + واجبات

(D واجبات = اثاثے + آمدنی

5. جرنل (Journal) کس قسم کی کتاب ہے؟

(Aثانوی کتاب(Secondary Book)

(Bابتدائی کتاب(Primary Book)

(Cیادداشت کی کتاب(Memorandum Book)

(Dرپورٹنگ کی کتاب(Reporting Book)

6. لیجر (Ledger) میں کیادرج کیا جاتا ہے؟

(Aروزانہ کی تفصیلات

(Bاکاؤنٹنگ اندراجات کا خلاصہ

(Cمالیاتی گوشوارے

(Dصرف نقدی لین دین

7. خام منافع (Gross Profit) کا تناسب _____ قسم کے تناسب میں آتا ہے۔

8. Quick Ratio میں کن اثاثوں کو شامل نہیں کیا جاتا؟

9. تناسب تجزیہ (Ratio Analysis) کا بنیادی مقصد _____ ہے۔

10. Cash Flow Statement کتنی اقسام کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتا ہے؟

حصہ دوم

درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کی وضاحت کریں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**

1. کاروباری فیصلوں (Business Decisions) میں اکاؤنٹنسی کی اہمیت بیان کریں۔
2. موازنہ کاری (Budgeting) اور مالی منصوبہ بندی (Financial Planning) میں اکاؤنٹنگ کا کردار لکھیں
3. یکسانیت کی روایت (Convention Of Consistency) کی وضاحت ایک اکاؤنٹنگ مثال کے ساتھ کریں۔
4. مادیت کی روایت (Convention Of Materiality) کیا ہے؟اس کی عملی اہمیت بیان کریں۔
5. اکاؤنٹنگ کھاتوں کو رکھنے کے اصولوں کی وضاحت مختصر مثالوں کے ساتھ کریں۔
6. خالص منافع کا تناسب (Net Profit Ratio) اور اس کی کاروباری تشریح لکھیں۔
7. نمو کے تناسبات (Growth Ratios) کی وضاحت مثال کے ساتھ کریں۔
8. تناسب تجزیہ کے استعمالات (Uses of Ratio Analysis) مختلف فریقین (Stakeholders) کے لیے بیان کریں۔

حصہ سوم

درج ذیل سوالات میں سے کسی تین کی وضاحت کریں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

1) اکاؤنٹنسی ہر کامیاب کاروبار کی بنیاد ہے۔"اس بیان کی تفصیل کے ساتھ وضاحت کریں۔

1) قدامت پسندی (Conservatism) اور بھرپور انکشاف (Full Disclosure) کی روایات میں فرق بیان کریں اوران کی مالیاتی گوشواروں میں اہمیت واضح کریں۔

2) اکاؤنٹنگ معلومات کے استعمال کنندگان (Users Of Accounting Information) کی اقسام کرداراوراہمیت پر تفصیلی مضمون لکھیں۔

3) ایک کمپنی کی درج ذیل تفصیلات کی بنیادپرDebt to Equity RatioDebt to Total Assets Ratioاور Interest Coverage Ratioکاحساب لگائیں

- Total Debt = ₹10,00,000
- Shareholders' Equity = ₹5,00,000
- Total Assets = ₹20,00,000
- EBIT = ₹4,50,000
- Interest Expense = ₹90,000

تشریح کریں کمپنی کی طویل مدتی مالی صحت کیسی ہے؟

4) Verticalاور Horizontal Analysis کو مفہوم مثال اور عملی اطلاق کے ساتھ گوشوارہ کریں۔

5) اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کی غیر موجودگی میں مالیاتی گوشوارے کی ممکنہ خامیوں کو مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔